

الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ

احمد علی شریف

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھری
قرآن سوسائٹی پاکستان
مکمل پورچاں (گجرات)
0300 5265174
پیشہ: 300 روپے
C-3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سرٹیفکیٹ



رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

REF: _____

DATE 10-7-2008

میں نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ اور میں
تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی پیشی
اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔



حافظ شفیق احمد خان

(رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت سندھ)

صفحات - 824

قرآن کریم

C-3

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھریؒ

ہدیہ 300 روپے

اہم نوٹ

قرآن کریم
کی ترسیل (خواہ وہ ٹرک یا ڈاک خانہ کے
ذریعہ ہو اس کا تمام خرچ قرآن مجید
لینے والے کے ذمہ ہے۔

ناشر: قرآن سوسائٹی پاکستان

ناصر محمود (غنی)

جلال پور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

منافع لے کر اس قرآن کو بیچنا منع ہے کیونکہ یہ قرآن
لاگت سے بھی بہت کم ہدیہ پر دیا جا رہا ہے

اہم نوٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا، اس بارے میں ایسی قرآنی آیات پیش کی جاتی
ہیں جن میں اس بات کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

ہر قوم میں اسی قوم کی زبان بولنے والا رسول بھیجا گیا تاکہ اللہ کا پیغام اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔
”اور ہم نے اپنا پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے
اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات
سمجھائے“ (ابراہیم: ۴)

”۔ نماز اس وقت پڑھو جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔“ (النساء: ۴۳)
قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے پر زور دینے کیلئے ایک لفظ (تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ) بار دہرایا گیا ہے۔ اس
لفظ کا مادہ (ب۔ ی۔ ن) ہے اس مادہ سے تین لفظ ایسے بنتے ہیں جن سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے
کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نافرمانی ہے۔ وہ تین لفظ یہ ہیں (۱۔ یُبَیِّنُ۔ کھول کھول کر
بات بتانا) (۲۔ یَبَیِّنُ۔ روشن۔) (۳۔ مُبِیِّنٌ۔ واضح۔ کھلا)
ان الفاظ کے حوالے سے چند آیات کے تراجم نوٹ فرمائیں تاکہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے والوں کو اس
بات کا احساس ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بہت کچھ سکھانا اور بتانا چاہتا ہے اور آپ ہیں کہ کچھ سیکھنے
اور سمجھنے کیلئے تیار ہی نہیں!!۔

”اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم
رکھتا ہے“ ☆ (النساء: ۱۷۶)

”اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ

بالکل نمایاں ہو جائے“ ☆ (الانعام: ۵۵)

قرآن تو ساری اقوام کیلئے ہدایت اور نصیحت کے طور پر نازل کیا گیا ہے لیکن ہے عربی زبان میں لہذا ہر قوم کو اس
کی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن دینا اور خود اپنی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قانون کے عین
مطابق ہے۔

میں قرآن کریم کے ایک اور لفظ ”قُلْ“ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اس لفظ کے معانی ہیں ”کہو، بتادو، اعلان کردو، آگاہ کردو، کہہ دو اور فرما دو۔“

اور یہ لفظ قرآن کریم میں اس شکل میں ۳۳۲ بار آیا ہے اور تقریباً ہر بار کوئی اہم حکم یا حکمت کی بات، یا کسی اہم خبر سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نمونے کے طور پر چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

”اے نبی! ان سے کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“ ☆ (الانعام: ۵۰)

”(ان سے) کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ☆ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو ☆ (ص: ۶۷، ۶۸)

”کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو دیکھنے اور سننے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیئے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ☆ (الملک: ۲۳)

کیا جو لوگ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھ رہے ہیں وہ واقعتاً اللہ نے ”دیکھنے اور سننے اور سوچنے سمجھنے کی جو نعمتیں دی ہیں ان کی ناشکری نہیں کر رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کو بار بار یہ کہا ہے کہ ان کو بتادو، ان سے کہہ دو، ان کو خبردار کردو، تو جو لوگ قرآن کریم کو سمجھ کر ہی پڑھنے کے لئے نہیں مانتے، وہ دراصل اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کی پیغام پہچانے کی ڈیوٹی لگائی تھی اس کو پورا ہونے دینے میں رکاوٹ بن گئے ہیں، اور سمجھ رہے ہیں کہ وہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھ کر بڑا ثواب کما رہے ہیں!! جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔۔۔:

”اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (کیونکہ) ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزر رہے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں ☆ (الاعراف: ۱۷۹)

ابھی آپ نے لفظ قل کے بارے میں آیات کے تراجم ملاحظہ فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کو لوگوں کو اپنا کلام سنانے کا حکم دیا اب آپ ایک دوسرے لفظ کے بارے میں اس بات کو جانیں کہ لوگ بھی آپ (ﷺ) سے سوال کرتے تھے، جن باتوں کا آپ (ﷺ) کو علم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ

وحی کے ذریعے اس کا جواب نازل فرماتا۔ ان آیات کا آغاز اس لفظ سے ہوتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ (آپ سے پوچھتے ہیں یا سوال کرتے ہیں)

”اور پوچھتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں کہو جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ خرچ کردو) اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم (دنیا اور آخرت دونوں کی) فکر کرو ☆ (البقرہ: ۲۱۹)

”یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ (کہو) اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں“ ☆ (الاعراف: ۱۸۷)

اب ہم قرآن کریم کی چند مزید صفات کے حوالے سے اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا کتنا خسارے کا معاملہ ہے۔

الْفُرْقَان: (حق اور باطل میں فرق کرنے والا)

”نہایت بابرکت ہے وہ اللہ جس نے یہ فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والا قرآن) اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تا کہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو ☆ الفرقان (۱)

الْهُدَى: (مکمل رہنمائی و ہدایت)

”حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ☆ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں خبر دیتا ہے کہ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۱۰ تا ۹)

أَحْسَنُ الْحَدِيثِ: (بہترین کلام یا خوب صورت بات چیت)

”اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (الزمر: ۲۳)

أَحْسَنَ تَفْسِيرًا: (بہترین انداز میں اپنی بات کھولنے والی کتاب۔ بہترین تفسیر)
 ”اور منکرین کہتے ہیں کہ اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتار دیا
 گیا؟ ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اسکو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں
 ☆ اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی
 شکل دی اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات یا
 عجیب سوال لے کر آئیں تو اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین
 طریقے سے بات کھول دی ☆ (الفرقان: ۳۱ تا ۳۳)

الزَّكُّرُ: (نصیحت، یاد دہانی)

”یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبی) ہم نے تمہاری طرف نازل
 کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے
 نصیحت حاصل کریں ☆ (ص: ۲۹)
 الْأَمْثَالُ: (تمثیلی انداز میں باتیں بتانا تاکہ لوگ غور کریں)
 یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت) پر غور
 کریں ☆ (الحشر: ۲۱)

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا: (ایمان میں اضافہ کرنے والا)

”سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر (قرآن) سن کر لرز
 جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ
 جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل و بھروسہ کرتے ہیں ☆ (الانفال: ۳)
 ذرا چند ساعت اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا بغیر سمجھے قرآن پڑھتے ہوئے کبھی آپ میں یہ کیفیت
 پیدا ہوئی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے؟ رمضان المبارک میں پورا قرآن سنا اور سنایا جاتا ہے مگر آپ
 جانتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والوں میں سے کسی میں بھی نہ ایمان کا اضافہ ہوتا ہے اور نہ کسی میں اللہ کا
 خوف پیدا ہوتا ہے، اِلَّا مَا شَاءَ اللہ۔

يَسِّرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (نصیحت حاصل کرنے کیلئے قرآن بالکل آسان ہے)

”اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا

ہے، پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ ☆ (القمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اس آیت پر بھی اچھی طرح غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو اس بات کا اعلان چار بار فرما رہا ہے کہ قرآن

سمجھنے کیلئے بالکل آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود پاکستان میں ایک کثیر مذہبی طبقہ ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے بڑی شدت کے ساتھ منع کرنے پر ڈٹا ہوا ہے کیونکہ ان کے ”بزرگ“ ان کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں۔ اور ان کتابوں پر جے ہوئے ہیں جو ان کے ”بزرگوں“ نے لکھ رکھی ہیں۔ کیا ان لوگوں پر قرآن کی یہ آیت صادق نہیں آتی:

”انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے (التوبہ: ۳۱)

یعنی جس کو وہ حلال کہہ دیں وہی ان کے لئے حلال ہے اور جس کو وہ حرام کہہ دیں وہی ان کیلئے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حلال اور حرام کے بارے میں کیا حکم ہے اس کو وہ خاطر میں نہیں لائیں گے۔ (ایک حدیث کا مفہوم)

ایسے لوگوں کی ذہنی کیفیت کچھ اس طرح کی ہو چکی ہے؟
 ”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور و فکر نہیں کیا، یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں ☆ (محمد: ۲۴)

ذِكْرُكُمْ (اس میں انسان کا ذکر ہے قرآن کا موضوع انسان ہے)
 ”لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ☆ (الانبیاء: ۱۰)

کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت کی انتہا کا بیان ہے اور اس سے بھی نرالی بات یہ ہے کہ انسان اس کتاب کو بغیر سمجھے ہوئے پڑھے جا رہا ہے جس میں اسی کے بھلے اور فائدے کی باتیں ہیں۔ اور وہ ان کو جاننے کی خواہش بھی دل میں پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں انسان سے بے انتہا محبت کرنے والا اللہ فرماتا ہے کہ:

”جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے ☆ (یونس: ۱۰۰)

آخر ہم اپنی عقل کو قرآن مجید سمجھنے کیلئے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ جبکہ دنیا کے فائدوں کے معاملے میں ہم مشکل زبانوں میں بڑی موٹی موٹی کتابوں پر بہت سا مال لگا کر بھی یہ جان لیتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور پھر بڑی محنت کر کے ان کا امتحان بھی دیتے ہیں۔

اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ (پڑھ کر سناؤ جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے)

”اور (اے نبیؐ) تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے

(جوں کا توں) سنا دو کوئی اس کی باتوں کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور تم اس کے سوا کہیں

کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے ☆ (الکہف: ۲۷)

پڑھ کر وہی تحریر سنائی جاتی ہے جو سمجھ میں آتی ہو، اگر آپ کسی مجمع یا محفل میں ایسی زبان میں تقریر شروع کر دیں جو حاضرین کو نہ آتی ہو تو وہ آپ کی طرف توجہ نہ دیں گے اور محفل سے اٹھ کر چلے جائیں گے۔ مزید دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو کس قدر تاکید کے ساتھ سارے کا سارا کلام لوگوں کو سنا دینے کا حکم فرما رہا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کلام کی دو صفات کا ذکر فرما رہا ہے، ایک یہ کہ اس کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتیں یعنی جو وعدے اس میں کئے گئے ہیں وہ لازمی طور پر پورے ہونگے، دوسری یہ کہ ہدایت کیلئے قرآن کے سوا ہمیں اور کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہمیں سب سے پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا آغاز کر دینا چاہیے ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا گیا ہے۔

”ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟“ ☆ وہ جواب دیں گے ”ہاں خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلادیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو“ ☆ اور وہ کہیں گے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے“ ☆ (الملک: ۸، ۹)

”یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلادیا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو پھر تم کیا کر رہے تھے“ ☆ (النمل: ۸۳)

”جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں“ ☆ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں“ ☆ (البقرة: ۱۵۹ تا ۱۶۰)

”اور جو (شخص) رجن کے ذکر (قرآن) سے غفلت برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے“ ☆ اور یہ شیطین ایسے لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں“ ☆ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق

و مغرب جتنی دوری ہوتی تو تو بدترین ساتھی نکلا ☆ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۸)

قرآن کریم جہالت کے اندھیروں سے نکال کر حق کی راہ دکھاتا ہے!!
 ”(اے محمدؐ) یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو تارکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے اس اللہ کے
 راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے ☆ (ابراہیم: ۱)
 مسلمان کیلئے قرآن مجید دنیا میں سب سے قیمتی سرمایہ ہے!!

”اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے یہ وہ چیز ہے
 جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے راہنمائی اور رحمت
 ہے ☆ (اے نبیؐ) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے (کہ یہ چیز اس نے بھیجی)
 اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ
 رہے ہیں ☆ (یونس: ۵۷، ۵۸)

یعنی ہمیں سب سے زیادہ قرآن کو اہمیت دینی چاہیے اس پر اپنا مال اور جان لگا کر اپنے لئے سرمایہ آخرت جمع
 کر لینا چاہیے۔ اگر ہم اس نعمت الہی کی قدر نہ کریں گے تو یاد رکھیں ہم سے اس بارے میں سخت جواب طلبی ہوگی۔
 ”اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت
 نامہ ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی ☆ (الزخرف: ۴۴)

اللہ کی آیات کو مال کمانے کی غرض سے نہ چھپاؤ!!

”تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میری نافرمانی سے بچو ☆ باطل کا
 رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش
 کرو ☆ (البقرہ: ۲۰، ۲۱)

”یقیناً جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں
 اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بیچتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر
 رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہر گز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے
 گا۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے ☆ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے
 گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان
 کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ☆ (البقرہ: ۷۶)

اس وقت قرآن کی تعلیم میں رکاوٹ بننے والا سب سے بڑا طبقہ نام نہاد اور جعلی مولویوں اور پیروں کا ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روک رہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب آپ اللہ کے قرآن سے ملاحظہ فرمائیں۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت میں اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ☆ (التوبہ: ۳۴)

اللہ کی راہ سے روکنے سے مراد ہے کہ اللہ کے کلام کی طرف آنے ہی نہیں دیتے، سو سو طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، اور اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھنے پر زور دیتے ہیں۔ اور قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکتے ہیں۔

آج ہر طرف ہزاروں روپے دے کر مولوی صاحب کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور مولوی صاحب اپنے مسلک کے مطابق تقریر سنا کر اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور لوگوں میں مزید تفرقہ ڈال کر اپنی راہ پکڑتے ہیں۔ جبکہ قرآن تفرقہ بازی ختم کرنے کیلئے نازل ہوا تھا اور حکم ہوا تھا کہ:

”سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

-- کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش

اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے“ ☆ آل عمران: ۱۰۳، ۱۰۵

اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑا اور اس کی تعلیمات کو خود اور اپنی نسل اور قوم کو یاد نہ کروایا تو ہمارا انجام دنیا اور آخرت میں بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ اور روز قیامت اللہ کے رسول (ﷺ) ہمارے اس حال کی صرف ایک ہی وجہ بتائیں گے اور وہ یہ ہوگی:

اور پیغمبر (ﷺ) فرمائیں گے کہ ”اے میرے رب یقیناً میری

قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا“ (الفرقان: ۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی سعادت عطا فرمائے۔ ناصر محمود غنی

قرآنی سورتوں کے ناموں کی ترتیب وار فہرست

1

نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر
1	الْفَاتِحَة	2	30	الرُّؤْم	514	59	الْحَشْرِ	706	88	الْعَاشِيَةِ	778
2	البَقَرَة	2	31	لُقْمَن	522	60	الْمُمْتَحِنَة	711	89	الْفَجْرِ	779
3	الْاِٰحْمَرَان	61	32	السَّجْدَة	527	61	الْاَصْف	714	90	الْبَلَد	781
4	النِّسَاء	94	33	الْاَحْزَاب	531	62	الْجُمُعَة	716	91	الشَّمْس	782
5	الْمَائِدَة	130	34	سَبَا	544	63	الْمُنْفِقُون	718	92	الْيَل	783
6	الْاَنْعَام	156	35	فَاطِر	552	64	التَّغَابُن	720	93	الصُّحُح	785
7	الْاَعْرَاف	185	36	يَس	560	65	الطَّلَاق	723	94	الْمَنْشُور	785
8	الْاَنْفَال	219	37	الضُّف	567	66	التَّحْرِيم	725	95	التِّين	786
9	التَّوْبَة	231	38	ص	578	67	الْمُلْك	728	96	الْعَلَق	786
10	يُونُس	256	39	الرُّم	586	68	الْقَلَم	731	97	الْقَدَر	787
11	هُود	273	40	الْمُؤْمِن	597	69	الْحَاقَّة	735	98	الْبَيِّنَة	788
12	يُوسُف	291	41	حَم السَّجْدَة	609	70	الْمَعَارِج	738	99	الرِّزَال	789
13	الرَّعْد	308	42	الشُّورَى	617	71	نُوح	741	100	الْعَدِيَّت	789
14	اِبْرَاهِيْم	316	43	الرُّحُوف	625	72	الْحَج	744	101	الْقَارِعَة	790
15	الْحَجَر	325	44	الدُّخَان	634	73	الْمُرْقَل	747	102	التَّكَاثُر	791
16	التَّحِل	333	45	الْبَجَائِيَة	638	74	الْمُدَّثِر	750	103	الْعَصْر	791
17	بَنِي إِسْرَآئِيل	351	46	الْاَحْقَاف	643	75	الْقِيَمَة	753	104	الْهَمَزَة	791
18	الْكُهَف	367	47	مُحَمَّد	650	76	الدَّهْر	755	105	الْفِيل	792
19	مَرْيَم	382	48	الْفَتْح	655	77	الْمُرْسَلَت	758	106	قُرَيْش	792
20	طه	392	49	الْحُجُرَت	661	78	النَّبَا	761	107	الْمَاعُون	793
21	الْاَنْبِيَاء	406	50	ق	665	79	التَّوْحِيْد	763	108	الْكَوثر	793
22	الْحَج	419	51	الدَّرِيَّت	669	80	عَبَس	766	109	الْكَفَرُون	793
23	الْمُؤْمِنُون	431	52	الطُّور	673	81	التَّكْوِيْر	768	110	النَّصْر	794
24	التَّوْر	443	53	النَّجْم	677	82	الْاِنْفِطَار	769	111	اللَّهَب	794
25	الْفُرْقَان	456	54	الْقَمَر	681	83	الْمُطَفِّفِيْن	770	112	الْاِخْلَاص	794
26	الشُّعْرَاء	465	55	الرَّحْمَن	686	84	الْاِنْشِقَاق	773	113	الْفَلَق	795
27	التَّمْل	480	56	الْوَاقِعَة	690	85	الْبُرُوج	775	114	النَّاس	795
28	الْقَصَص	491	57	الْحَدِيْد	696	86	الطَّارِق	776	قرآنی اندکس		796
29	الْعَنْكَبُوت	505	58	الْمُجَادَلَة	701	87	الْاَعْلَى	777	قرآن سوسائٹی پاکستان		جلالپور جٹاں (مکتبہ)

سورۃ فاتحہ کی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
○ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار)

○ ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

○ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

○ انصاف کے دن کا حاکم

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت

○ کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

○ ہم کو سیدھے رستے پر چلا

○ اُن لوگوں کے رستے جن پر تُو اپنا فضل و کرم

○ کرتا رہا

○ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ

○ گمراہوں کے

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیالیس آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

○ ا۔ ل۔ م۔ ①

○ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ

○ کتاب اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ②

○ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز

○ پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اس

○ میں سے خرچ کرتے ہیں ③

1۔ لائق واجب 2۔ راہنمائی فرما 3۔ حروف مقطعات جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کرنے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

ایاتھا 7
رکوعھا 1

سورۃ
الفاتحة
مکثیۃ

سورۃ
الفاتحة
مکثیۃ

سورۃ
الفاتحة
مکثیۃ

○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
○ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

○ نَسْتَعِينُ

○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

○ عَلَيْهِمْ

○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ

○ لَا الضَّالِّينَ

ایاتھا 286
رکوعھا 40

سورۃ
البقرة
مکثیۃ

سورۃ
البقرة
مکثیۃ

سورۃ
البقرة
مکثیۃ

○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ اَلْم ①

○ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

○ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ②

○ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ

○ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِنْ

○ رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ③

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ ④

اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر نازل ہوئی اور جو
کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں
سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے
ہیں ④

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ⑥

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں
اور یہی نجات پانے والے ہیں ⑤
جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے
لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ⑥

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦
وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ⑧

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان
کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا
عذاب (تیار) ہے ⑦

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَ
مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۖ وَمَا
يَشْعُرُونَ ⑨
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ
مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا
كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان
نہیں رکھتے ⑧
یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر
(حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس
سے بے خبر ہیں ⑨

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض
اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا ⑩

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ
ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو

مُصْلِحُونَ ⑪

آلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ

لَا يَشْعُرُونَ ⑫

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اامِنُوا كَمَا اٰمَنَ

النَّاسُ قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ

السُّفَهَاءُ ۚ اَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا

اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شٰطِئِيْنِهِمْ

قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ ۚ اِنَّمَا نَحْنُ

مُسْتَهْزِءُونَ ⑭

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهُمْ وَ يَسُدُّهُمْ فِى

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑮

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ

بِالْهُدٰى فَمَا رَٰبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِيْ اسْتَوْقَدَ

نَارًا ۚ فَلَمَّا اَضْءَتْ مَا حَوْلَهُ

ذَهَبَ اَللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِى

ظُلُمٰتٍ لَا يَبْصُرُونَ ⑰

صُمُّ بَكْمٌ عُمٰى فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ⑱

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اصلاح کرنے والے ہیں ⑪

دیکھو یہ بلاشبہ مُفسِد ہیں لیکن خبر نہیں

رکھتے ⑫

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان

لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح

بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے

آئیں؟ سُن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ⑬

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے

ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور

(پیروانِ محمد سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ⑭

ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے

جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ⑮

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی

تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت

یاب ہی ہوئے ⑯

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک

میں) آگ جلائی جب آگ نے اسکے ارد گرد کی چیزیں

روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور

اُنکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ⑰

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ⑱

یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

رَاعِدٌ وَبَرْقٌ^ج يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي
أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ^ط
وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ¹⁹

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ^ط
كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا
أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا^ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ^ط
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^ع²⁰

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ^ل²¹

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً^ط وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ^ط مِنَ
الشَّجَرِ رِزْقًا لَكُمْ^ج فَلَا تَجْعَلُوا
لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ²²

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى
عَبْدِنَا فَاتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ²³

گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر
کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں
اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے¹⁹
قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی
بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر
روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا
ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو انکے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی
دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے²⁰

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمکو اور تم
سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اُسکے عذاب
سے) بچو²¹

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان
کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر
تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے
پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم
جانتے تو ہو²²

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنالو اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار
ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو²³

۱۔ اللہ نے کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی ہے کسی ایک فرد کیلئے نہیں۔ ۲۔ قرآن کی مثل کوئی کلام نہیں بنایا جاسکا اور نہ بنایا جاسکے گا۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ (24)

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس
آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور
جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (24)

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلًّا رِزْقًا مِنْهَا
مِنْ شَرَفٍ رِزْقًا ۚ قَالُوا هَذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ۚ (25)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو
خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا
میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو
پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل
میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک
بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے (25)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا
الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا
مَثَلًا ۚ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۚ وَيَهْدِي
بِهِ كَثِيرًا ۚ وَ مَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا
الْفَاسِقِينَ ۚ (26)

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر
کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔
جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی
طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال
سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ
کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا
ہے تو نافرمانوں ہی کو (26)

الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسَدُونَ فِي
الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۚ (27)

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور
جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی
کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (27)

۱۔ اللہ کے کلام سے صرف اس کے احکام پر عمل نہ کرنے والے ہی گمراہ ہوتے ہیں ۲۔ اللہ سے کئے گئے وعدے پورے نہ کرنے سے زمین میں فساد پیدا ہوتا ہے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
 اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
 يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

(کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم
 بے جان تھے تو اس نے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر
 وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿28﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
 الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى
 السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَوَاتٍ
 وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں
 تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔
 تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار
 ہے ﴿29﴾

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ
 جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۖ قَالُوْۤا
 اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
 وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ
 بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْ
 اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار
 نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا
 ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا
 ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری
 تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (اللہ نے)
 فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿30﴾

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
 عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ
 هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾
 قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا
 عَلَّمْتَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ
 الْحَكِیْمُ ﴿٣٢﴾

اور اس نے آدمؑ کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر
 اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے
 ان کے نام بتاؤ ﴿31﴾
 انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے
 اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت
 والا ہے ﴿32﴾

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۖ
 فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ
 اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ

(تب) اللہ نے حکم دیا کہ آدمؑ! تم ان کو ان (چیزوں) کے
 نام بتاؤ جب انہوں نے اُن کو ان کے نام بتائے تو
 (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں

لہ کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی گئی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں ہے علم کی برتری کی بنا پر انسان کو دوسری تمام مخلوق پر برتری دی گئی ہے لہذا علم حاصل کرنا ہم پر فرض ہے

آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے (سب) مجھکو معلوم ہے (33) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا (34)

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (35)

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (36)

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحب رحم ہے (37)

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33) وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ۖ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ (34) وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۚ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظَّٰلِمِيْنَ (35)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِيْنٍ (36)

فَتَلَقٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِۦ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (37)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاَمَّا يٰۤاٰدَمُ فَسَلِّمْ عَلٰى هٰٓذِهِۦ وَتَبِعْ هُدٰىىٕ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (38)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (39)

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلُ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ
الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُواْ
بِعَهْدِیْٓ اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِیَّآیْ
فَاَرْهَبُوْنَ ④۰

اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم
پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا
میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور
مجھی سے ڈرتے رہو ④۰

وَاٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍۭ بِهٖ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِآیٰتِیْ ثَمٰنًا قَلِيْلًا
وَاِیَّآیْ فَاتَّقُوْنَ ④۱

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو
تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ
اور اس سے منکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر
کے) انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی
منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ④۱

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④۲
وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ
وَ اٰمُرْكُمْ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِیْنَ ④۳
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ④۴

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر
نہ چھپاؤ ④۲
اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے)
جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو ④۳
(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو
کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم
کتاب (اللہ بھی) پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ④۴

وَاسْتَعِیْزُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ وَ
اِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلٰی الْخٰشِعِیْنَ ④۵

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور
بیشک نماز گراں ہے مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں) جو عاجز
کرنے والے ہیں ④۵

الَّذِیْنَ یُظْلَمُوْنَ اَنْهَمْ مُّلْكُوْا سَرٰہِمُمْ
وَ اَنْهَمْ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ④۶

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے
والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ④۶

یٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلُ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ
الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ
عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ④۷

اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں
نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر
فضیلت بخشی ④۷

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ لَا هُمْ يُنصَرُونَ ④8

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ④8

وَ اِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنْ اِلٍ فِرْعَوْنَ يَسُومُوكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَ فِي ذُلِّكُمْ بِلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ④9

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ④9

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَ آخَرَقْنَا اِلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤0

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ⑤0

وَ اِذْ وُعِدْنَا مُوسَىٰ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ اَنْتُمْ ظَالِمُونَ ⑤1

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ⑤1

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑤2

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ⑤2

وَ اِذْ اَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑤3

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ⑤3

وَ اِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعَجَلَ فَتَوْبُوا اِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے اپنے آپ کو ظلم کیا ہے تو (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق

میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور

بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے (54)

اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے (55)

پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو (56)

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ (پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے (57)

اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطۃ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (58)

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے

عِنْدَ بَارِيكُمْ ۖ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (54)

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذْتُمْ الصُّعِقَةَ ۚ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (55)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (56)

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰۤىۤ وَالسَّلْوٰى ۖ كُلُوا۟ مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِن كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (57)

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا۟ هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا۟ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَٰغِدًا ۖ وَادْخُلُوا۟ الْبَابَ سُجَّدًا ۚ وَقُولُوا۟ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (58)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (59)

وَإِذْ اسْتَسْقٰى مُوسٰى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كَلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۖ ﴿٦٠﴾

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلَهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۖ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور کلڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ (موسیٰ نے) کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا اور (آخر کار) ذلت و رسوائی اور محتاجی (و بے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اسلئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿٦١﴾

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائیگا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّبِيَّانَ مِّنْ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تمکو دی ہے اسکو

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

۱۔ اللہ اور آخرت پر ایمان وہ قابل قبول ہوگا جو قرآن کے مطابق شرک سے پاک ہوگا اور جو محمد کو اللہ کا آخری رسول مانے گا جیسا کہ قرآن کی کئی آیات میں بیان ہے۔

زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو ﴿63﴾

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿64﴾

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿65﴾

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جو ان کے بعد آئی والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا ﴿66﴾ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿67﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿68﴾ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰؑ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿69﴾

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ کس کس طرح کی ہو کیونکہ بہت

بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿63﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿64﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿65﴾

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّلْآبَائِنَ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿66﴾ وَاذْكُرْ اَنَّ اٰمُرَكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقْرَةً ۚ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هٰٓزُؤًا ۚ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾

قَالُوْٓا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ ۙ لَا فَاْرِضٌ وَلَا يَكْرُ ۚ عَوَانُ بَيِّنٌ ذٰلِكَ ۚ فَافْعَلُوْٓا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾

قَالُوْٓا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ ۙ فَاقْعَمْ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّظَرِيْنَ ﴿69﴾

قَالُوْٓا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ اِنَّ الْبَقْرَ تَشْبَهَ عَلَيْنَا ۚ

وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

سی گائیں ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں
اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی ﴿٧٠﴾

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا
ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي
الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا
قَالُوا لَنْ جُنَّتْ بِالْحَقِّ ۖ فَدَبَحُوهَا
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی
نہ ہو اور نہ تو زمین جوتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو اسمیں
کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں
درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس
گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿٧١﴾

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّعَا رَبُّكُمْ فِيهَا
وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ
يُخَيِّ اللَّهُ الْمَوْتَى ۖ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے
لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا ﴿٧٢﴾
تو ہم نے کہا اس (گائے) کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔
اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت
کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ
وَإِنَّ مِّنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَإِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر
ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے
ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں
اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان
میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ
اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے
عملوں سے بے خبر نہیں ﴿٧٤﴾

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ
كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ
اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا
عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

(مومنو) کیا تم اُمید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین
کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ
کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے
بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں ﴿٧٥﴾

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (76)

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب) معلوم ہے (77) اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (78)

تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ ایسے (بڑے) کام کرتے ہیں (79)

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (80)

ہاں جو بڑے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے) اسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسمیں (جلتے) رہیں گے (81)

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا بِعَصْمِهِ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (76)

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (77) وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (78)

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ۖ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ (79)

وَقَالُوا لَنْ تَمْسَنَا النَّارُ ۖ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۖ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (80)

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (81)

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہونگے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿٨٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ﴿٨٣﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَسْهَوْنَ ﴿٨٤﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنوں کو انکے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿٨٤﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِلَٰثِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِنْ يَأْتِوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْدُوهُمْ ۚ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ انکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں

وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيٰوةَ
 الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
 الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَفَقَّيْنَا
 مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى
 ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ
 الْقُدُسِ ۖ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا
 لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ فَفَرِّقِي
 كَذِبْتُمْ وَفَرِّقِي ۖ تَفْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ
 اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا
 يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾
 وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ
 قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ
 كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا
 كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
 الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

بِسْمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ
 يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ
 يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ

اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ﴿٨٥﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی
 زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
 نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿٨٦﴾
 اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے
 بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے
 نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو
 مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے
 کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو
 جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور
 ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ﴿٨٧﴾

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ
 اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس
 یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ﴿٨٨﴾
 اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی
 (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے
 (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو
 خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے کافر
 ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿٨٩﴾

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت
 بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس
 پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی
 کتاب سے ضد کی وجہ سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے)

غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (90)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اسکے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (انہی) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (91)

اور موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم انکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد پچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (92)

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تمکو دی ہے اسکو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اسکو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور انکے کفر کے سبب پچھڑا (گویا) انکے دلوں میں رچ گیا تھا (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بُری بات بتاتا ہے (93)

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو اگر تم سچے ہو (94)

لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (95)

عَلَى غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (90)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تَأْتُونَنَا بِمَاءٍ أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِهِمَا وَمِرَآءٌ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (91)

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ (92)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَاسْمَعُوا ۚ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (93)

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ فَمَا يُعْطِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِن كُنْتُمْ حَافِظِينَ (94) وَلَنْ يَتَمَنَّوهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (95)

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اسکول بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ انکو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾

کہہ دو کہ جو شخص جبریلؑ کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے پیغمبروں کا اور جبریلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿۹۸﴾

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں ﴿۹۹﴾ ان لوگوں نے جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿۱۰۰﴾

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾ أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَى مُلْكٍ
سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ
الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا
يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهِ ۖ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ
أَحَدٍ إِلَّا يَدِينُ اللَّهَ ۖ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا
لَكِنْ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد
سلطنت میں شیطاں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے
مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ
لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ
گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور
ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے
تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش
ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (علم)
سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ
کے حکم کے سوا وہ ایسے (علم) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں
سکتے تھے۔ اور کچھ ایسا علم (سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے
اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی
چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور
جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری
تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَّوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے
ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف
ہوتے ﴿١٠٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

اے اہل ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے پیغمبر سے) راعنا نہ
کہا کرو۔ اُنظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے
لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٠٤﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَاللَّهُ

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو
پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و
برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے

ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (105)

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے (106)

تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (107)

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبرؐ سے اس طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰؑ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لے لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (108)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کا فر بنا دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے (109)

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (110)

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (105)

مَا نُنَسِخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (106)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (107)

أَمْ تَرِيدُونَ أَن تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ (108)

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (109)

وَاقْبِلُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (110)

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرَانًى ۚ تِلْكَ

لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو (111)

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (112)

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا (113)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (114)

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت اور باخبر ہے (115)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں (116)

أَمَانِيَهُمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ (111)

بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (112)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَوَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (113)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (114)

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (115)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهٗ قَنِينٌ (116)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (117)

اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں انکے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (118)

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرش نہیں ہوگی (119)

اور تم سے نہ یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبرؐ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار (120)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی (122)

بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (117)

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (118)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119)

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (120)

الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِمْ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (121)

يَبْنِي إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (122)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا ۖ وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ ۖ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿١٢٣﴾

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اُترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) اللہ نے فرمایا کہ ہمارا قرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا ﴿١٢٤﴾

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿١٢٥﴾

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کردوں گا اور وہ بُری جگہ ہے ﴿١٢٦﴾

اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٢٧﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (128)
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (129)

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ
فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصَّالِحِينَ (130)

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ^۱ قَالَ
أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (131)
وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ
وَيَعْقُوبُ^۲ يُبْنَى^۳ إِنَّ اللَّهَ
اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (132)

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ
يَعْقُوبَ الْوُتُ^۴ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي^۵ قَالُوا نَعْبُدُ
الْهَكَ وَآلَهُ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًُا وَاحِدًا^۶ وَ

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد
میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار)
ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم
کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے (128)
اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر
مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا
کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے
دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور)
صاحب حکمت ہے (129)

اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز
اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی
منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں
ہوں گے (130)

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو
انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے
سرا طاعت خم کرتا ہوں (131)

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور
یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا (132)

بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت
موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ
میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا
کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور
اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا

۱۔ فرمانبرداری کی حالت میں مرنا ۲۔ یعقوب کو موت کے وقت اپنے بیٹوں کے بارے ایک اللہ کی عبادت کا عہد لینے کی فکر۔

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرش تم سے نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبر ان سے) کہدو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٣٥﴾

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں گے۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾

(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں (139)

(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد یہودی یا عیسائی ہے (اے محمدؐ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں (140)

یہ جماعت گزر چکی ہے اُنکو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریش تم سے نہیں ہوگی (141)

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے (142)

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبرؐ (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبرؐ (ﷺ) کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)

قُلْ أَتَحَا جُونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ ؕ وَ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ (139)

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ؕ قُلْ ءَأَنْتُمْ
أَعْلَمُ أَمْرَ اللَّهِ ؕ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كُتِبَ شَهَادَةٌ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ؕ وَمَا
اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (140)

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ؕ وَ
لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (141)

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ
الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (142)

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ؕ وَ
مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ
يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ؕ وَإِنْ كَانَتْ
لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ؕ

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے (143)

(اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (144)

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی انکے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی اللہ کی وحی) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (145)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبرؐ آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (146)

(اے پیغمبرؐ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (147)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (143)
قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (144)

وَلَيْنَ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَيْنَ آتَبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذًا لِنَ الظَّالِمِينَ (145)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (146)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرَيِّنَ (147)

اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (148)

اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (149)

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سوان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (150)

(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں پہلے جو تم نہیں جانتے تھے (151)

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (152)

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (148)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (149)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنَعَتْكُمْ عَلَيْهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150)

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (151)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (152)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (153)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے (154)

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کر نیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو (155)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156)

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے (158)

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کیا ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (153)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (154)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (155)

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (157)

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (158)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْكِتَابِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ (159)

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور
(احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں
انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے
والا (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں
پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی
لعنت ﴿۱۶۱﴾

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾
اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور
دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور
کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے
کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے
برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک
ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور
پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں
کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے
اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے
ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
بَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ
وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كَفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾
خُلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾
وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ
تَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ

۱۶۱ یعنی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ لَا أَنَّهُ الْقُوَّةُ لِلَّهِ جَمِيعًا وَلََّا أَنَّهُ اللَّهُ شَدِيدُ الْعَذَابِ (165)

اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (165)

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (166)

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کرینگے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (166)

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّنَا كَرِهَتْ فَنَتَّبِعَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَ مَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنَ النَّارِ (167)

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ انکے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (167)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (168)

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (168)

وَهُمْ كَوْبُرَائِي أَوْ بَعْ حَيَاتِي هِي كَام كَرْنِي كَو كَهْتَا هِي أَوْ رِي هِي كَه اللہ كِي نَسْبَت اِيْسِي بَاتِيں كِهْو جَن كَا تَهْمِيں (كچھ بھي) عِلْم نَهِيں (169)

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (169)

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (170)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) (170)

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعُقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن

دُعَاءٌ وَنِدَاءٌ ۖ صُمُّ بُكْمٌ عُمًى ۖ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾
 سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿١٧١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ كُنتُم لَإِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾
 اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿١٧٢﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ وَمَا أَهْلٌ بِهِ لغيرِ اللَّهِ ۚ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾
 اس نے تم پر مراہو جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾
 جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں سے) پاک کریگا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٧٤﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿١٧٥﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾
 یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں ﴿١٧٦﴾

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ
 نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معمر کے) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں (177)

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے۔ اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ کا عذاب ہے (178)

اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو (179) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائیو الا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (180)

بِإِلَهِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177)

بِأَيِّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (178)

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179) كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (180)

جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے (181)

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (182)

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزگار بنو (183)

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے (184)

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (181)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (182)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (183)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَ مَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَ

احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (185)

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پاسکیں (186)

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے (درگزر) فرمائی۔ اب (تمکو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں (187)

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو (188)

لِتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (185)
وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (186)

أَحَلَّ لَكُم لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْلِ ۚ وَلَا تَبَاشَرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيْلَاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187)

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِنَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (188)

(اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹنا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ (189)

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (190)

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے (191)

اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (192)

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (193)

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی

يَسْأَلُكَ عَنِ الْاَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ النَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ طُهْرٍهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَاتُّوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (189)

وَ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (190)

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجَكُمُ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلَكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَتَلَكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ

الْكُفْرِ (191) فَإِنْ اُنْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (192)

وَ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ اُنْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ (193)

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى

کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (194)

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (195)

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (196)

حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بڑا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (194)
وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195)
وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ
أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ
نُسْكَ فَإِذَا أَمُنْتُمْ فَحَنَنْتُمْ
بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا
رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ
ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (196)

الْحَجِّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا

معلوم ہو جائے گا۔ اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (197)

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (جج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (198)

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (199)

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں (200)

اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو (201)

یہی لوگ ہیں جن کیلئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے (202)

اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ (197)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الضَّالِّينَ (198)

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (199)

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۚ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (200)

وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (202)

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

(چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اُسکے پاس جمع کئے جاؤ گے (203)

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (204)

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا (205)

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے (206)

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے (207)

مومنو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے (208)

پھر اگر احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (209)

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے

عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا إِشْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَى ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (203)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (204)
وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ (205)
وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْيَهَادُ (206)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ (207)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (208)
فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَاذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (209)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ

الْأَمْرُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ (210)

بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (210)

(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (211)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (212)

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ) آپس میں اختلاف کرنے لگے (تو اللہ نے) (انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے) آپس میں ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (213)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں

سَلِّ بَنِي إِسْرَآءِيلَ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَ مَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)

رُئِينَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ ۖ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (213)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْمُ الْبَاسَاءِ

وَالضَّرَآءُ وَزُلْزُلُوا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى
نَصَرَ اللَّهُ ۚ آ لَا إِنَّ نَصَرَ اللَّهِ
قَرِيبٌ ۝۲۱۴

پہنچیں اور وہ (صعبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔
یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب
پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد
عن قریب (آیا چاہتی) ہے ۝۲۱۴

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُفْقُونَ ۚ قُلْ مَا
أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۱۵

(اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں)
کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ
کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل
استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور
یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو
بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ۝۲۱۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كَرْهٌ
لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا
شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۱۶

(مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا
ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری
لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک
چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں
کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝۲۱۶

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِيهِ ۚ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۚ وَصَدٌّ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ
اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِينِهِ فَيَمُتْ ۚ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

(اے محمد) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا
بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور
مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل
مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے
نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خون
ریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں
گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے
پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر
ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا

اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے (217)

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (218)

اے پیغمبر! تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (219)

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (220)

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (217)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (218)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (219)

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا أَمْصَلٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (220)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ ۚ وَلَا مَآةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ

کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تمکو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (221)

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (222)

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو (223) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی) قسمیں کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیز گاری کرنے اور لوگوں میں صلح و ساز گاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (224)

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (225)

يُؤْمِنُوا ۖ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۚ وَ لَوْ أَعْجَبَكُمْ ۖ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِۦ ۚ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ (221)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَدْمَىٰ ۚ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۚ (222)

نِسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ ۖ فَأَتُوا حَرَّتَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۚ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلْقَوْنَ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ (223)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّإِيمَانِكُمْ ۚ أَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۚ (224)

لَا يُوَٰخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىٓ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَلَكِنْ يُؤَٰخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۚ (225)

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (226)

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے (227)

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا) عورتوں پر البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے (228)

طلاق (صرف) دوبارہ ہے (یعنی دودفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم اُنکو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے (229)

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (226)
وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (227)

وَالطَّلَاقُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (228)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٍ بِاِحْسَانٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اَتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَخَافَا اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (229)

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔ اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کے طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں انکو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دالش رکھتے ہیں (230)

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔ اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (231)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (232)

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (230)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا إِلَيْهِ هُزُوًا ۚ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يُعْظِمُ بِهِ ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (231)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَ أَطْهَرُ ۚ وَ اللَّهُ يُعَلِّمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (232)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے (233)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (234)

اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تُسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (234)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا

ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلیم ہے (235)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (236)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ

اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (237)
(مسلمانوں) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو (238)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو (239)

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْرِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (235)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَ مَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِمِ قَدَرَهُ ۚ وَ عَلَى الْمُبْتَدِرِ قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (236)
وَ إِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ ۖ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ۚ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (237)

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (238)

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمْنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (239)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے (240)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (241) اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (242)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (243) اور (مسلمانوں) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (244)

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (245)

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (240)

وَاللَّطَّلَفُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (241) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (243) وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَبِئٌ عَلِيمٌ (244)

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۗ وَاللَّهُ يَقْضِي وَيَبْضُطُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (245)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ اأَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا

1۔ موت کے ڈر سے اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرنے والے دنیا اور آخرت میں ذلیل ہو جاتے ہیں لہذا ہمیں ہر وقت جہاد کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

پیغمبرؐ نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ
لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں
کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور
بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا
حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ
ظالموں سے خوب واقف ہے (246)

اور پیغمبرؐ نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت
کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی
کرنے کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم
ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبرؐ
نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور
بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی
بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور
اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا
کشایش والا (اور) دانا ہے (247)

اور پیغمبرؐ نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے
کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے
اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی
طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں
بھی ہوں گی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان
رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے (248)

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان
سے) کہا اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
اَلَا تُقَاتِلُوْا ۖ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا
نُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ
اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَاءِنَا
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِالظّٰلِمِيْنَ (246)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۖ قَالُوْا اَنْىَ
يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ
اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ ۚ وَلَمْ يُوْتِ
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِى
الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللّٰهُ يُوْتِىْ مُلْكَهُ
مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (247)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ اَنْ
يَّاتِيَكُمْ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ
اٰلُ مُوْسٰى وَآلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهَا
الْمَلٰئِكَةُ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (248)

جو شخص اس میں سے پانی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے (249)

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر (250)

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے (251)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو (252)

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلْكُوا اللَّهَ ۖ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (249)

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (250)

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَىٰ اللَّهُ الْمُلُوكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۚ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (251)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (252)

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (253)

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے (255)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلُوا ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (253)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۚ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (254)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو شخص طاعوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (256)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مارتو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (258)

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گر پڑا تھا گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا کہ تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفصامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ (256) اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلٰىيُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حٰجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِى رَبِّهٖ اَنْ اَنۡشَاَ اللّٰهُ الْمَلِكُ اِذۡ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّىَّ الَّذِيْ يُحْيِ وَيُمِيتُ قَالَ اَنَا اُحْيِ وَاُمِيتُ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يٰۤاْتِىۤ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (258)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ اَنِّىۤ يُحْيِ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعَدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

قَالَ بَلْ لَيَشْتِ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظِرْ
إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ
وَأَنْظِرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً
لِّلنَّاسِ وَأَنْظِرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (259)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ
تُخْرِجُ الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ
قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ
جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا وَاعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ (260)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةٌ
حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (261)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا
انْفَقُوا مَمْنًا وَلَا آذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ

اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے)
رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی
مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو
(جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو
لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور
(ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے
دیتے ہیں ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے
دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو
بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259)

اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار
مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے
فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے
کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں)
کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا
کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے
کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر
انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور
جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے (260)

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے
مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں
اُگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس
(کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا
اور سب کچھ جاننے والا ہے (261)

جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر
اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں
اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ انکا صلہ ان کے

عَنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا أَذًى ۖ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ ۚ كَالَّذِي يُفْتِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ فَشَلُّهُ كَسَلٌ ۚ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۚ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْيِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ ۚ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلَّ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾

أَيُّودٌ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ ۚ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اسکی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿٢٦٣﴾

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٦٤﴾

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾

فَاُحْتَرَقَتْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ۚ وَلَا تَيَسَّوْا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُعْضُوْا فِيْهِ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَنِّيْ حَبِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾
الشَّيْطٰنُ يَعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُّكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾
يُوْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّوْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۚ وَمَا يَدَّكُرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾
وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ ۚ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾
اِنْ تُبَدُّوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُوتُوْهَا الْفُقَرٰآءَ فَهِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّآتِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هٰذِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

ڈھیر ہو) جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿266﴾

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کما تے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ﴿267﴾

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿268﴾

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿269﴾

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿270﴾

اور اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو دور کر دیگا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ﴿271﴾

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
يُؤْفَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

کچھ خرچ کرو گے تو زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے
اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا
جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿٢٧٢﴾

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي
الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
أَغْنِيَاءَ ۖ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ
الْحَاقًا ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ
اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کیلئے
جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف
جانے کی طاقت نہیں رکھتے ^۱ (اور مانگنے سے عار رکھتے
ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو
غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو
(کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ
پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو
گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے ﴿٢٧٣﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی
راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے
پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح
کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿٢٧٤﴾

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ
إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ
وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ
فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ
فَأْتَتْهُ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهُ إِلَى
اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح
(حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ
بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو
(نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ
سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص
کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز
آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اُس کا۔ اور (قیامت میں) اُس
کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ
دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ^۲ ﴿٢٧٥﴾

اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا (276)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (277)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو (278)

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان (279) اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اگر (زیر قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو (280)

اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا (281)

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور

يَسْحَقُ اللَّهُ الرِّبَّوۡا۟ وَيُرِيۡ
الصَّدَقَتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اٰثِيۡمٍ (276)

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوۡا الزَّكٰوةَ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنۡدَ رَبِّهِمْ ؕ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوۡنَ (277)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَذَرُوۡا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا۟ اِنَّ
كُنۡتُمْ مُّوۡمِنِيۡنَ (278)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوۡا فَاَذۡنُبُوۡا بِحَرْۢبٍ مِّنۡ
اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاِنْ تُبۡتِمْ فَلَكُمۡ
رُءُوۡسُ اَمْوَالِكُمۡ ؕ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَلَا
تُظۡلَمُوۡنَ (279)

وَاِنْ كَانَ ذُوۡ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى
مَّيۡسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوۡا خَيْرٌ
لَّكُمۡ اِنْ كُنۡتُمْ تَعْلَمُوۡنَ (280)

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُوۡنَ فِيْهِ اِلٰى
اللّٰهِ ؕ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ (281)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اِذَا تَدَايَنتُمۡ
بِدَيۡنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَّيۡ فَاَكۡتُبُوۡهُ
وَلْيَكُتَبۡ بَيِّنَتٍ مِّنۡ كَاتِبٍ بِالْعَدۡلِ
وَلَا يَابۡ كَاتِبٌ اَنْ يَّكُتَبَ كَمَا عَلَّمَهُ

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا
أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلِلَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۖ وَاسْتَشْهِدُوا
شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ
يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ
تَضِلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا
الْأُخْرَى ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا
مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ
أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَأَدْنَىٰ إِلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا
تَكْتُبُوهَا ۖ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ
وَأَنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيَعْلَمِكُمُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا
كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَصَحَّ

مضمون بول کر لکھوائے اور جو قرض لے رہا ہو اللہ سے کہ
اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم
نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا
مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو
مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو
مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو
(کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے
لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا
ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی
نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے
اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس
سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر
سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر
(ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور
جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور
کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی
طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ
تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو
کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز
سے واقف ہے ﴿٢٨٢﴾

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو
(کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی

کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (283)

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (284)

رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

اللہ کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کریگا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تُو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر (286)

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فليؤدِّ الَّذِي أُوتِيَ اٰمَانَةً وَيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ اِثْمٌ قَلْبِهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (283)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبَدُّوا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۚ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (284)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۚ وَلَا نَفَرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا ۚ عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (286)



آیاتھا 200
تجوہاتھا 20



سورۃ
ال عمران
مدنیۃ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ②
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ
التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ③
مِّن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ
الْفُرْقَانَ ④ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ⑤
وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ⑥

سورۃ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
ا۔ ل۔ م ① اللہ (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ②

اس نے (اے محمد) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی
(آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے
تورات اور انجیل نازل کی ③

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری)
اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا
ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان
کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے

والا ہے ④

اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری
صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ⑥

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض

آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض

متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ

متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں

اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے

سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑤
هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَاءُ ⑥ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑦

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ
الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ① فَأَمَّا
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ② وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ
إِلَّا اللَّهُ ③ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ⑦

رَبَّنَا لَا تَزِرْ كُفْرُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ⑩
كَذَّابٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑪

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبُئْسَ الْبِهَادُ ⑫

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْأَنْفِثَةِ فَبِئْسَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَهُمْ رَأَى الْعَيْنُ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ⑬

رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ⑦

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ⑧
اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ⑨

جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہو گئے ⑩
ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ⑪

(اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بُری جگہ ہے ⑫

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت عظیم الشان) نشانی تھی ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا) وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے ⑬

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں (یعنی) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور رموشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے (14)

(اے پیغمبر! ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے (15)

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ (16)

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں (17)

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں (18)

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰدِ (14)

قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (15)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَنَا عَذَابَ النََّارِ (16)

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُسْتَفِيقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (17)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَكُوتُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (18)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (19)

(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بننے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (21)

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) (22)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُنکے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے (23)

یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (24)

بَعِيَا بَيْنَهُمْ^ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (19)
فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ وَجْهَ اللَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ^ط وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَاسَلْتُمْ^ط فَإِنْ أَسَلْتُمْ فَقَدْ اهْتَدَوْا^ج وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ^ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (20)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ^ل وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ^ل فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (21)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ (22)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ (23)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَسَنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ^ط وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (24)

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انکو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدل پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (25) کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے (26)

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے (27)

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے (28)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (29)

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ

فَكَيْفَ إِذَا جُئْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (25) قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَن تَشَاءُ وَتُزِيلُ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (26)

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (28)

قُلْ إِن تَخْشَوْا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (29)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (30)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے (31)

کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (32)

اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا (33)

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (34)

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرماؤ تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (35)

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (36)

سُوۡرَةُ تَوْدُّ لَوۡ اَنَّ بَیۡنَهَا وَبَیۡنَہٗ اَمَدًاۙ بَعِیۡدًاۙ وَیَحۡذِرُکُمۡ اللّٰهُ نَفْسَہٗۙ وَاللّٰہُ سَرَّوۡفٌ بِالْعِبَادِۙ (30)

قُلۡ اِنَّ کُنۡتُمْ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحِبِّکُمۡ اللّٰہُ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوبَکُمۡۙ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (31)

قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیۡنَ (32)

اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰی اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَی الْعٰلَمِیۡنَ (33)

ذُرِّیَّۃًۭ بَعۡضُہَا مِنْ بَعۡضٍؕ وَاللّٰہُ سَبِیۡۃٌ عَلَیۡہِمۡ (34)

اِذۡ قَالَتِ امۡرَاۡتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَۡ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًاۙ فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّبِیۡۃُ الْعَلِیۡمُ (35)

فَلَمَّا وَضَعَهَا قَالَتِ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعْتُہَا اُنۡثٰیؕ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتُؕ وَلَیۡسَ الذَّکَرُ کَالِاُنۡثٰیؕ وَاِنِّیۡ سَمَّیْتُہَا مَرِیۡمَ وَاِنِّیۡ اُعِیۡدُہَا لَکَ وَذُرِّیَّتَہَا مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ (36)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ يَسْرِيمُ إِنِّي لَكَ هَذَا ۖ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝۳۸
فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ ۖ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِغُلَامٍ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا ۖ مِنَ
الصَّالِحِينَ ۝۳۹

قَالَ رَبِّ إِنِّي كُنْتُ فِي غُلَامٍ وَقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ
كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۴۰
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۖ قَالَ
إِنِّي نَذَرْتُ النَّاسَ تَلَاسَةً
أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا ۖ وَاذْكُرْ رَبَّكَ
كَثِيرًا أَوْ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝۴۱
وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيَسْرِيمُ إِنَّ
اللَّهَ اصْطَفَكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفَاكِ

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور
اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔
زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس
کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم
سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے
آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ
جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ۝۳۷

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا
کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو
بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ۝۳۸

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ
فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں بخیر کی بشارت
دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرینگے اور
سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے (اللہ
کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے ۝۳۹

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا
کہ میں بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے
فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝۴۰

زکریا نے کہا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ
نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے
کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار
کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا ۝۴۱

اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ
نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ④۲

لِيَرِيْمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي

وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ④۳

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهِ

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

مَرْيَمَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

يَخْتَصِمُوْنَ ④۴

اِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۗ اَسْمٰهُ

الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمَقَرَّرِيْنَ ④۵

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ④۶

قَالَتْ رَبِّ اَتَىٰ يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَلَمْ

يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰى اَمْرًا

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ④۷

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰتِ

وَالْاِنْجِيْلَ ④۸

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْ

اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَاَنْفُخْ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

عورتوں میں منتخب کیا ہے ④۲

مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور

رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ④۳

(اے محمدؐ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم

تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم

(بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے

تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے

پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ④۴

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں

نے (مریمؑ سے کہا) کہ مریمؑ اللہ تم کو اپنی طرف سے

ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں

باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ④۵

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں)

لوگوں سے (یکساں) گفتگو کریگا اور نیکوکاروں میں ہوگا ④۶

مریمؑ نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی

انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی

طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا

ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ④۷

اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل

سکھائے گا ④۸

اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبرؑ (ہو کر جائیں گے

اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مٹی کی مورت بشکل پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک

مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) پرندہ ہو

جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (49)

اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اسکی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں انکو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (50)

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے (51)

جب عیسیٰ نے ان سے نافرمانی (اور نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں (52) اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ (53)

اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے (54)

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ میں (تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے) تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کروں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک

اللہ ج وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئْکُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدْخُرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لّٰکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (49)

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیِّ مِنَ التَّوْرٰتِ وَلَا جَلَّ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْکُمْ وَجَنَّبْکُمْ بِآیَةِ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِیْعُوْنَ (50)

اِنَّ اللّٰهَ رَآیَیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (51)

فَلَمَّا اَحْسَ عِیْسٰی مِنْهُمْ الْکُفْرَ قَالَ مَنۡ اَنْصَارِیْ اِلٰی اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (52) رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰہِدِیْنَ (53)

وَمَكْرُوْا وَمَكْرَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ خَبِیْرُ الْمَکْرِیْنَ (54)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعْکَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرْکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی

فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا (55)

(یعنی) جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا (56)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا (57)

(اے محمدؐ) ہم تم کو یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں (58)

عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے (ان کا قالب) بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے (59)

(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (60)

پھر اگر یہ (لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں) تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو وہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں (61)

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (55)

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالَهُمْ مِنْ نَّصِيرِينَ (56)

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (57)

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (58)

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (59)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُتَرَدِّينَ (60)

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ۚ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (61)

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥٢

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمُ
بِالْمُفْسِدِينَ ⑥٣

صاحبِ حکمت ہے ⑥٢

تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب
جانتا ہے ⑥٣

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى
كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا
وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
مِّنْ دُونِ اللَّهِ ⑥٤ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا
أَشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ⑥٤

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے
دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف
آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔
اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم
میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ
(اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو
کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ⑥٤

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ
وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ⑥٥ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ⑥٥

اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں
جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد
اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں
رکھتے ⑥٥

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا
لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ⑥٦ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑥٦

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں
کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں
جانتے ⑥٦

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا
نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑥٧

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر
ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے
اور مشرکوں میں سے نہ تھے ⑥٧

إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا ⑥٨ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ⑥٨

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اُنکی
پیروی کرتے ہیں اور پیغمبرؑ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو
ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے ⑥٨

(اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپکو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے (69)

اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو (70)

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو (71)

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں (72)

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے (73)

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (74)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پر ہر وقت کھڑے نہ

وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (69)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ (70)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْسِبُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (71)

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاکْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (72)

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَن يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (73)

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (74)

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِن تَأْمَنهُ بِقِطَارٍ يُؤَدُّ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنُ إِن تَأْمَنهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدُّ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾
بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾
وَأَنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَهِيَ كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ﴿75﴾

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿76﴾

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿77﴾

اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿78﴾

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ) (اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ﴿79﴾

اور اس کو نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَلَكِن لَّمَّا آتَيْنَاهُم مِّن بَيْنِ يَدَيْنَا مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۸۰

لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے ⑧۰

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاهُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا ۖ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝۸۱

جب اللہ نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس (وہ) پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ⑧۱

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝۸۲

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں ⑧۲

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْتَغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝۸۳

کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ⑧۳

قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْحٰقَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝۸۴

کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ⑧۴

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝۸۵

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ⑧۵

۱۔ مخاطب پیغمبروں کی امتیں ہیں ۲۔ آخرت کے عذاب سے بچنے کیلئے ہر انسان کو دین اسلام قبول کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔

اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا (86)

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت ہو (87)

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (88) ہاں جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (89)

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں (90)

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا (91)

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (92)

بنی اسرائیل کے لئے (تورات نازل ہونے سے) پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز انکے

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (86) أُولَئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (87)

خُلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (88)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (89)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ اِزْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ (90)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ ۚ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ (91)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (92)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ

جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) (93)

جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں (94)

کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے (95)

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت (96)

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے (97)

کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کر انکار کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے (98)

کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں سے کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں (99)

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ (93)

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (94)

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (95)

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (96)

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (97)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ (98)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (99)

مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے (100)

اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی قرآن کو) مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے پر لگ گیا (101)

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا (102)

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن کو) مضبوطی سے پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمکو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں کھول کھول سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (103)

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (104)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ (100)
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ
وَمَنْ يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (101)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ (102)

وَاغْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً ۖ فَالْفَ
بَيِّنَ قُلُوبِكُمْ ۖ فَاصْبِرْتُمْ بِنِعْمَةِ
إِخْوَانَاءَ ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ ۖ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۚ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (103)

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
السَّالِحُونَ (104)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

1۔ یعنی فرماں برداری کی حالت میں مرنا اور خود کو مسلم ہی کہنا کوئی نیا نام نہ رکھا لینا۔ 2۔ جب تک تمام امت قرآن کی تعلیمات پر متفق طور پر عمل پیرا نہیں ہوتی تفرقوں سے نہیں بچ سکتی۔

احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا (105)

جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو (106)

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (107)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (108)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (109)

(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (110)

اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (111)

وَ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (105)

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (106)

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (107)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظَلَمًا لِّلْعَالَمِينَ (108)

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (109)

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّاهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَكَثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ (110)

لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذًى ۚ وَإِنْ يُقَاتِلْكُمْ يَتْلُوكُمْ يُوَلُّوكُمْ الْأَدْبَارَ ۚ ثُمَّ لَا يُنْصِرُونَ (111)

۱۱۱ حق کے ساتھ۔

یہ جہاں نظر آئیں ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کا ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اسلئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (112)

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (اللہ کے حکم پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں (113)

(اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں (114)

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے (115)

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (116)

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اسکی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ

ضربت علیہم الذلۃ آین ما تُقْفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُ وَبَغَضٍ مِّنَ اللَّهِ وَضربت علیہم المِسْكَنَةُ ذَلِكْ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكْ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (112)

لَيُسْوَ سَوَاءٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِلَةٌ يَتَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ (113)

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ (114)

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا بِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (115)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (116)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں (117)

مومنو! کسی غیر کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں (118)

دیکھو تم ایسے لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (انسے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں مرجاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (119)

اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے (120)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (121)

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا

أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكْتَهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (117)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (118)

هَآئِنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَأْمِلَ مِنَ الْغِيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغِيْظِكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (119)

إِن تَسْسِسْكُمْ حَسَنَةً تَّسُوْهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةً يَّفْرَحُوا بِهَا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (120)

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَیِّئٌ عَلِيمٌ (121)

إِذْ هَمَّتْ طَآئِفَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنِ

چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی
بھروسہ کرنا چاہیے (122)

اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس
وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان
احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (123)

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کرا نکلے دل بڑھا) رہے تھے
کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل
کر کے تمہیں مدد دے (124)

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (اللہ سے) ڈرتے
رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو
پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے
تمہاری مدد کو بھیجے گا (125)

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا
(یعنی) اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو
ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب حکمت والا ہے (126)

(یہ اللہ نے) اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا
انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں (127)

(اے پیغمبرؐ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو
صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں
عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (128)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے (129)

تَفْشَلًا ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (122)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ (123)

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ
يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ
أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ (124)

بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
وَيَأْتِيَكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا
يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ
مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ (125)

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۚ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (126)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ (127)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظَالِمُونَ (128)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَ
يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أَوْضَاعًا مُّضَعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرحَبُونَ ﴿١٣٢﴾

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ
وَالْأَرْضُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ
الصَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْغَيْظِ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ بِهِمْ ۚ وَمَن يَغْفِرِ
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَى مَافَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن
رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ
أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ
اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل
کرو ﴿١٣٠﴾

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی
گئی ہے ﴿١٣١﴾

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت
کی جائے ﴿١٣٢﴾

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا
عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے)
ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣٣﴾

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں)
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے
قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست
رکھتا ہے ﴿١٣٤﴾

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور
برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں
کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون
سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں
رہتے ﴿١٣٥﴾

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور
باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان
میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا
بدلہ بہت اچھا ہے ﴿١٣٦﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔
تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا
انجام ہوا ﴿١٣٧﴾

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ
مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہل تقویٰ
کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَهْنُؤُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم
مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿١٣٩﴾

إِنْ يَسْسِسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نَدَائِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلِيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۚ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾

اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم
لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں
بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ
ایمان لانے والوں کو متمیز (نمایاں) کر دے اور تم میں
سے بہت سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند
نہیں کرتا ﴿١٤٠﴾

وَلِيُحْصِيَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلِيَسْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن)
بنادے اور کافروں کو نابود کر دے ﴿١٤١﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ
لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل
ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں
کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ)
وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿١٤٢﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْتَوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾

اور موت (شہادت) کے آنے سے پہلے تم اُسکی
تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے
دیکھ لیا ﴿١٤٣﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَأَنْتُمْ

اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے
پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر

جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم لٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو لٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (144)

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اسکو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (145)

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں انکے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (146)

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر (147)

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (148)

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو لٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يَتَّقِلْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ (144)
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ كَتَبْنَا مُوَجَّلَٰٓٔ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ (145)

وَكَايْنٍ مِّنْ نَّبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رَٰبِّيُونَ كَثِيرٌ ۖ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّٰدِقِينَ (146)

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَاقَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (147)

فَأَتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (148)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يُرَدُّوكُمْ عَلَىٰ

أَعْقَابَكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿١٤٩﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ

جاؤ گے ﴿١٤٩﴾

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿١٥٠﴾

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٥١﴾

التَّصْرِيحِ ﴿١٥٠﴾
سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَأْوَهُمُ النَّارُ
وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾

اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذَا
تَحْسَبُوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ حَتّٰى اِذَا
فَسَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا اَرْسَلَكُمْ
مَّا تُحِبُّوْنَ ۚ مِنْكُمْ مَّنۢ يُرِيْدُ الدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَّنۢ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ
صَرَفْنَا عَنْهُمْ لِبَاسَكَ ۚ وَلَقَدْ
عَقَّبْنَا عَنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضْلٍ عَلٰى
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿١٥٣﴾

اِذۡ تَصْعَدُوْنَ وَلَا تَكُوْنُ عَلٰى اَحَدٍ
وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرَاكُمْ
فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمِّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوْا
عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا اَصَابَكُمْ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾

پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنۢۢ بَعْدِ الْغَمِّ
اٰمَنَةً نُّعَاسًا يَّعِشٰى طَآِِفَةً

۱۔ غم و رنج کا علاج نیند ہے

اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (154)

جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو انکے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے انکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردباد ہے (155)

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ) میں سفر کریں (اور مرجائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور قتل ہو جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (156)

مِنْكُمْ ۚ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۚ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۚ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَهُنَا ۚ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ ۚ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (154)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۚ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (155)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ يُخَيِّ وَيُيَبِّتُ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (156)

اور اگر اللہ کے رستے میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت بہتر ہے (157)

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے (158)

(اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو انکو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو اور جب (کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (159)

اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں (160)

اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبرِ خیانت کریں اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (161)

بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکبِ خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (162) ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے

وَلَيْنٌ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُمْتُمْ لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ (157)

وَلَيْنٌ مِّمُّمٌ أَوْ قَتَلْتُمْ لِيَالِي اللَّهِ تُحْشَرُونَ (158)

فِي مَارَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (159)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (160)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُ يَأْتِ بِهَا غُلًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (161)

أَفَمَن اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (162) هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ

بَصِيرَةً بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾
أَوَلَمْ آصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ
آصَبْتُمْ مِثْلَهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا
قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

وَمَا آصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجُجُنِ
فَيَاذَنِ اللَّهُ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ تَافَقُوا ۖ وَقِيلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوَادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا
اتَّبَعْنَاكُمْ ۖ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ
أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِلْإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿١٦٣﴾

اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں
میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ
کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب
اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی
میں تھے ﴿١٦٤﴾

(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے
ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی ہے حالانکہ جنگ بدر میں
اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے
تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی
کہہ دو کہ یہ تمہاری شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے
حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٦٥﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن
واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے)
یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿١٦٦﴾

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا
گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں
کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر
ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان
کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے
ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿١٦٧﴾

یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں

نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہوتو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا (168)

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے (169)

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (170)

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (171)

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے (172)

(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے (173)

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (174)

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (168)

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (169)

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (170)

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَ فَضْلِهِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ (171)

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ (172)

الَّذِينَ قَالُوا لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (173)

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَ فَضْلِهِ لَمْ يَمَسَّ لَهُمْ سُوءٌ وَ اتَّبَعُوا رِضْوَانِ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (174)

۱۔ جو مومن اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے اس کا زندہ ہونا زمینی قبر میں نہیں بلکہ جنت میں ہے کیونکہ جو قتل ہوتا ہے اس کے جسم سے روح اور جان نکل جاتی ہے

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا (175)

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے (176)

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (177)

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (178)

(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا (179)

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے بُرا ہے وہ جس مال میں

إِنَّمَا ذِكْرُكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَآءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (175)

وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي
الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي
الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (176)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ
بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (177)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا
أُسْلِيَ لَهُمْ حَيْرٌ ۖ لَا تُفْسِدُهُمْ ۚ إِنَّمَا
أُسْلِيَ لَهُمْ لِيُزْذَادُوا ۚ إِنَّمَا وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ (178)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى
مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ
مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ
يَجْتَبِي مَنْ يُرْسِلُ مَنْ يَشَاءُ ۚ
فَأْمُرُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا
وَتَنَقَّوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (179)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ
لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُونَ

مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۸۰

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ ۚ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتَلَهُمُ الْاَتْثِيَاءُ بِغَيْرِ حِسٍّ ۚ وَ

نَقُوْلُ دُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلٰلٍ مُّلْعَبٍ ۝۱۸۲

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدُ الْاِيْمٰنِ اِلَّا نُوْمِنُ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا بِقُرْءٰنٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۚ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاؤُوْا بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴

كُلُّ نَفْسٍ ذٰ اٰيَقَةُ الْمَوْتِ ۚ وَ اِنَّمَا تُوَفَّقُوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاَزَ ۚ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ۝۱۸۰

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ

عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ۝۱۸۱

یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ۝۱۸۲

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسکو آگ (آ کر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ ۝۱۸۳

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا ۝۱۸۴

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ۝۱۸۵

لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ^{١٨٦}
وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اَذٰى كَثِيْرًا وَّ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ
تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ⁽¹⁸⁶⁾

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتَبَيِّنَنَّ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَبَيَّنَّوْهُ وَاَرٰآءَ
ظُهُوْرِهِمْ وَاَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا فَبَيَّسَ مَا يَشْتَرُوْنَ⁽¹⁸⁷⁾

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا
اَتُوْا وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ
الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ⁽¹⁸⁸⁾
وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ⁽¹⁸⁹⁾

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ⁽¹⁹⁰⁾

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيًّا وَّقَعُوْدًا
وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ⁽¹⁹¹⁾

تمہاری آزمائش کی جائے گی تمہارے مالوں میں اور
تمہاری جانوں میں اور تم اہل کتاب سے جو تم سے پہلے
ہوئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی
باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو
یہ بڑی ہمت کے کام ہیں⁽¹⁸⁶⁾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی
اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف
بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں
نے اسکو پس پشت پھینک دیا۔ اور اسکے بدلے تھوڑی قیمت
حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے⁽¹⁸⁷⁾

جو لوگ اپنے (نا پسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور
(پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی
تعریف کی جائے۔ انکی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے
رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا⁽¹⁸⁸⁾
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے⁽¹⁸⁹⁾

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے
بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے
نشانیوں ہیں⁽¹⁹⁰⁾

جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے
ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور
کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تُو نے اس (مخلوق) کو
بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ پاک ہے تُو (قیامت کے دن)
ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو⁽¹⁹¹⁾

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْرَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

أَنْصَارٍ ۝۱۹۲

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ
رَبَّنَا فَاعْفُ عَنَّا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝۱۹۳

رَبَّنَا وَابْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝۱۹۴

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا
وَقُتِلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَ
اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۱۹۷

اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۝۱۹۲

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان
کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو
ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف
فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے
نیک بندوں کے ساتھ اٹھا ۝۱۹۳

اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے
پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا
فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک
نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا ۝۱۹۴

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی
(اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد
ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی
جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور
اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور
لڑے اور قتل کئے گئے ان کے گناہ دور کر دوں گا
اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ
ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے ۝۱۹۵

(اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں
دھوکہ نہ دے ۝۱۹۶

(یہ دنیا کا) تھوڑا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے ۝۱۹۷

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَزَاءٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نَزْلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَآبَرَاءِ (198)
وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ لِلَّهِ
لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (199)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَاصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَارْبُطُوا
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (200)

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے
باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ
رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (انکی) مہمانی ہے اور جو کچھ
اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے (198)
اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس
(کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل
ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے
ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے
یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں
(تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے (199)
اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو
اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور اللہ
سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو (200)

سورۃ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

سُورَةُ
النَّاسِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّاتُهَا 176
وَرُكُوعُهَا 24

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (1)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے
پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں
سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر)
پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت
براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع موڈت) ارحام
سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے (1)

اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے
حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے
ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے

1 ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ۔ 2 یعنی رشتوں کو نہ توڑو

إِنَّهٗ كَانَ حُبًّا كَبِيرًا ②

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا مِثْلُ ثَلَاثٍ وَرُبْعٍ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ③

وَاتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيئًا مَّرِيًّا ④

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ⑤

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑥

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ②

اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں ان سے انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ③

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو ④

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو ⑤

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اسکو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ⑥

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور

عورتوں کا بھی - یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں ⑦

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اسمیں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ⑧

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو انکی نسبت خوف ہو (کہ انکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس

چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ⑨
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ⑩

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت کی صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا (یعنی) دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد نہ ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے

تَرَكَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ⑦

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْضُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑧

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ⑩

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۚ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتُهُ أَبَوَاهُ فَلَا لَهُ مِنَ الثَّلَاثِ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلَيْهَا حَكِيمًا 11

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوَصِّينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۖ وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

حَلِيمٌ 12

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ 13

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ 14

والا (اور) حکمت والا ہے 11

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو انکے ذمے ہو، کی جائے گی اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اولاد ہو تو انکا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہونہ بیٹا مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم

والا (اور) نہایت حلیم ہے 12

(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے 13

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا 14

1۔ جائیداد کی تقسیم کے احکام بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے اور عمل نہ کرنے والوں کیلئے دوزخ کی وعید ہے۔

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ (انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت انکا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے (15)

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے (16)

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (17)

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ انکی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے (18)

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْوُتُّ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (15)

وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْوَهَهَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (16)

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (17)

وَكَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِنَّ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (18)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرَ لَهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝۱۹
وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
مَّكَانَ زَوْجٍ ۚ وَاتَّيْتُمْ أَحَدَهُنَّ
قَضَاءً فَلَا تُأْخِذُوا مِنْهُ شَيْئًا
أَتَأْخِذُونَهُ بُهْتَانًا وَاثْمًا مُّبِينًا ۝۲۰
وَكَيفَ تَأْخِذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى
بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝۲۱

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۲۲
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ
وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخْتِ وَأُمَّهَاتُ
الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَرَضَاعِيكُمْ
وَالرَّضَاعِيَّةُ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ
رَبَابِكُمْ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنَ
نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۚ وَحَلَائِلُ
أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ
وَأَنْ تَجْعَلُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا
قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَّحِيمًا ۝۲۳

سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند
کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ۝۱۹
اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور
پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے
کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا
مال اس سے واپس لو گے؟ ۝۲۰
اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک
دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ وثاق
بھی لے چکی ہیں ۝۲۱

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے
نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی
اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت بُرا دستور تھا ۝۲۲
تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور
خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے
تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی
گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی
لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)
ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی
لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔
اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا
اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)
بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے ۝۲۳

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو۔ ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (24)

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ انکے مالکوں سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عقیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ وہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اسکی آدھی انکو (دی جائے) یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (25)

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَ ۚ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (24)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ مِنَ فَتْيَتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۖ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُوْحِصْنَ فَإِنْ آتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ تَصِيرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (25)

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ
سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ
عَلَيْكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ
وَيُرِيدَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ
أَنْ تَبِيلُوا مِثْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَ
خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ
تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ
وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًّا وَغُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلَكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾

وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ
بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ
نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ
نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسَأَلُوا اللَّهَ

اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان
فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر
مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿26﴾
اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی
خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے
رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو ﴿27﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان
(طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے ﴿28﴾

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر
آپس میں رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو
(اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز
ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ
اللہ تم پر مہربان ہے ﴿29﴾

اور جو تعدی (سرکشی) اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو
عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان
ہے ﴿30﴾

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے
اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف
کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانون میں داخل کریں گے ﴿31﴾

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی
ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے
جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے
جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے

لے اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات اس لئے نازل فرمائی ہیں کہ ہم کو ایسا علم عطا فرمائے جن کا ہمیں علم نہیں لہذا قرآن کریم کو بغیر سمجھ پڑھنا اللہ کی بیان کردہ آیات کے خلاف ہے

مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲

رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝۳۲

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتَوْهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۳۳

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے ۝۳۳

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ ۚ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالْصَّالِحَاتُ قَنِتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاصْرَبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ۝۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں) پھر انکے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو (ہلکا سا) ان کو مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ۝۳۴

وَأِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُّوَفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝۳۵

اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اُن بِن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر ادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے ۝۳۵

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِأَوْلِيَّ الدِّينِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ مُخْتَلًا ۚ فَخُورًا ۝۳۶

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالبَخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا ۝۳۷

وَالَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَكُنِ
الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝۳۸
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۴۰

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء
پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ
تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (اللہ
احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے
والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۝۳۶

جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال)
اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا
کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے ۝۳۷

اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے
دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر
(ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی
شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے ۝۳۸

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو
کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان کا
کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ۝۳۹

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو
اس کو دو چند کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے
گا ۝۴۰

بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے
احوال بتانے والے بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا
(حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ۝۴۱

انظرنا¹ کہتے) تو انکے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (46)

اے کتاب والو! قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا (47)

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا۔ اس نے بڑا بہتان باندھا (48)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (49)

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے (50)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا کہ بالجب² (بتوں) اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں (51)

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (52)

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا¹ وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (46)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ نَطْغَسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ² وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا (47)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ³ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (48)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ⁴ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (49)

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ⁵ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا (50)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجُبَّتِ وَالظَّاعُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا (51)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ⁶ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا (52)

1 ہماری طرف توجہ فرمائیں۔ 2 لفظ بالجببت کے کئی معانی کئے گئے ہیں جن میں فال نکالنا، بدشگونئی لینا، جادو ٹونا تعویذ وغیرہ کرنا ہیں

کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (اگر ہو تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے (53)

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی (54)

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے (55)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کامزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے (56)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک پیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے (57)

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے (58)

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا (53)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا (54)

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكُفِيَ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا (55)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۚ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (56)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَهُمْ فِيهَا أَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ ۚ وَلَنُدْخِلَنَّهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا (57)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيعًا بَصِيرًا (58)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اسکے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اسکا مال (انجام) بھی اچھا ہے (59)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے (60)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور ر کے جاتے ہیں (61) تو کسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب انکے اعمال (کی شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا (62)

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں (63) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق

أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (59)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۚ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا (60)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا (61)

فَكَيْفَ إِذَا آصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّ أَرْدُنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا (62)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا (63) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا

أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُوا اللَّهَ
تَوَابًا رَحِيمًا 64

میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش
مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ
کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے 64

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى
يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا
يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا 65

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات
میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے
اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں
تب تک مومن نہیں ہوں گے 65

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا
أَنْفُسَكُمْ أَوْ أَخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا
فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ
فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا 66

اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر
چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔
اور اگر یہ اس نصیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے
تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی
کا موجب ہوتا 66

وَإِذَا لَاتِيَهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا
عَظِيمًا 67

اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطا
فرماتے 67

وَلَهَدَيْتُهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا 68
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ
مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ
رَفِيقًا 69

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے 68
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے
ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے
جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا (یعنی) انبیاء اور صدیق اور
شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی
خوب ہے 69

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى
بِاللَّهِ عَلِيمًا 70

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی
ہے 70

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخْذُوا حِذْرًا كَمَا
فَأَنْفَرُوا ثَبَاتٍ أَوْ أَنْفَرُوا جَبِيعًا 71

مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت
جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو 71

1۔ منافق رسول اللہ کے خلاف باتیں کرتے رہتے تھے اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے رسول اللہ سے بھی اپنے حق میں معافی کیلئے دعا کرائیں۔

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہو کہ (عہداً) دیر لگاتا ہے۔
پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ
نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ
تھا (72)

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں
اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ
کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل
ہوتا (73)

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا
کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں
جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید
ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے (74)
اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس
مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو
دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس
شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں
اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔
اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار
مقرر فرما۔ (75)

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں۔ اور
جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم
شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو
مت) کیوں کہ شیطان کا داؤد ہوتا
ہے (76)

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ فَإِنْ
أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ
شَهِيدًا (72)

وَلَوْ أَنَّ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ
لَيَقُولُنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُلَيْتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ
فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ
يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (74)
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا (75)

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ
الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ
ضَعِيفًا (76)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْ لَّا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ٧٧

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ٧٧

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ٧٨

(اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ٧٨

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۖ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ٧٩ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ

(اے آدم زاد) تجھکو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے اور (اے محمدؐ) ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے ٧٩ جو شخص رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے اللہ

کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اسے پیغمبر تمہیں ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (80)

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ انکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے (81)

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے (82)

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں (حکمرانوں) کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے (83)

تو (اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے (84)

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (80)

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَدُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا (81)

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا (82)

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (83)

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسُكَ وَخَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِكَ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنَكِيلًا (84)

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ

نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كَفَلٌ مِنْهَا وَكَانَ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ⑧5

وَ إِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ⑧6

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَ كُفْرَكُمْ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ⑧7

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِهِمْ يَسُبُّوا آتُرِيدُونَ
أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ
يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ⑧8

وَدُّوا لَوْ تُكْفِرُونَ كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجَرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فخذوهم و
اقتلوهمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ⑧9

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
حَصْرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ

ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُری بات کی سفارش
کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑧5

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے
بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا
دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ⑧6

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
لاائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ⑧7

تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو
رہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا
کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ⑧8

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی
طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک
وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو
دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو انکو
پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
رفیق اور مددگار نہ بناؤ ⑧9

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں
(صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ
یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس

آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو انکو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ⑨۰

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے ⑨۱

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو انکو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرانا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ سب کچھ جانتا

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ⑨۰

سَتَجِدُونَ الْآخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رَدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۖ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ⑨۱

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُّسْلِمَةٍ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَّةٌ مُّسْلِمَةٍ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۚ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۖ تَوْبَةً مِّنْ

اللَّهُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ (92)
وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا
فَجَزَاءُ ۖ وَهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَ
غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَآعَدَ لَهُ
عَذَابًا عَظِيمًا (93)

اور بڑی حکمت والا ہے (92)

اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ
ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر
غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے
اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے (93)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا
تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ
لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ
كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۖ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (94)

اللہ کو سب کی خبر ہے (94)

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی
چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ
میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں
ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے
والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور
(گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ
سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں
زیادہ فضیلت بخشی ہے (95)

لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ ۖ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ
دَرَجَةً ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۖ
وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى
الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا (95)

(یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور
رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے (96)

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (96)

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي

1۔ مسلمان کو مار ڈالنے کی سزا ہمیشہ کیلئے دوزخ میں جلانا ہے آج جو مسلمان ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں انہیں اس بات کا احساس دلانے کی اشد ضرورت ہے۔

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ
قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً
فَتَهَاجِرُوا فِيهَا ۖ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ
عَنَّهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ
فِي الْأَرْضِ مُرْعًا كَثِيرًا وَاسِعَةً ۖ
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى
اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِفَتُمْ أَنْ يُفْتِنَكُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكُفْرَيْنَ كَانُوا
لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿١٠١﴾

وَإِذَا كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ
فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ
وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا

جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس
حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں
تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم
اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ
ہے اور وہ بُری جگہ ہے ﴿٩٧﴾

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ
تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے
ہیں ﴿٩٨﴾

قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف
کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿٩٩﴾

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین
میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ
اور اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت کر کے گھر سے
نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب
اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿١٠٠﴾

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز
کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر
لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے
کھلے دشمن ہیں ﴿١٠١﴾

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر)
میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی
ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔¹ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (102)

سَجِدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلِتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَاخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرَضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا (102)

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اسطرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے (103)

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (103)

اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (104)

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۚ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (104)

(اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ

1۔ جنگ کے دوران بھی نماز چھوڑ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ آج مسلمانوں کی کیفر تعداد نماز ادا کرنے کیلئے سوچتی بھی نہیں۔

اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَافِينَ خَصِيْبًا ۝¹⁰⁵

کرو اور (دیکھو) دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا¹⁰⁵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيْمًا ۝¹⁰⁶

اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے¹⁰⁶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَافًا أَثِيْمًا ۝¹⁰⁷

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا¹⁰⁷

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْطًا ۝¹⁰⁸

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے¹⁰⁸

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝¹⁰⁹

بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا¹⁰⁹

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيْمًا ۝¹¹⁰

اور جو شخص کوئی بُرا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا¹¹⁰

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝¹¹¹

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے¹¹¹

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيْمًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِيْنًا ۝¹¹²

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا¹¹²

۱۔ اللہ کی وحی کے مطابق فیصلے کرنا فرض ہے ۲۔ جھوٹے لوگوں کی وکالت کرنا بڑا گناہ ہے۔ ۳۔ یعنی ذمے لگادے

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ
وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وََمَا
يُضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ
عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۖ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجْوَاهُمْ إِلَّا
مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ
إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ نُؤَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنثَاءً
وَأَنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾

لَعَنَهُ اللَّهُ ۖ وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان
میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی
تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکانیں سکتے اور نہ
تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب
اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں
سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا
فضل ہے ﴿١١٣﴾

ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص
کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا
لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی
خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو
بڑا ثواب دیں گے ﴿١١٤﴾

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت
کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو
جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت
کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے ﴿١١٥﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے
اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے گا۔ اور
جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور
جا پڑا ﴿١١٦﴾

یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور
پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو ﴿١١٧﴾

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا کہ
میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلو کر مال کا)

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝۱۱۸

وَلَا ضَلَالَتُهُمْ وَلَا مَنِيَّةٌ وَلَا مُنِيَّةٌ وَلَا مُرْتَبَةٌ
فَلْيُبَيِّنَنَّ اِذَا نَالَ نَعَامٌ وَلَا مُرْتَبَةٌ
فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۝ وَمَنْ يَتَّخِذِ
الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ۝۱۱۹

يَعِدُهُمْ وَيُنبِئُهُمْ ۝ وَمَا يَعِدُهُمْ
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۝ وَلَا
يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ وَعَدَ
اللَّهُ حَقًّا ۝ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ
قِيلًا ۝۱۲۲

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ
الْكِتَابِ ۝ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ
بِهِ ۝ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۲۳

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ
نَقِيرًا ۝۱۲۴

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ۝۱۱۸

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا
رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی)
کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے
رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ۝۱۱۹

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ
شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ۝۱۲۰

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں
پاسکیں گے ۝۱۲۱

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے
ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں۔ ابدالاً ابدان میں رہیں گے۔
یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا
کون ہو سکتا ہے ۝۱۲۲

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب
کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی
(طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو
حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۝۱۲۳

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ
صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں
داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی
جائے گی ۝۱۲۴

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ
وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (125)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيطًا (126)

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللَّهُ
يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّي عَلَيْكُمْ
فِي الْكِتَابِ فِي يَتَّى النِّسَاءِ الَّتِي لَا
تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ
تَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۚ وَ
أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۚ وَ
مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِهِ عَلِيمًا (127)

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
 نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
 أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا
 وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۚ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
 الشُّعْرَ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
 اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (128)

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ
النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے
حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا
پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا
دوست بنایا تھا (125)

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی
کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے
ہے (126)

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں
فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے (ساتھ نکاح
کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس
کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے
میں ہے جنکو تم انکا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ
ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے
بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے
میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس
کو جانتا ہے (127)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا
بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس
میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور
طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم
نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب
کاموں سے واقف ہے (128)

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو
گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور

دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (129)

اور اگر میاں بیوں (میں موافقت نہ ہو سکے) اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دیگا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (130)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے (131)

اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کا راسخ و کافی ہے (132)

لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر قادر ہے (133)

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتاد دیکھتا ہے (134)

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو

كُلُّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۖ
وَ اِنْ تُصْلِحُوا وَ تَتَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (129)

وَ اِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ
سَعَتِهٖ ۚ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (130)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ ۚ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنْ
اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ كَانَ
اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا (131)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ ۚ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا (132)

اِنْ يَشَآءْ يُدْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ
وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۚ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى
ذٰلِكَ قَدِيْرًا (133)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ
كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (134)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوٰمِيْنَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلَىٰ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ

اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچیدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (135)

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (136)

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا (137)

(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورخی لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (138)

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے (139)

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو

إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ تَعْمَلُونَ خَيْرًا (135)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (136)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا (137)

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (138)

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِيتُوا عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (139)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَتَعَدُّوا مَعَهُمْ

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں انکے پاس
مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں
کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا
کرنے والا ہے (140)

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم
کو فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو
(ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں
تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا
نہیں تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے
گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں
دے گا (141)

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکہ دیتے
ہیں۔ (یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں
ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو
سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ
کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (142)

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف
(ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ
بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ
گے (143)

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو
دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ

حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ
الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ
جَمِيعًا (140)

الَّذِينَ يَتَرَضَّوْنَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ
مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ
نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ
وَنُتْعِكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَلَنُ
يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا (141)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ
قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَآءُونَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (142)

مُّدَبِّدِينَ بَيْنَ ذَلِكَ ۚ لَا إِلَى
هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۚ
وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ
سَبِيلًا (143)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

کا صریح الزام لو (144)

الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا
لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا (144)

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے
درجے میں ہوں گے اور تم انکا کسی کو مددگار نہ پاؤ
گے (145)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
نَصِيرًا (145)

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا
اور اللہ (کی رسی قرآن) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم
بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں
ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے
گا (146)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِيْنَهُمْ لِلَّهِ
فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ
يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا
عَظِيمًا (146)

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ
تو اللہ تمکو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس
(اور) دانا ہے (147)

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ
شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
شَاكِرًا عَلِيمًا (147)

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے
مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور)
جانتا ہے (148)

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ
مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا (148)

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا بُرائی
سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور)
صاحب قدرت ہے (149)

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوْهُ أَوْ تَعْفُوا
عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيرًا (149)

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے
ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو
نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ
نکالنی چاہتے ہیں (150)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۖ وَيُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا (150)

وہ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (151)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (152)

(اے محمدؐ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے پھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا (153)

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (151) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجُورَهُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (152)

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ؕ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِبَيِّنَاتِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا (154)

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ قَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغَيْرِ حَقٍّ وَ قَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (155)

وَيَكْفُرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا⁽¹⁵⁶⁾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ^ط وَ
إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ^ط مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاءَ
الظَنِّ^ج وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا⁽¹⁵⁷⁾

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ^ط وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا⁽¹⁵⁸⁾

وَ إِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا
لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ^ج وَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا⁽¹⁵⁹⁾

فَظَلَمَ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتِ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَ
بَصَدَّاهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا⁽¹⁶⁰⁾
وَ أَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ
وَ آخَلَهُمْ أَمْوَالُ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ^ط وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا⁽¹⁶¹⁾

لَكِنَّ الرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم
باندھنے کے سبب⁽¹⁵⁶⁾

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو جو
اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے انکو ملعون کر دیا)
اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا
بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے
بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک
میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا انکو اسکا
مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا⁽¹⁵⁷⁾

بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور
حکمت والا ہے⁽¹⁵⁸⁾

اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان
پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ
ہوں گے⁽¹⁵⁹⁾

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ
چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے
بھی وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے⁽¹⁶⁰⁾
اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے بعد سود لیتے
تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور
ان میں سے جو کافر ہیں انکے لئے ہم نے درد دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے⁽¹⁶¹⁾

مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو
مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل
ہوئی اور جو (کتا ہیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

(سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے (162)

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں (164)

(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (165)

لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے (166) جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے (167)

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا (162)

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَآلَ سَبَاطٍ وَ عِيسَىٰ وَيُوسُفَ وَهَارُونَ وَ سُلَيْمَانَ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا (163) وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا (164)

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (165)

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (166) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا (167)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا ۝۱۶۸

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خُلِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ۝۱۶۹

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ
كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷۰

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۖ
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ ۚ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ
إِنْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۖ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ
وَاحِدٌ ۖ سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۱۷۱

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ
وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو
بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے
گا ۝۱۶۸

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے)
رہیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان
ہے ۝۱۶۹

لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق بات لیکر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی)
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان
رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے
اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝۱۷۰

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو
اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی)
مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ
کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی
طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی تو اللہ اور
اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو کہ (اللہ) تین
ہیں (اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس
کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ۝۱۷۱

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں۔
اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا
بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب

کو اپنے پاس جمع کر لے گا (172)

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (173)

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے (174)

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کریگا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا (175)

(اے پیغمبر! لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں اللہ کا) حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (176)

يَسْتَكْبِرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا (172)
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَ لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا (173)
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا (174)

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا (175)
يَسْتَفْتُونَكَ ۚ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْشُ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۚ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (176)

سورہ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں



آیتھا 120
رکوعاتها 16



سورۃ
المائدة
معدنیة



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا
بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحَلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ

اللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا
شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشُّهُرَ الْحَرَامَ وَلَا
الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِّيْنَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَأَصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخَنَازِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ
بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۚ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے
لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال
کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے
جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔

اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب
کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی
(جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جنکے گلوں میں پٹے
بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت
اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی
خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر
اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی اس دشمنی کی وجہ سے کہ
انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر
آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی
اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔
اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے

رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ②

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس
چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا
گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر
مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے۔ یہ سب حرام ہیں
اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم
(مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر

ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کا فر تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ہیں تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ③

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار کھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ

بِالْأَرْزَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فَسُقُ ۚ الْيَوْمَ يَسُ الذِّينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَسْتُ عَلَيْكُمْ نِعَمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ④

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۚ وَلَا مُتَّخِذِي

چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ⑤

مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ⑥

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا اور اللہ سے ڈرو کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ⑦

اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال

أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑥

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّٰزِي وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اْعْدِلُوا ۚ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ

يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى

اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي

إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ

آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

وَعَزَّيْتُمُوهُمْ وَاقْرَضْتُمُ اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا لَّا أَكْفِرَنَّ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ

كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

سے خبردار ہے ⑧

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور

اجر عظیم ہے ⑨

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی

ہیں ⑩

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد

کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست

درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

رکھنا چاہیے ⑪

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم

نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور

ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم

سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس

نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے

بھٹک گیا ⑫

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت

کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ کتاب

فِيمَا نَقُضُهُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَ

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ

کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی انکا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو انکی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ⑬

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے انکے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا ⑭

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیئے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے ⑮

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ⑯

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ^١ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٢ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ^٣ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑬

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٤ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ^٥ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ⑭

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ^٦ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ⑮

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ⑯

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ^٧ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (17)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین میں اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (19)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا (20)

تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے

وَأَمَّهُ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (17)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ
أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۖ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ
مِّمَّنْ خَلَقَ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۖ
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (18)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ
أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ
وَلَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ
وَلَا نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ (19)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُ
ادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
مُلُوكًا ۚ وَاشْكُرُوا مَا لَمْ يُؤْتِ
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ (20)

يُقَوْمُ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

عَلَىٰ أَذْبَارِكُمْ فَتَتَقَلَّبُواٰ خَسِرِينَ ﴿٢١﴾
قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنُتَدَخَّلُهَا حَتَّىٰ
يَخْرُجُوا مِنْهَا ۖ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿٢١﴾
وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے)
ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم
وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا
داخل ہوں گے ﴿٢٢﴾

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
عَلَيُّونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن
پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے
کے رستے سے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو
گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ
صاحبِ ایمان ہو ﴿٢٣﴾

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّا لَنُتَدَخَّلُهَا أَبَدًا
مَّا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی
وہاں نہیں جاسکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور
تمہارا رب جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿٢٤﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
نَفْسِي وَآخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور
اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور
ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے ﴿٢٥﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيَهُونَ فِي
الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے
حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل
کی زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان
لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿٢٦﴾

وَإِشْرَٰكُ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِ آدَمَ
بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ
مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ

اور (اے محمدؐ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے
حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان
دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو

الْآخِرِ ۖ قَالَ لَا قُتِلْتُمْ ۖ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۚ (27)

لِيَنْبَسِطَ إِلَيْكَ لِيُفَتِّتَنِي مَا
أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۚ (28)
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ بِأَشْيٍ وَ
إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ
وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۚ (29)

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۚ (30)
فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ
سَوْعَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيِّتُنِي
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
الْغُرَابِ فَأُوَارِثَ سَوْعَةَ أَخِي ۚ
فَأَصْبَحَ مِنَ الْمَدْمُونِينَ ۚ (31)

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي
إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ
أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ

ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب)
قابیل ہاتیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے
کہا کہ اللہ پر ہیز گاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے (27)

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں
تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے (28)

میں تو چاہتا ہوں کہ تُو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور
اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو۔ اور
ظالموں کی یہی سزا ہے (29)

مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو
اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا (30)
اب اللہ نے ایک کو ا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ
اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر
چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ
اس کوٹے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا
دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا (31)

اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل
کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر
اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی
سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اسکی
زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا
موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خَلْفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ الدَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں ﴿32﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿33﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿34﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور (یعنی) اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿35﴾

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿36﴾

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿37﴾

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے (38)

اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے (39)

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (40)

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں انکی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے بہکانے کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو انکے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم کچھ اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (41)

أَيُّ يَهْمَا جَزَاءٍ بِمَا كَسَبَا تَكَاَلَا
مِّنَ اللَّهِ^ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (38)
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ^ط إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ (39)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط يُعَذِّبُ
مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ^ط
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (40)

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
قُلُوبُهُمْ^ط وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا^ط
سَعَوْنَ لِلْكَذِبِ سَعَوْنَ لِقَوْمٍ
آخَرِينَ^ط لَمْ يَأْتُوكَ^ط يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ
إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ
تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا^ط وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا^ط أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ
أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ^ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ^ط وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ (41)

1۔ گمراہ لوگوں کو ہدایت دینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے، رسول (ﷺ) کے ذمے صرف پیغام کو لوگوں تک پہنچانا تھا۔

سَعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلْحَقِّ
فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ
أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ٤٢

وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ
التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا
أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ٤٣

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ
نُورٌ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبُّنِيُّونَ
وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ
كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْا اللَّهَ
تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ
لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْكَافِرُونَ ٤٤

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصًا

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور
رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس
(کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا
اعراض کرنا۔ اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی
نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ
کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ٤٢

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ
خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم
(لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اسکے بعد اس
سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ٤٣

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور
روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار
تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی
کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور
اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم
لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری
آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے
نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے
ہی لوگ کافر ہیں ٤٤

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ
جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے
بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے
دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارٌ ۖ لَهُ ۖ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ
اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُهَيْمِنِينَ
بَيْنَهُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
الْحَقِّ ۚ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَا جَا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا
كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل
فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ
بے انصاف ہیں ﴿45﴾

اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ
ابن مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی
تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں
ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے کی
(کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ
بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿46﴾

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل
فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے
نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ
نافرمان ہیں ﴿47﴾

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو
اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب)
پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق انکا
فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی
خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک
(فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور
اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم
اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی
چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی
طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ
تم کو بتا دے گا ﴿48﴾

اور (ہم) پھرتا کید کرتے ہیں کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں (49)

کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے (50)

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (51)

تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے (52)

اور (اس وقت) مسلمان (تعجب) سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم

وَأَن احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُغَيِّبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (49)

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (50)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (51)

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَدِيمِينَ (52)

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

أَيَّانِهِمْ^{٥٣} إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ^{٥٣} حَبِطَتْ
 أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا خَيْرَينَ^{٥٣}
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ
 مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ
 بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ^{٥٤} أَذِلَّةٌ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى
 الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَ لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ^{٥٤}
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ^{٥٤}
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ^{٥٤}

تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ
 خسارے میں پڑ گئے⁽⁵³⁾
 اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر
 جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ
 دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں
 کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش
 آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے
 والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ
 جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے
 (اور) جاننے والا ہے⁽⁵⁴⁾

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ
 آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
 وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ مُرْكَعُونَ^{٥٥}
 وَ مَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ
 الَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ
 الْغَالِبُونَ^{٥٦}

تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی
 ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے)
 جھکتے ہیں⁽⁵⁵⁾
 اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا
 تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت
 ہی غلبہ پانے والی ہے⁽⁵⁶⁾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَ
 لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
 قَبْلِكُمْ وَ الْكَافِرَ أَوْلِيَاءَ وَ اتَّقُوا
 اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ^{٥٧}

اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں
 دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے
 تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست
 نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے
 رہو⁽⁵⁷⁾

وَ إِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا
 هُزُؤًا وَ لَعِبًا^{٥٨} ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
 يَعْقِلُونَ^{٥٨}

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ
 اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ
 نہیں رکھتے⁽⁵⁸⁾

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو
سوا اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی
اور اس پر جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان
لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں (59)

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر
جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں
سے بندر اور سُور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت
دُور ہیں (60)

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں
اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے (61)
اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام
کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں
بُرا کرتے ہیں (62)

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام
کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی بُرا
کرتے ہیں (63)

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے
(یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا
کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ
جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ) یہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقُصُونَ
مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَنَّ
أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ (59)

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكِ
مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ
غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَنَازِيرَ وَ عِبَادَ الطَّاغُوتِ ۖ
أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَ أَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ (60)

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ
دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۖ
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ (61)
وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ الْكُلِّهِمُ السُّحْتَ ۖ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (62)

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَ الْآحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ الْكُلِّهِمُ السُّحْتَ ۖ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (63)
وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۖ
غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَ لُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۖ
بَلْ يَدُهُ مَبْسُوطَتَانِ ۖ يُنفِقُ كَيْفَ
يَشَاءُ ۖ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

(کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے انکے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ⑥4

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ⑥5

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں ⑥6

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ⑥7

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَآتَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ⑥4

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلُكُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑥5

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءٌ مَا يَعْمَلُونَ ⑥6

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ⑥7

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَ

نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو ⑥8

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے ⑥9

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو انکے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ⑦0

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ⑦1

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ⑦2

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ

لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ⑥8

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقُونَ وَالنَّصَارَى مَنَ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑥9

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا قُلْنَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ⑦0

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ⑦1

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ لِبَنِيِّ إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّيَّ وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارُ ۖ وَاللَّظْلِمِينَ مِّنْ أَنْصَارٍ ⑦2

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا
إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا
يَقُولُونَ لَيَسِّنَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابَ آلِيمٍ ۝۷۳

تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال
(وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے
ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ۷۳

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ
وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۝۷۴

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے
گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان
ہے ۷۴

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَ
أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَنِ
الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ
الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَتَى يُؤْفَكُونَ ۝۷۵

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے
پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ
(مریمؑ اللہ کی ولی) اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں
(انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے
لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں
پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لئے جا رہے ہیں ۷۵

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۷۶

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو
جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ
ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ۷۶

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي
دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ
وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝۷۷

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات)
میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں
کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور
اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے
بھٹک گئے ۷۷

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَآءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَلِكَ بِمَا

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد
اور عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ
اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز

۱۔ اس آیت میں وحدت الوجود کے عقیدے کی نفی کی گئی ہے، اس لئے اللہ کا کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی ذات کا حصہ وہ ایک ہی ہے باقی سب اس کی مخلوق ہے

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ
فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ
أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي
الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا هُمْ أَوْلِيَاءَ
وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨١﴾

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ
لَتَجِدَنَّ أَقَدَرَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ
ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قَتِيلِينَ
وَهُبَانَا ۚ إِنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى
الرَّسُولِ تَأْتِي أَعْيُنُهُمْ تَفْغِيزٌ مِنَ
الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ
يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا
مِنَ الْحَقِّ ۖ وَنُطْعِمُ أَنْ يَدْخُلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

کئے جاتے تھے ﴿٧٨﴾

(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے
کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے ﴿٧٩﴾

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی
رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے بُرا ہے۔
(وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب
میں (بتلا) رہیں گے ﴿٨٠﴾

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی
تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے
لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں ﴿٨١﴾

(اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب
سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔
اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں
کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان
میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں
کرتے ﴿٨٢﴾

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے)
پیغمبر (محمدؐ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے
آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان
لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار
ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے ﴿٨٣﴾

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی
ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو
نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا ﴿٨٤﴾

فَأَشَابَهُمْ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝۸۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۸۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۸۷

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝۸۸

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْبَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْبَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْبَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۸۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے ۝۸۵

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ۝۸۶

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝۸۷

اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ۝۸۸

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے) کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ۝۸۹

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے

(یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ⑨۰

بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ⑨۱

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبرؐ کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے ⑨۲

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ⑨۳

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑨۴

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ

راجس من عمل الشیطن فاجتنبوه لعلکم تفلحون ⑨۰

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصَدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ⑨۱

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑨۲

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِبُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑨۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَبِئْسَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑨۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے (95)

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو (96)

اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو ان جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے (97)

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (98)

پیغمبر کے ذمے تو صرف (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (99)

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گونا پاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل

عَدَلٍ مِّنْكُمْ هَدِيًّا بَلِيَّةً الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامٍ مَّسْكِينَ أَوْ عَدَلٍ ذَلِكِ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهُ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمِ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (95)

أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْيَاثَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (96)

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (97)

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (98)

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ (99)

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ^ع (100)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ سَعَوْكُمْ^ج وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ^ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا^ط وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101)

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ (102)
مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ^ل وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ^ط وَكَثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (103)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا^ط أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (104)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ^ج لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ^ط إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو (100)

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (101)

اور اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے (102)
اللہ نے نہ تو بحیرہ¹ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ¹ اور نہ وصیلہ¹ اور نہ حام¹ بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے (103)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (104)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور انکا بدلہ دیگا) (105)

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے (106)

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت کے) قربت قریب رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں (107)

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اسکے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (108)

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (109)

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ أَنْ تَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا تَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّيْنَالِ الْأَشْيَيْنِ (106)

فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَأَخَرَيْنِ يَتَّبِعُ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوَّلِينَ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا عَدَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّيْنَالِ الظَّالِمِينَ (107)

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهَهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ آيَانُ بَعْدَ آيَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (108)

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (109)

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقَبَى ابْنِ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِدَتِكَ
إِذْ أَيْدَتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تَكَلَّمَ
النَّاسُ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ
مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأِذْنِي
فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِأِذْنِي
وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِأِذْنِي
وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِأِذْنِي ۚ وَإِذْ
كَفَفْتُ بَنِيَ إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ
جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُّبِينٌ ۝۱۱۰

جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا اور جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جوان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۝۱۱۰

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَىٰ الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
أُمْنُوا بِي وَبِرِسُولِي ۚ قَالُوا أَمَنَّا
وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱۱
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيَعْقَبَى ابْنِ
مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۲

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں ۝۱۱۱ (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو ۝۱۱۲

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ
تَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ

صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝۱۱۳

سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں ۝۱۱۳

(تب) عیسیٰ ابن مریمؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ۝۱۱۴

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝۱۱۴

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ۝۱۱۵

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝۱۱۵

اور (اس وقت کو یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے ۝۱۱۶

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۖ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝۱۱۶

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنتَ

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ^ط وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ⁽¹¹⁷⁾ اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے⁽¹¹⁷⁾

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ^ج وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ⁽¹¹⁸⁾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے⁽¹¹⁸⁾

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ^ط لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا^ط رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ^ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ⁽¹¹⁹⁾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے⁽¹¹⁹⁾

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ^ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ⁽¹²⁰⁾ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے⁽¹²⁰⁾

سورۃ النعام کی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ١٦٥ آيَاتُهَا ٢٠ زُجُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ١ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ^ط ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ⁽¹⁾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ^ط ثُمَّ قَضٰى أَجَلًا^ط وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَآ ثُمَّ أَنْتُمْ تَبْتَرُونَ⁽²⁾ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْأَرْضِ^ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ⁽³⁾ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں⁽¹⁾ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافر و اللہ کے بارے) میں شک کرتے ہو⁽²⁾ اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے⁽³⁾

1۔ پیغمبر کے دنیا سے چلے جانے کے بعد اس کی امت کیا کچھ کرتی ہے اس کا سے کچھ علم نہیں ہوتا 2۔ اللہ ہی کے لائق ہے۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④
فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ⑤
فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَجْلُهُمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ⑥

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس
نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④
جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلادیا۔ سوان کو ان
چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام
معلوم ہو جائے گا ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ
قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ
نُمَكِّنْ لَهُمْ ۖ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ
عَلَيْهِمْ مِدْرَاسًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأُنْهَارَ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ⑥

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی
امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما
دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان
پر آسمان سے لگا تاریقہ برسایا اور نہریں بنادیں جو ان کے
(مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں
کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا
کر دیں ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ
فَلَسَوْهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦
وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَ
لَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكَ لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ
لَا يَنْظُرُونَ ⑧

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور
یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ
یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ⑦
اور کہتے کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان
کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی
فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكَ لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا
وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ⑨
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا بِرُسُلٍ مِنْ
قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور
جوشبہ (اب) کرتے ہیں اسی شے میں پھر انہیں ڈال دیتے ⑨
اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے
ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر
کی سزا نے آگھیرا ⑩

کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ⑫

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے ⑬

کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ⑭

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ⑮

جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ⑯

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو

(کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑰

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ⑱

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ⑪
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ⑫
لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ⑬
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑭

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ⑮
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯
قُلْ أَغَيَّرَ اللَّهُ اتَّخَذَ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ ⑰
قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑱

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮

مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَهُ ⑰
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑱

وَإِنْ يَسْسُكْ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ⑰
وَإِنْ يَسْسُكْ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑱

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ⑰
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑱

الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑱

قُلْ أَمَى شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلْ
اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ
بِهِ وَمَنْ بَدَعَ ۖ أَيْتَكُمْ لَتَشْهَدُونَ
أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَى ۖ قُلْ لَا
أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَ
إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝۱۹

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ ۖ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۲۰

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۲۱

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شِرْكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝۲۲

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنَّهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝۲۳

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۲۴

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس
کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے
اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے
سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم
لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی
معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت
نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم
لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ۝۱۹

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے
پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو
پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال
رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ۝۲۰

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر
جھوٹ افتر کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ
ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے ۝۲۱

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں
سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں
جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ۝۲۲

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ
چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم
اسکے شریک نہیں بناتے تھے ۝۲۳

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ
یہ افتر کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا ۝۲۴

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی)
طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر تو پردے

ڈال دیے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (25)

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں (26)

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں (27)

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (28)

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے (29)

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو (30)

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

يَقْفَهُوهُ وَفِيْ اِذَا نِهْمَ وَقَرًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ حَتّٰى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (25)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُهْلِكُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (26)

وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتُنَا رُدُّوْا لَا نَكْذِبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا اِلٰى مَا كَانُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ (28)

وَقَالُوْا اِنْ هٰى اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (29)

وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (30)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۚ حَتّٰى اِذَا جَآءَتْهُمْ السَّاعَةُ

بَعَثَتْ قَالُوا يَحْسِرُ تَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا
فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى
ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزُرُونَ ۝۳۱

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ
وَلِلْآخِرَةِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۳۲

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي
يَقُولُونَ فَأَنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ
وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ۝۳۳

وَلَقَدْ كَذَّبْتَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ
فَصَبِرْ وَاعْلَمْ أَنَّ مَا كُذِّبُوا وَأُودُوا
حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ
نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ۝۳۴

وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ
فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي
الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ
فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَجَعَلَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۵

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۖ
وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر^۱
پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ
اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے
ہوئے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے ۝۳۱

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا
گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ
سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ۝۳۲

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں
رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں
کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے
ہیں ۝۳۳

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ
تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے
پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی
بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں
پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ۝۳۴

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو
اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا
آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس
کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت
پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ
ہونا ۝۳۵

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی
ہیں اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنْزِلَ آيَةً ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَّطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّوا وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۚ مَن يَشَاءِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ ۚ وَمَن يَشَاءِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنِ اتَّخَذْتُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَوْ اتَّخَذْتُمْ السَّاعَةَ أَغِيرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿٣٦﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پر انکے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والے جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿٣٨﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جسکو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے ﴿٣٩﴾

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٤٠﴾

(نہیں) بلکہ اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿٤١﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿٤٢﴾

فَلَوْ لَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾
فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ
إِذَا فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ
بَغْتَةً فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے
رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہو گئے اور جو کام وہ کرتے تھے
شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿٤٣﴾
پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی
فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول
دیے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی
تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ
اُسوقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿٤٤﴾

فَقَطَّعَ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَىٰ
قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ
بِهِ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ
هُمْ يُصَدِّقُونَ ﴿٤٦﴾

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف
اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿٤٥﴾
(ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے
کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا
دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر
بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں
پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں ﴿٤٦﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بِغْتَةٍ أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ
وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر
آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی
ہلاک ہوگا؟ ﴿٤٧﴾
اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور
ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے
لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں
گے ﴿٤٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں
کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿٤٩﴾

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِن أَتَيْتُ إِلَّا مَا
يُوحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ
يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
مَنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
بِالْعُدُوَّةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ ۚ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
مِنْ شَيْءٍ وَ مَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُونَنَّ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ
لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنْ بَيْنِنَا ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ
بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے
خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو
مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا
برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم خود غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿٥٠﴾

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو
حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو
انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس
(قرآن) کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں ﴿٥١﴾

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں
(اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے)
مت نکالو انکے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ
نہیں۔ اور تمہارے حساب کی جواب دہی اُن پر کچھ
نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں
ہو جاؤ گے ﴿٥٢﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے
کہ (جو دولت مند ہیں غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی
لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے (اللہ نے
فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿٥٣﴾

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری
آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو
اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو
کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ
عَفُوٌّ رَحِيمٌ (54)

مہربان ہے (54)

وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ
سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ (55)

لئے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے (55)

(اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے
ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ
میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو
گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (56)

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا
أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ
إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (56)

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم
اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے
لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا)
حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (57)

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ
بِهِ ۖ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقُّ
وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِّلِينَ (57)

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ
میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا
ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (58)

قُلْ لَّوْ أَنَّنِي عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ
بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ (58)

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا
کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب
چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا
ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا
سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی)
ہے (59)

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
إِلَّا هُوَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَا تَسْقُطُ مِنَ سَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمٍ الْأَرْضِ وَلَا
رَاطٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ
مُّبِينٍ (59)

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح
قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ
وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ

ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ⑥0

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ⑥1

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ⑥2

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پہنائی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (بتی) سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں ⑥3

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (بتی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ⑥4

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں ⑥5

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥0

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْرِطُونَ ⑥1

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسَيْنِ ⑥2

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ الشَّكْرِيْنَ ⑥3

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ ⑥4

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَ يَذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۚ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ⑥5

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ۚ

قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ٦٦
لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ٦٧

وَإِذَا سَأَلْتِ الَّذِينَ يَخُوضُونَ
فِي الْآيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا
يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٦٨
وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ
حَسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَكِنْ ذِكْرِى
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ٦٩

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا
لَّهُمْ ۖ وَغَرَّتُهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَذَكَّرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ
عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ لَهُمْ
شَرَابٌ مِنْ حَيِّمٍ ۖ وَعَذَابُ أَلِيمٌ بِمَا
كَانُوا يَكْفُرُونَ ٧٠

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُزِدْ عَلَى
أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ
كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي

وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ٦٦
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم
ہو جائے گا ٦٧

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے
بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ
ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں
اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر
ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ٦٨

اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی
جواب دہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار
ہوں ٦٩

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور
دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام
نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے
رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں
ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اسکا
دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو
روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس
سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں
ہلاکت میں ڈالے گئے انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور
دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے ٧٠

کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر
سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو
(کیا) ہم اٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی
ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ)

الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهُ أَصْحَابٌ
يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۖ قُلْ
إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى ۗ
وَأْمُرْنَا لِلْإِسْلَامِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾
وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَنْ يَكُونُوا لِلْهَدْيِ مَكْرُومًا ۚ

وَالَّذِينَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٢﴾
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ
كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَذْرَأَ
أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا إِلَهَةً ۖ إِنِّي
أُرِيدُكَ وَتَوَمُّكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾
وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكَوْكَبَ
قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ
لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا
رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ

حیران (ہورہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے
کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو
وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم
اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿71﴾

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو
اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے ﴿72﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا
تو (حشر برپا) ہو جائے گا اس کا ارشاد برحق ہے اور
جس دن صور پھونکا جائے گا۔ (اس دن) اسی کی
بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے ﴿73﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیمؑ نے
اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں
دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ﴿74﴾

اور ہم اس طرح ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات
دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو
جائیں ﴿75﴾

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے)
ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا، کہنے
لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے
کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں ﴿76﴾

پھر جب چاند کو دیکھا تو چمک رہا ہے کہنے لگے یہ میرا
پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ

يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الصَّالِينَ ﴿٧٧﴾

فَلَمَّا رَأَى الشُّشُ بَارِغَةً قَالَ هَذَا
رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ
لِقَوْمِ إِيَّيَ بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

وَحَاجَّه قَوْمُهُ ۖ قَالَ اتَّخَذُوهٖ
فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۖ وَلَا أَخَافُ
مَا تُشْرِكُونَ بِهِ ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
رَبِّي شَيْئًا ۖ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمًا ۖ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا
لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا
فَأَمُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِإِلَهِ مِنْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا
إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْآمَنُ
وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ

اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان
لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿٧٧﴾

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا
پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب
ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿٧٨﴾

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف
متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں
مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿٧٩﴾

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ
سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو
مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اسکا شریک
بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ
چاہے میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے
ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ﴿٨٠﴾

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے
ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ
شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب
دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت
خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ﴿٨١﴾

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم
سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر)
ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں ﴿٨٢﴾

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو انکی قوم کے
مقابلے میں عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر

نَسَاءً ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾
وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا
هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَأَيُّوبَ
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ
وَالْيَاسَ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُوسُفَ وَلُوطًا
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾
وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَإِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾
ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن
يَشَاءُ مِّنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا
لَحِطْنَا بِهِمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيَّهَهُمُ الْكِتَابُ
وَالْحُكْمُ وَالنُّبُوَّةُ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا
هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا
بِهَا بِكُفَرِينَ ﴿٨٩﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
فِيهِمُ اهْتِدَاءٌ ۚ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ
عَلَيْهِ أَجْرًا ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ﴿83﴾
اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے (اور) سب کو
ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی ان کی
اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور
موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ
دیا کرتے ہیں ﴿84﴾
اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار
تھے ﴿85﴾
اور اسمعیل اور اسحاق اور یوسف اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو
جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿86﴾
اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں
میں سے بھی۔ اور انکو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ
بھی دکھایا تھا ﴿87﴾
یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے
چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ
کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے ﴿88﴾
یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت
عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم
نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے
ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿89﴾
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی
ہدایت کی پیروی کرو کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن)
کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض
نصیحت ہے ﴿90﴾

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَتَّى قَدْرًا إِذْ
قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ
الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
تُبَدُّوْنَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعَلِمْتُمْ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ
قُلِ اللَّهُ شَمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ

يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

يَحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَ مَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ
مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَى
إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
الْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ
أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانتی چاہیے تھی نہ جانی جب
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ
بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لیکر آئے تھے اس
کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی
اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان
(کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم
کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارا باپ
دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)
پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بے ہودہ بکواس میں کھیلنے رہیں ﴿٩١﴾

اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے
اور جو اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس
کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی
(پوری) خبر رکھتے ہیں ﴿٩٢﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا
کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی
وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ
نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور
کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو
جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (انکی
طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ
آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَىٰ كَمَا
خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا
خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا
نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ
زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ
تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَآلَىٰ
تَوْفَقُونَ ﴿٩٥﴾

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ
سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ
فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

اسلئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں
سے سرکشی کرتے تھے ﴿٩٣﴾

اور جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے
اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں
عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے
ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم
خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک
ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے
اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿٩٤﴾

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے
درخت وغیرہ) اُگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا
ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو
اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿٩٥﴾

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا
ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور
چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے)
اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿٩٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے
تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے
رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر
(تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد
ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں)
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٨﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (99)

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے (100)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے (101)

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے (102)

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے (103) (اے محمد! ان سے کہہ دہ کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (99)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا آلَ بَنِيٍّ وَبَنَتْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ (100)

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنۡتِیۡ یَکُوۡنُ لَہٗ وَلَدٌ ۚ وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ ۚ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَہُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیۡمٌ (101)

ذَٰلِکُمۡ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ ۚ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ ۚ فَاعْبُدُوۡہُ ۚ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیۡلٌ (102)

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ ۚ وَہُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ۚ وَہُوَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِیۡرٌ (103) قَدْ جَآءَکُمۡ بَصَآئِرٌ مِّنۡ رَبِّکُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنۡ عَمِیۡ فَعَلِیْہَا ۚ

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝۱۰۴

وَكَذَلِكَ نَصْرِفُ الْأَيَاتِ وَلِيَقُولُوا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۰۵

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ۝۱۰۶

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۷

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ
عَمَلُهُمْ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۰۸

وَأَقْسُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِيَنْ
جَاءَهُمْ آيَةٌ ۚ يَوْمَئِذٍ بِهَا قُلُوبُ
إِنَّمَا الْأَيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
أَنَّهَُا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۰۹

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱۰

آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا
اس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ۝۱۰۴

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں
تا کہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے
ہوئے ہو اور تا کہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں ۝۱۰۵
اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے
اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور
مشرکوں سے کنارہ کر لو ۝۱۰۶

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے
پیغمبر!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم
ان کے داروغہ ہو ۝۱۰۷

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا
کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ
بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی
نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی
طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا
کیا کرتے تھے ۝۱۰۸

اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس
کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ
نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا
معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں
آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ۝۱۰۹

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ
اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں
گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ۝۱۱۰

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ
وَكَلَّمَهُمُ الْبَشَرُ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی
ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے
سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے
والے نہ تھے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ (مگر جو اللہ چاہے) بات
یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَاطِطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
عُرُوسًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
فَذَرُهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور
جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے
ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو
کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿١١٢﴾

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرَّضُوهُ
وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں
پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے
تھے وہی کرنے لگیں ﴿١١٣﴾

أَفَعَيِّرَ اللَّهُ أَتَّبِعِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا
وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرَدِّينَ ﴿١١٤﴾

(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ
اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور
جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے
ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی
ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿١١٤﴾

وَتَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَ
عَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں
پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا
جانتا ہے ﴿١١٥﴾

وَإِنْ تُطِيعُوا أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ
يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا
مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ
سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مِمَّا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
إِلَيْهِ ۗ وَإِنْ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ
بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۗ إِنَّ
الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوا يَعْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ
الشَّيْطَانَ لَيُؤْخَذُ إِلَىٰ أُولِيهِمْ
لِيُجَادِلُوهُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَشُرَكَاءُ ﴿١٢١﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ ۚ

پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے
ہیں ﴿١١٦﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اسکے رستے
سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو
رستے پر چل رہے ہیں ﴿١١٧﴾

تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم
اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿١١٨﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ
کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرادی
ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کردی ہیں (بیشک ان کو نہیں
کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے
ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس
کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ایسے لوگوں کو (جو اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل
جاتے ہیں تمہارا رب خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو
لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں
گے ﴿١٢٠﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ اسکا
کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے
دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور
اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک
ہوئے ﴿١٢١﴾

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اسکے

لئے روشنی کردی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں (122)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں (123)

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہمیں نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اسلئے کہ مکاریاں کرتے تھے (124)

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کر دے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (125)

اور یہی تمہارے پروردگار (کا سیدھا راستہ ہے) جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں (126)

جَعَلْنَاهُ نُورًا يَّشْهِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (122) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا لِيَسْكَرُوا فِيهَا وَمَا يَسْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (123)

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَسْكُرُونَ (124)

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانْتَبَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125)

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (126)

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِّعَشَرِ
الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ
الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ
الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا
بِبَعْضٍ وَوَبَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي
أَجَلْتَ لَنَا ۖ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ
خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾
وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِعُضِّ الظَّالِمِينَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

لِّعَشَرِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ
آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَ
غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفْلُونَ ﴿١٣١﴾

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَمَا
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنَّ يَسَاءَ

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں
سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوست ہے ﴿١٢٧﴾

اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور
فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت
(فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار
ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے
فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے
جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب)
تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو

اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے ﴿١٢٨﴾
اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ
کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ﴿١٢٩﴾

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی
میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر
سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے
تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار
ہے۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔

اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿١٣٠﴾
یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک

کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿١٣١﴾
اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو

کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿١٣٢﴾

اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے اگر

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا کہ تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (133)

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے۔ اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے (134) کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے (135)

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے (136)

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور انکے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو انکو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور انکا جھوٹ (137)

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے

يُذْهِبُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ (133)

إِنَّ مَا تَعْدُونَ لَأْتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (134)

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (135)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (136) وَكَذَٰلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَائُهُمْ لِيُزْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (137) وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ ۚ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بَزْعُمِهِمْ ۚ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ طَهُورٌ هَٰؤُلَاءِ أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً

وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ
عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا (138)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں
ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے۔ اور ہماری
عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو
سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب
کھائیں) عنقریب اللہ ان کو انکے ڈھکوسلوں کی سزا
دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے (139)

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا
اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام
ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور
ہدایت یافتہ نہیں ہیں (140)

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے
ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔
اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور
زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے
ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ
چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور
کھیتی) کا ٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیچنا نہ اڑانا
کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا (141)

اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے)
بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے
چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان
کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے (142)

(یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے ہیں۔ دو
(دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے

عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ (138)

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى
أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ
فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ
إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (139)

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ
قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (140)

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَ
غَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
مُخْتَلِفًا أَلْوَانًا وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ
مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُّوا
مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ
يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (141)

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ
كُلُّوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُبِينٌ (142)

ثَلَاثِينَ أَزْوَاجًا مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَ
مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلَ الذَّكَرَيْنِ

حَرَّمَ آمَ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ نَسُوْنِي
بِعِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۴۳

وَمِنَ الْأَيْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ
اثْنَيْنِ ۖ قُلْ وَالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ آمَ
الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ
شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْنَاهُ اللَّهُ بِهَذَا
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۴۴

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ
مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَبْطَغُهُ إِلَّا
أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا
أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رَاجِسٌ أَوْ
فُسْقًا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ
اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ
عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۴۵

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ
ذِي ظُفْرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا
حَصَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا
اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۖ ذَٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ

۱۴۵ یعنی بغیر علم کے

(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر! ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ) ۱۴۳

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (انکے بارے میں بھی ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسکو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۱۴۴

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہو یا جانور ہو یا بہتالہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبوری ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۱۴۵

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بکریوں سے انکی چربی حرام کر دی تھی۔ سوا اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے

بَبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿١٤٦﴾
فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ سِرُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا ۚ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۚ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾
قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

قُلْ هَلَمْ شَهِدَآءُكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ ۚ مِنْ إِمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ نَرِزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

والے ہیں ﴿١٤٦﴾

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب

گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا ﴿١٤٧﴾

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾

کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (مخلوق کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿١٥٠﴾

کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ اچھا سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْلِفُوا نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿١٥١﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿١٥٢﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور راستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿١٥٣﴾

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ (انکی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿١٥٤﴾

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿١٥٥﴾

(اور اس لئے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ وَ إِنْ
 كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿١٥٦﴾
 اَوْ تَقُولُوا لَوْ اَنَّا اُنْزِلَ عَلَيْنَا
 الْكِتَابُ لَكُنَّا اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ
 جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ هُدٰى وَ
 رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
 بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ۚ سَنَجْزِي
 الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنِ اٰيَاتِنَا سُوءَ
 الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾
 هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ
 الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يٰٓاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يٰٓاْتِيَ
 بَعْضُ اٰيَاتِ رَبِّكَ ۚ يَوْمَ يٰٓاْتِيَ
 بَعْضُ اٰيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
 اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِّنْ قَبْلُ
 اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۚ قُلِ
 اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾
 اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا
 شِيْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۚ
 اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ
 بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾
 مِّنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ
 اَمْثَالِهَا ۚ وَ مِّنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
 فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلُهَا وَ هُمْ
 لَا يَظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری ہیں اور ہم
 ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿١٥٦﴾

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان
 لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے
 پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور
 رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی
 آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے
 جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے
 سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی سزا دیں گے ﴿١٥٧﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے
 آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی
 کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی
 نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس
 وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان
 (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں
 سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم
 بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿١٥٨﴾

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے
 نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں
 ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ انکو
 (سب) بتائے گا ﴿١٥٩﴾

جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو
 ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ جو بُرائی لائے گا اسے
 سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے
 گا ﴿١٦٠﴾

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے
(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (اللہ) ہی کی
طرف کے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے (161)

(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا
اور میرا امر ناسب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے (162)
جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں

سب سے اول فرمانبردار ہوں (163)

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور وہی تو ہر
چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (بڑا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو
ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا
پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن
جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (164)

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو (اپنا) نائب بنایا اور ایک
دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا
ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد
عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی
ہے (165)

سورۃ اعراف کی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ م۔ ص ①

(اے محمدؐ) کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں
تنگدل نہیں ہونا چاہیے۔ (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے)
کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ)
ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے ②

قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۖ دِينًا قَبِيماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ
حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ①
قُلْ إِنِّي صَلَّاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ②
لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ③

قُلْ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَبْعَىٰ رَبًّا وَهُوَ رَبُّ
كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا كُلَّ نَفْسٍ إِلَّا
عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ
ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ④

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ
الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
أَنْتُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ⑤
وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑥

سورة اعراف 206 آیاتھا
24 رکوعھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَص ①

كُتِبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ
وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

إِثْبَعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن
رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③
وَكُم مِّن قُرْبَىٰ أَهْلَكُنْهَا فُجَاءَهَا
بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑤
فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥
فَلَنَقْصَنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا
غَافِلِينَ ⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا
بِإِيتِنَا يُظْلِمُونَ ⑨

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ ۚ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ⑩

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۚ لَمْ يَكُنْ
مِنَ السَّاجِدِينَ ⑪

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے
نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں
کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ③
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا
عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن
کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ④
تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا۔ انکے منہ سے یہی نکلتا
تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے ⑤
تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی
پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے ⑥
پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم
کہیں غائب تو نہیں تھے ⑦

اور اس روز (اعمال کا) تلسنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں
کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں ⑧
اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری
آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ⑨

اور ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے
لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے
ہو ⑩

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری
شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے
سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ
کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪

(اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنا

ہے (12)

فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے (13)

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے (14)

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (15)
(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا (16)

پھر ان کے آگے سے پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (17)

(اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پا جی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھردوں گا (18)

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (19)

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۚ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (12)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ (13)

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (14)

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ (15)
قَالَ فِيمَا أَخَوَيْتَنِي لَا تُعَدِّنْ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (16)

ثُمَّ لَا تَبِيبُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۚ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (17)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۚ لَكَ نَبْعٌ مِنْهُمْ لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ (18)

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (19)

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (20)

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں (21)

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو انکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے تب انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ (22)

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے (23)

(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے (24)

(یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے (25)

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت دے اور جو پرہیزگاری

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (20)

وَقَاسَسَهُمَا إِيَّيْ لَكُمْ لَمَنِ الصَّحِيحَيْنِ (21)

فَلَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرِّيِّ الْجَنَّةِ ط وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ (22)

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23)

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (24)

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (25)

يَبْنَىٰ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَ

کالباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں
تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں (26)

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس
طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا
اور ان سے انکے کپڑے اتروا دیئے تاکہ انکے ستر ان کو
کھول کر دکھا دے وہ اور اسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے
شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے

ہیں (27)

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور
اللہ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے
کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی
بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں (28)

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے
اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو۔
اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح

تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے (29)

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی
ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو
رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب

ہیں (30)

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور
کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

لباس الثَّقَوٰی ۱ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ

مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّہُمْ یَذَّکَّرُوْنَ (26)

یٰۤاٰیۤتِیۡ اٰدَمَ لَا یَفۡتِنٰکُمُ الشَّیۡطٰنُ

کَمَا اَخۡرَجَ اَبَوَیۡکُم مِّنَ الْجَنَّةِ

یَنۡزِعُ عَنْہُمَا لِبَاسَہُمَا لِیُرِیَہُمَا

سَوَآتِہِمَا ۱ اِنَّہٗ یَرٰکُمۡ ہُوَ وَ

قَبِیۡلُہٗ مِنْ حَیۡثُ لَا تَرَوۡنَہُمۡ ۱ اِنَّا

جَعَلۡنَا الشَّیۡطٰنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیۡنَ

لَا یُؤۡمِنُوْنَ (27)

وَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاَحِشَّۃً قَالُوۡا وَجَدۡنَا

عَلِیۡہَا اٰبَآءَنَا وَ اللّٰہُ اَمَرَنَا بِہَا ۱

قُلْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ۱

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلٰی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ (28)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۱ وَ اَقِیۡمُوا

وُجُوۡہَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ

وَ اَدۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہٗ الدِّیۡنَ ۱

کَمَا بَدَاۡکُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ (29)

فَرِیۡقًا ہٰدِیۡ وَ فَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡہِمُ

الصَّلٰۃُ ۱ اِنَّہُمۡ اتَّخَذُوۡا الشَّیۡطٰنَ

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوۡنِ اللّٰہِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ

اَنۡہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ (30)

یٰۤاٰیۤتِیۡ اٰدَمَ خُذْ وَ اٰزِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ

مَسۡجِدٍ وَ کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا وَ لَا

تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ③١

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذَلِكَ نَفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ③٢

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ③٣

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ③٤

يَبْنَیْ اٰدَمَ اِمَّا یَاتِیْبِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقْضُوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ فَمَنْ اٰتٰی وَاصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ③٥

وَالَّذِیْنَ کَذَبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ③٦

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ

والوں کو دوست نہیں رکھتا ③١

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ③٢

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ③٣

اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ③٤

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ③٥

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ③٦

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ
يَتَالَهَمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَقَّوْنَهُمْ ۚ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ
تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا
ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰى أَنفُسِهِمْ
أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝۳۷

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا
ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس بھیجے
ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے
کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب)
کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے
(کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک
وہ کافر تھے ۝۳۷

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن
قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنَّ وَ الْإِنسِ فِي
النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ
أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا
جَمِيعًا ۖ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا
هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا ۖ فَاتَّيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ
لَّكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۝۳۸

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم
سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم
ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی
(مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت
کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو
جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے
پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش
جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا
(عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ۝۳۸

وَقَالَتْ أُولٰهُم لَّا خُرَاهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝۳۹
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۖ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝۴۰
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی
فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اسکے
بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ۝۳۹
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی
ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے
اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ
سوئی کے نا کے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ۝۴۰
ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) پچھونا بھی (آتش) جہنم کا

ہوگا اور اوپر سے اڑھنا بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم

ایسی ہی سزا دیتے ہیں (41)

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (42)

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنادیئے گئے ہو (43)

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت (44)

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کچی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے (45)

ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف

عَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

الظَّالِمِيْنَ (41)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (42)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ اَنْهٰرٌ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَنُودُوْا اَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمْوَهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (43)

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وُجِدَ نَاوَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَاٰمَنَّا وَوَعَدْتُمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۚ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَدْنِ مُوَدِّنَ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ (44)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عَوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ (45)

وَبَيْنَهُمَا حَبَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسَيِّئِهِمْ ۚ وَ
نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا
عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ
يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

وَ إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ
أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا
يَعْرِفُونَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ قَالُوا مَا
أَعْنَى عَنْكُمْ جِئْتُمْكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

أَهْلُولَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

وَ نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ
الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا
وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ
نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسْفَعُ الْقَاءَ يَوْمَهُمْ هَذَا ۖ
وَ مَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

نامی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب
کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار
کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں
داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے ﴿46﴾

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف
جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم
کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے ﴿47﴾

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے
شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ
آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ
تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) ﴿48﴾

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی
لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے
کہ (اللہ) اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کریگا (تو مومنو)
تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو
کچھ رنج و اندوہ ہوگا ﴿49﴾

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر
ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس
میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے
بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿50﴾

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی
زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ
اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر
ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿51﴾

وَلَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى
عِلْمٍ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ ۖ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ
فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَعْتَرُونَ ﴿53﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَ طَمَعًا ۚ
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و
دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ
مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿52﴾

کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ
واقع ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے
ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار
کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی
سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر
لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے
تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔
بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء
کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا ﴿53﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا
وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا
چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا
کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں
دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ

اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿54﴾
(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں
مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿55﴾
اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے
خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے
قریب ہے ﴿56﴾

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
 بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
 أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ
 مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا
 بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ
 نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾
 وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ
 رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبثَ لَا يَخْرِجُ
 إِلَّا نَجَسًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ
 الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ﴿٥٨﴾
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
 فَقَالَ لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
 مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ
 عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾
 قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ
 فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾
 قَالَ لِقَوْمٍ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي
 رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾
 أُبَلِّغُكُمْ رِاسِلَ رَبِّي وَ أَنُصَحَ لَكُمْ
 وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾
 أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
 رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
 وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو
 خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری
 بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی
 کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں
 پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم
 مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ
 (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٥٧﴾
 (جو) زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے
 حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو
 کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر
 گزاروں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿٥٨﴾
 ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان
 سے) کہا اے میرے برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو
 اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں
 بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿٥٩﴾
 تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں
 صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں ﴿٦٠﴾
 انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
 ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں ﴿٦١﴾
 تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری
 خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں
 معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو ﴿٦٢﴾
 کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
 شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
 پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار
 بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے (64)

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ (65)

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں (66)

انہوں نے کہا میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں (67) میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں (68)

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو (69)

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ (70)

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِّ وَ أَعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ (64)

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (65)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (66)

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (67) أَبَلَّغُكُمْ رِسَالِ رَبِّي وَ أَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ (68)

أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۖ وَ أَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصَاطَةً ۚ فَاذْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ (69)

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَ حُدَاةَ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۚ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (70)

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (71)

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں (72)

اور قوم شمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (تو) صالحؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بُری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا (73)

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھر (74)

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۚ أَتَجَادِلُونَنِي فِيْ اَسْمَاءِ سَيِّمُوْهَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَاَنْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (71)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَلَّذِيْنَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (72)

وَ اِلٰی شَمُوْدَ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ فَمَنْ رَّوٰهَا تَاْكُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمْسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (73)

وَ اذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَ بَوَّآكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْا اَلْآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْتُوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (74)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِسَنِّ
أَمْنٍ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ طٰلِحًا
مَّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِهَا
أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمْنْتُمْ بِهِ كٰفِرُونَ ﴿٧٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ ائْتِنَابِنَا تَعْدِنَا
إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٧٨﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ
وَلَكِنْ لَا تَحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٧٩﴾

وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَال لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّن الْعٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّن قَرْيَتِكُمْ
إِنَّهُمْ أَنْفَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

لوگوں سے جوان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے
بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف
سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دیکر وہ بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ﴿75﴾

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ﴿76﴾

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے
پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز
سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ ﴿77﴾

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿78﴾

پھر صالحؑ ان سے (نا امید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم!
میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم
(ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿79﴾

اور (اسی طرح ہم نے جب) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)
اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی
کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں کسی نے
اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿80﴾

(یعنی) خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو
چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد
سے نکل جانے والے ہو ﴿81﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿82﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَأَنْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ
تُوعِدُونَ وَتَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ مَنِ امْنٌ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ
أَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ
وَأَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

وَ إِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا
بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ
يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ

تو ہم نے ان کو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی
(نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ﴿83﴾

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ
گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ﴿84﴾

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے
کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی
آچکی ہیں تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں
کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔
اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں
بہتر ہے ﴿85﴾

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان
لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور
اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو
جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر
کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا
ہوا ﴿86﴾

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان
لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی صبر کئے رہو
یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿87﴾

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ
کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے

ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں تو بھی؟ (88)

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (89)

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے (90)

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (91)

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے (غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے (92)

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں (93)

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں

امْتُوا مَعَكُمْ مِنْ قَرِيْبَتِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِيْنَ (88)

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجَّيْنَا اللّٰهَ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ ۚ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (89)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنْ اَتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسُوفُ (90)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ ۚ فَاصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جَثِيْبِيْنَ (91)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَعْنُوْا فِيْهَا ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّهُمُ الْخُسُوفُ (92)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ لِيَقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رَّسُلَتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اِسٰى عَلَى قَوْمِ كٰفِرِيْنَ (93)

وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا اَخَذْنَا اَهْلَهَا بِالْبَاسِ ۚ

وَالضَّرَآءُ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا
الضَّرَآءُ وَالسَّرَآءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ
اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ
السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا
فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾
أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾
أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا نَضِجِي وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾
أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ
الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَّوْ
نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿٩٤﴾

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال
و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج
وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو
ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿٩٥﴾

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو
جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے
دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو
ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿٩٦﴾

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان
پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہوا اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿٩٧﴾
اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن
چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿٩٨﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤ سے
وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿٩٩﴾

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد
زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا
کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت
ڈال دیں اور انکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ
سکیں ﴿١٠٠﴾

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں
اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے
مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں

كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ
اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں
دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿١٠٢﴾
پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دیکر
فرعون اور اسکے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا۔ تو انہوں
نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام
کیا ہوا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِيَّيْ
رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

موسیٰ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی
کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ
جانے کی رخصت دیدیتے تھے ﴿١٠٥﴾

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ
بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿١٠٦﴾

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو
لاؤ (دکھاؤ) ﴿١٠٦﴾

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾

موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت
صرخ اڑ دیا (ہو گیا) ﴿١٠٧﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِّلنُّظَرِينَ ﴿١٠٨﴾

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں
سفید براق تھا ﴿١٠٨﴾

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ
هَٰذَا السَّحَرُ عَلَىٰ

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ
جادوگر ہے ﴿١٠٩﴾

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾

قَالُوا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي
الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا اِنَّ لَنَا
لَا جُرْأَانَ كُنَّا خُنُوعُ الْعِلْمِيِّينَ ﴿١١٣﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُفْرِّقِينَ ﴿١١٤﴾

قَالُوا يٰمُوسٰى اِمَّا اَنْ تُتَقٰى وَاِمَّا
اَنْ تَكُوْنَ نَحْنُ الْمُسْتَقِيْنَ ﴿١١٥﴾

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاُسْتَرْهَبُوْهُمْ وَاَجَاءُوْ
بِسِحْرِ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَتِقْ
عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾

فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾

فَغُلِبُوْا هٰنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾

وَاُلْقٰى السَّحَرَةُ سُجَّدِيْنَ ﴿١٢٠﴾

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾

رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ﴿١١٠﴾

انہوں نے کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اسکے بھائی کے معاملے
کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے ﴿١١١﴾

کہ تمام ماہر جادو گروں کو آپ کے پاس لے آئیں ﴿١١٢﴾
اور جادوگر فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم

جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿١١٣﴾

(فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم
مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے ﴿١١٤﴾

(جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادو گروں نے
کہا موسیٰؑ یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿١١٥﴾

(موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (لاٹھیاں
اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی
نظر بندی کر دی) اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا
کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿١١٦﴾

اور (اسوقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی
لاٹھی ڈال دو اور وہ فوراً (سانپ بنکر) جادو گروں کے بنائے

ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿١١٧﴾

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونؑ کرتے تھے
باطل ہو گیا ﴿١١٨﴾

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿١١٩﴾

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿١٢٠﴾

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿١٢١﴾

(یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر ﴿١٢٢﴾

فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم

اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (123)

میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (124) وہ بولے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (125)

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کوئی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو (126)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں (127)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے (128)

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اسکی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل

اذن لکم ۚ ان هذا لمرکر مکرتموه في المدينة لئخرجوا منها اهلها فسوف تعلمون (123) لا قطعن ايديكم وارجلكم ممن خلاف شئ لا صلبنكم اجعين (124) قالوا اننا الى ربنا منقلبون (125)

وما تنقم منا الا ان امنا بايت ربنا لما جاءتنا ۖ ربنا افرع علينا صبرا وتوفنا مسلمين (126)

وقال الملأ من قوم فرعون اتذر موسى وقومه ليفسدوا في الارض وينارك والهلك قال سنقتل ابناهم ونساءهم واثاقوقهم فهورون (127)

قال موسى لقومه استعينوا بالله واصبروا ۚ ان الارض لله فف يورثها من يشاء من عباده ۖ والعاقبة للمتقين (128)

قالوا اودينا من قبل ان تايتنا ومن بعد ما جئتنا قال عسى ربكم ان يهلك عدوكم ويستخلفكم في الارض فينظر

كَيْفَ تَعْمَلُونَ^ع (129)

کرتے ہو (129)

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِينَ وَ نَقْصِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ (130)

اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میووں کے
نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل
کریں (130)

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ^ج وَإِنْ تَصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَظُنُّوا بِمُوسَى وَمَنْ مَعَهُ^ط آيَةً
إِنَّمَا ظَنَرُوهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131)

تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم
اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے
رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ
کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں
جانتے (131)

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ
لِتَسْحَرَنَا بِهَا^ل فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِشُومِيَيْنَ (132)

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ
تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے
والے نہیں ہیں (132)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ آيَةً
مُفَصَّلَاتٍ^ت فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُجْرِمِينَ (133)

تو ہم نے ان پر طوفان اور مڈیاں اور جوئیں
اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر
وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی
گنہگار (133)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
يُمُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ^ج لَكِنِ كَشَفْتَنَا عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ^ن لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ^ن مَعَكَ
بَنِي إِسْرَآءِيلَ (134)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے
لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد
کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر
ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے
ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے (134)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ
هُمْ بِلُغُوهِ إِذَا هُمْ يَنْتَكِبُونَ (135)

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک انکو پہنچنا تھا ان
سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (135)

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے (136)

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں انکو صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا (137)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنادو موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو (138)

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں (139) (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے (140)

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد رکھو) جب ہم نے تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی اور وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی (141)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِآيَتِنَا كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (136)

وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَ دَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهُ ۖ وَ مَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (137)

وَ جَوَرْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يُؤَسَّىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (138)

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُم فِيهِ وَ بَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (139) قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (140)

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ ۖ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (141)

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ ۴۰) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے بعد) تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریعوں کے رستے نہ چلنا (۱۴۲)

اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں (۱۴۳)

(اللہ نے) فرمایا (موسیٰؑ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ (۱۴۴)

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا (۱۴۵)

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی

وَأَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّمْنَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ خُلْفَنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ (۱۴۲)

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرِنِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (۱۴۳)

قَالَ يٰمُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا أُتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ (۱۴۴)

وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَامِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةٌ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ (۱۴۵)

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾
وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خَوَاسِرٌ ۖ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يَكْلَهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

وَلَمَّا رَاجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۚ أَعْجَلْتُمُ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَأَلْقَى الْأَلْوَاخَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ

آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿١٤٦﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تو ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا ﴿١٤٧﴾

اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿١٤٨﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿١٤٩﴾

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں)

کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے (150)

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے (151)

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (152)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے (153)

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی (154)

اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب انکو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار اگر تو چاہتا تو انکو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں

أَمْ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتُ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (150)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَا خِي وَادْخُلْنِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (151)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَأْتِيهِمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ (152)

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (153)

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَابَ ۚ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ (154)

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَفِرِينَ (155)

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے (155)

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا أِلَيْكَ ۖ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۚ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاكُنْهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (156)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (156)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْفُسُوقِ ۚ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْفَاحِشَاتِ ۚ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَاَلَّذِينَ أَمْنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (157)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ

(اے محمد) کہہ دو کہ لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر اُمتی پر جو اللہ اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ۔ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (159) اور ہم نے انکو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا۔ بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا (160)

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حطۃ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (161)

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم

السَّعَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (158)

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (159) وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (160)

وَإِذْ قِيلَ لَهُم اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (161)

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا

نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے (162)

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے (163)

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (164)

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو بُرے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پراصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (166)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بُری بُری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (167)

عَلَيْهِمْ رَاجُزًا مِّنَ السَّيِّئَاتِ مَا كَانُوا يَظْلِمُونَ (162)

وَسُئِلُهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (163)

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا لَا إِلَهَ مِثْلُكُمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَتُنَا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (164)

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَّيِّنٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (165)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّائِهِوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (166)

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (167)

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمْبَاجٍ
مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ
ذَلِكَ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ
السَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا
الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا
الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ
يَأْتِيَهُمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ
لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۚ وَالْذَّارُ الْآخِرَةُ
خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

وَالَّذِينَ يَسْكُنُونَ بِالْكِتَابِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ
الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ
ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا
مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۚ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ
ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى
أَنْفُسِهِمْ ۚ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۚ قَالُوا بَلَىٰ ۙ

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر
دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی
بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی
آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿١٦٨﴾

پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے
وارث بنے یہ (بے تامل) دنیاۓ ادنیٰ کا مال و متاع
لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور
(لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر انکے سامنے بھی ویسا
ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے
کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ
نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو
انہوں نے پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے
لئے ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦٩﴾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا
التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں
کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿١٧٠﴾

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ
سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم
نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو
اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ ﴿١٧١﴾

اور جب تمہارے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے
ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا
(کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں

شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا
كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ
قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ
أَفْتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَّاتِ وَلَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِينَ اتَّيْنَهُ
آيَاتِنَا فَأَنسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ
الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ
أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ
فَسَلَّاهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ
عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثُ
ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىَّ وَمَنْ
يُضِلْ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالِإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

نہیں ہم اس پر گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت
کے دن (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی ﴿١٧٢﴾
یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو انکی
اولاد تھے جو انکے بعد (پیدا) ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل
کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿١٧٣﴾
اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے
ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿١٧٤﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی
آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان
اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿١٧٥﴾
اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) بلند
کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی
خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی
کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو
بھی زبان ہی نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان
کر دو تاکہ وہ فکر کریں ﴿١٧٦﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال
بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿١٧٧﴾
جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ
کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٧٨﴾
اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا
کئے ہیں انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور انکے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چار پائیوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (179)

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اسکے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے (180)

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (181)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا (182)

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر مضبوط ہے (183) کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں (184)

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (185)

جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں (186)

بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179)

وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (180)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (181)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (182)

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (183) أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (184)

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (185)

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (186)

قَالَ

مَا

قَالَ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (187)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (188)

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيًّا فَمَرَّتْ بِهِ ۚ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكَفِّرَنَّ مِنَ الشُّكْرِ (189)

فَلَمَّا أَتَاهَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (190)

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے (187)

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (188)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے (189)

جب وہ انکو صحیح و سالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ انکو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے (190)

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تَنْظُرُوا فِي

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں ﴿191﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿192﴾

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہی ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿193﴾

(مشرکوں) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿194﴾

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿195﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے ﴿196﴾

اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿197﴾

اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿198﴾

حُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)

(اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو (199)

وَأَمَّا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَيَّعٌ عَلَيْهِمْ (200)

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (200)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (201)

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں (201)

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ (202)

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (202)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (203)

اور جب تم انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (203)

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (204)

وَإِذْ كُنَّا فِي نَفْسِكَ نَضْرِبُ عَاوَةَ خِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (205)

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا (205)

الْغَافِلِينَ (205)

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَنَسِجُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ (206)

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں (206)

سورۃ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

سُورَةُ الْأَنْفَالِ
مَدَنِيَّةٌ
أَيَاتُهَا 75
رُكُوعُهَا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۚ وَ
اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ①

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى
رَأْسِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَرِ
سَاتِهِمْ يُنْفِقُونَ ③
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ لَكَاذِبُونَ ⑤

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا
تَبَيَّنَ ۚ كَانُوا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑥

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے
میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت
اللہ اور اس کے رسولؐ کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کے
حکم پر چلو ①

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل
ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے
اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③
یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں
(بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی
ہے ④

(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اس طرح نکلنا چاہیے تھا) جس
طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے
نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ⑤

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے
جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور
اسے دیکھ رہے ہیں ⑥

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

(ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ⑦

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک نا خوش ہی ہوں ⑧

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ⑨

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ⑩

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے ⑪

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

الطَّائِفَتَيْنِ أَنهَآ لَكُمْ وَتَوَدُّونَ
أَن غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ أَن يُحَقِّقَ الْحَقَّ
بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ ⑦

لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ⑧
إِذْ تَسْتَغِيثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ أَنِّي مُبِدِّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ⑨

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى وَ
لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ
حَكِيْمٌ ⑩

إِذْ يُغَشِّيكُمُ الْتُّعَاسُ أَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
لِّيَطَهَّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُم
رَجَزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيُبَيِّرَ بَطَآءَ قُلُوْبِكُمْ
وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ⑪

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ أَنِّي
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا
سَآلِقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ
وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

ذِكْرُكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمْ
الْأَدْبَارَ ۝۱۵

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى
فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۶

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَارَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
رَافِعُ ۚ وَيُبَيِّلُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ
بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝۱۷

ذِكْرُكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ
الْكَافِرِينَ ۝۱۸

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ
تَعُدُّوا نَعْدَةً وَلَنْ تُعْغِيَّ عَنْكُمْ

ڈالے دیتا ہوں تو اُنکے سر مار (کر) اڑا دو۔ اور ان کا
پور پور مار (کر توڑ) دو ۝۱۲

یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ۝۱۳

(یہ مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے
لئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے ۝۱۴

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار
سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ
پھیرنا ۝۱۵

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے
کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو
مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا
تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے ۝۱۶

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں
قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی
تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس
سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی

طرح آزمائے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ۝۱۷
(بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو
کمزور کر دینے والا ہے ۝۱۸

(کافرو) اگر تم (محمد ﷺ) پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے
پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز
آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو

فَتُكْمُ شَيْئًا وَلَوْ كُثِرَتْ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۹

گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری
جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی
اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ۝۱۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ
تَسْعُونَ ۝۲۰

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو
اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے
ہو ۝۲۰

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝۲۱

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے
(اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ۝۲۱

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۲۲

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر
بہرے گو نگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ۝۲۲

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۲۳

اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق
بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ
منہ پھیر کر بھاگ جاتے ۝۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۲۴

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ
تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی
(جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل
کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے
رو برو جمع کئے جاؤ گے ۝۲۴

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۵

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں
پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت
عذاب دینے والا ہے ۝۲۵

وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ
أَنْ يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَارْتَحِمُوا
رَبَّكُمْ فَكَفَىٰ لَكُمْ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور
ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں
اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس

نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اسکا) شکر کرو (26)

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو (27)

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے (28)

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فالحق پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے (29)

اور (اے محمدؐ) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (30)

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں (31)

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج (32)

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں

وَأَيَّدَكُمْ بِنُصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (26)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (27)

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (28)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَشَقُّوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (29)

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29)

وَإِذْ يَبْغُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ (30)

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمُكْرِينَ (30)

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا (31)

إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (31)

وَأِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (32)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ (32)

وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ (32)

لے یعنی حق اور باطل میں فرق کرنے کی پہچان عطا کر دے گا۔

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعِذُّ بِهِمْ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنْ أَوْلِيَاءُ وَهَ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

لِيَبْئِزَّ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَدْتَهُوْا يُعْذِرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ ۖ

عذاب دے ﴿٣٣﴾

اور (اب) ان کے لئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے کہ جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیز گار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿٣٤﴾

جانتے ﴿٣٤﴾

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب (کامزہ) چکھو ﴿٣٥﴾

بدلے عذاب (کامزہ) چکھو ﴿٣٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) انکے لئے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے ﴿٣٦﴾

طرف ہانکے جائیں گے ﴿٣٦﴾

تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿٣٧﴾

ہیں ﴿٣٧﴾

(اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) ﴿٣٨﴾

جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) ﴿٣٨﴾

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ ۖ

يَكُونُ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ
اَنْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③٩

کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو
جائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ③٩

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللَّهَ
مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعَمَ الْمَوْلٰى وَ نِعَمَ
النَّصِيْر ④٠

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا
حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار
ہے ④٠

وَ اَعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالسَّكِيْنِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ
مَا اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّقٰى الْجَعْنِ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④١

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں
سے پانچوں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ
پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل
میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس
دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھيڑ ہو گئی۔ اپنے بندے (محمد)
پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ④١

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدُّنْيَا وَ هُمْ
بِالْعُدُوِّ الْقُصُوٰى وَالرَّكْبُ اسْفَلَ
مِنْكُمْ ۚ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَخٰتَلَفْتُمْ
فِي الْبَيْعِ ۚ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضٰى اللّٰهُ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۚ لِيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَ يُحْيٰى مَنْ حٰى
عَنْ بَيِّنَةٍ ۚ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ④٢

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور
کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔
اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرار داد کر لیتے تو
وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن
اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی
ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر)
مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان
کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ④٢

اِذْ يَرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَايِكَ قَلِيْلًا ۚ
وَ لَوْ اَرٰ رُكُوهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی
تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی

چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (43)

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں سے تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تا کہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (44)

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو (45)

اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (46)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے (47)

اور جب شیطانوں نے انکے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ

وَلَتَنَارَ عُنْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43)

وَ اِذْ يُرِيكُمُوهُمْ اِذْ التَّقِيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (44)

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (45)

وَ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (46)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (47)

وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌّ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلٰٓى عَقْبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْۤ اَبْرِئٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْۤ اَلْاٰرِى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْۤ اَخَافُ

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۴۸

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرْهُوَلَاءَ دِيْنُهُمْ ۖ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۹

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَآدْبَارَهُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۵۰

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيٰدِيَكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِیْنَ ۝۵۱
كَذٰبُ الْاِلٰ فِرْعَوْنُ ۚ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیُّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكْ مُغٰیِرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغٰیِرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ سَبِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۵۳

كَذٰبُ الْاِلٰ فِرْعَوْنُ ۚ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ رَٰبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَاَعْرَفْنٰ الْاِلٰ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلُّ كَاٰنٍ اٰظِلْمِیْنَ ۝۵۴
اِنَّ شَرَّ الدّٰوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ

سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۝۴۸
اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۴۹

اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے منہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش کا مزا چکھو ۝۵۰

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۝۵۱
جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۝۵۲

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے ۝۵۳

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکے گناہوں کے سبب انکو ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ۝۵۴
جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ

كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

الَّذِينَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

فَإِذَا تَشَفَّعْتَهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرَّدْتَهُمْ مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكُرُونَ ﴿٥٧﴾

وَإِذَا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَأَبْذُلْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾
وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَوْنَهُمْ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ

ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٥٥﴾

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑے ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿٥٦﴾

اگر تم انکو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿٥٧﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٨﴾

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿٥٩﴾

اور جہاں تک ہو سکے (قوت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿٦٠﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿٦١﴾

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور

بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝۶۲

وَأَلْفَ بَيْنٍ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَتَفَقَتْ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَتَفَتَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ
بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۳

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۴

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا
مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۶۵

إِنَّ خَفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ
فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ
يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ
بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۶۶

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى
حَتَّى يُثْخَنَ فِي الْأَرْضِ ۖ
تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ
الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۷

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ۝۶۲

اور ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر
کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت
پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی۔

بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ۝۶۳

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں
کافی ہے ۝۶۴

اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو
اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں
گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو
(ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس
لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں
رکتے ۝۶۵

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی)
تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت
قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر
ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں
گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ۝۶۶

پیغمبرؐ کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب
تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون
(نہ) بہادے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت
(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۷

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے

اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ⑥8
تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ وہ حلال طیب ہے اور
اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑥9

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان
سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا
تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں
عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦0

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ
سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے
میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ⑦1

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی
راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے
(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس
میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے
آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم
کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے
دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی
لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان
میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ
تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ⑦2

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق
ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِيْمَا آخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑥8
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑥9
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْوَءِ ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا ۙ اَيُّوْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا
اُخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦0

وَ اِنْ يُرِيْدُوْا اَخِيَا تَتَكَ فَقَدْ خَاۤوَا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاُمَكِّنْ مِنْهُمْ ۚ
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑦1

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ
جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَ اَنْصَرُوْا
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ بَعْضٍ ۚ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَهِاجِرُوْا مَالَكُمْ
مِّنْ وَّلَا يَتَرْتَمِبْهُم مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يَهِاجِرُوْا ۚ وَاِنْ اُسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ ۚ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۚ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑦2

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ
بَعْضٍ ۚ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِيْ

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۖ (73)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا (73)

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے (74)

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (75)

سورہ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

سُورَةُ التَّوْبَةِ
مَكِّيَّةٌ
بِآيَاتِهَا 129
وَرُكُوعَاتِهَا 16

اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا (اعلان) بیزاری ہے (1) تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے (2)

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (3)

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ (1) فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ (2) وَآذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ ۚ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) اللہ پر ہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے ④

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ⑥

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک اللہ پر ہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے ⑦

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَتْهُمْ إِلَىٰ عٰهَدِهِمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّاقِينَ ④

فَإِذَا أُنْزِلَتْ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَ إِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَآمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عٰهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّاقِينَ ⑦

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةً ۚ

يُرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَآكُثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾
اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّلَا
ذِمَّةً ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾
فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا
الزَّكَاةَ فَآخَرًا ۚ إِنَّ الدِّينَ
وَ تَفَصَّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾
وَ إِنْ شَكَّوْا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا
أَيُّهَا الْكُفْرُ ۚ إِنَّهُمْ لَا آيَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا شَكَّوْا أَيْمَانَهُمْ
وَهُمْوَ بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ
بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ
فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ
وَيُخْزِيهِمْ وَيُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ
يُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۖ وَ

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان
باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۸﴾
یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور
لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو
کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ﴿۹﴾

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے
ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾
اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین
میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کے کفر کے پیشواؤں سے
جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) انکی قسموں کا کچھ اعتبار
نہیں۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں ﴿۱۲﴾

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں
کو توڑ ڈالا اور (اللہ) کے پیغمبر کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم
کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم
ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ
ہے۔ بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳﴾

ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے
عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ
دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشنے گا ﴿۱۴﴾
اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا
ہے ﴿١٥﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا
رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۖ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ
دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی
نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اس کے
رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْبُرُوا
مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
بِالْكَفْرِ ۖ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ
وہ اپنے آپ سے کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں
کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں
رہیں گے ﴿١٧﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور
روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ
امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل)
ہوں ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ
کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں
جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں
مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے

درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں (20)

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے (21)

(اور وہ) ان میں ابدال آباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے (22)

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں (23)

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسولؐ سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (24)

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

أَعْظَمَ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ (21)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (22)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَوَلَّيْكُمْ هُمُ الظَّالِمُونَ (23)

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (24)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

(اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے (25)

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں) کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے (26) پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (27)

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (28)

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور رسولؐ نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں (29)

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ انکو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (30)

سَيَاوَصَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ (25) ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (26) ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (27) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَاهِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (28) قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (29)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قُتِلَهُمُ اللَّهُ أَلَىٰ يُؤْفَكُونَ (30)

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوارب بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (31)

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے (32)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (33)

مومنو! بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کے سیدھے راستہ سے (دھوکہ بازی کر کے) روکتے ہیں اور (ایسے ہی یہ لوگ) جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو (34)

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اسکا مزہ چکھو (35)

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (31)

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (32)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَا كُفْرُونَ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا ينفقونها فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34)

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنْزْتُمْ لَا تَنْفُسُكُمْ فَذُوقُوا مَا كَنْزْتُمْ تَكْنِزُونَ (35)

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین کا سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے (36)

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے بُرے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (37)

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں (38)

اگر تم نہ نکلو تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ وَاقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (36)

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُطَاعُوا عِدَّةً مَّا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَّا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ ثُمَّ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (37)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتِلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (38)

إِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا

تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (39)

فَرَمَانِبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (39)

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب کافروں نے انہیں گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکیم (40)

إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (41)

تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو (41)

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَسْبَحُونَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۖ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا خُرُوجًا مَعَكُمْ ۖ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (42)

اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (42)

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ (43)

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ (43)

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے (44)

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں (45)

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ملنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو (46)

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (47)

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے (48)

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (49)

(اے پیغمبر!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ^ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْمُتَّقِينَ (44)

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ (45)

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عَدُوَّ لَهُ عُدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْمُقْعِدِينَ (46)

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلْفَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَعْعُون^ط لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (47)

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ (48)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اعْذِنْ لِي وَلَا تَقْتَبِنِي^ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَعِجْطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (49)

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ (50)

بُری لگتی ہے۔ اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں (50)

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (51)

کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے (51)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِإِذِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ (52)

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں (52)

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يَتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ (53)

کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو (53)

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ مِنْهُمْ ۖ لَأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ بِرَسُولِهِ ۚ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ (54)

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ سوا اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے (54)

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (55)

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں (55)

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں (56)

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں (57)

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں (58) اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) (59)

صدقات (یعنی زکوٰۃ) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب منظور ہو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں کے قرض ادا کرنے میں (اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد) میں (خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (60)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا کچا ہے (ان سے) کہہ دو کہ وہ کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں کی

وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَاَنْتُمْ لَمِنْهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ (56)

لَوْ يَجِدُونَ مَلَجًا اَوْ مَغْرَبًا اَوْ مَدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ (57)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَاِنْ اَعْطَوْا مِنْهَا رَاضُوا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (58)

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَاضُوا بِمَا اَتَتْهُمْ اللّٰهُ وَرَاسُوْلُهُ ۚ وَاَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُّوْبَتَيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَاسُوْلُهُ ۚ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ رَاغِبُونَ (59)

اِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسْكِيْنِ وَ الْعَمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ السَّوْلَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغُرَمِيْنَ وَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۚ فَرِيْضَةٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (60)

وَمِنْهُمْ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُولُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۚ قُلْ اُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمُنُ بِاللّٰهِ وَيَوْمُنُ

بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے (61)

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں (62)

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے (63)

منافق ڈرتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا (64)

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ (65)

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں (66)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (61)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ (62)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (63)

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ (64)

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ (65)

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (66)

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

أَيُّبِهِمْ^ط سَوَّاءُ اللَّهِ فَنَسِيَهُمْ^ط إِنَّ
الْمُفْسِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا^ط
هِيَ حَسْبُهُمْ^ج وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ^ج وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ^{لا} ﴿٦٨﴾

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا^ط
فَاسْتَتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاضُوا^ط أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ج وَأُولَئِكَ هُمُ
الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ
نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ^ط وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَ
أَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَةَ^ط
آتَتْهُمْ^ط رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ^ج فَمَا كَانَ
اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ
نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے
آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں
گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی
ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ﴿٦٨﴾

(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو
چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں
زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس
طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں
اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس
طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں
ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں
ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾

کیا ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان
سے پہلے تھے۔ (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور
ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں
والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور
اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم
کرتے تھے ﴿٧٠﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے
دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں
سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ

اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (71)

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے (72)

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے (73)

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کو نسا دیکھا ہے سوا اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) انکو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا (عذاب دے گا) اور زمین میں انکا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (74)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے (75)

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (71)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خُلْدٍ فِيهَا وَفِيهَا مَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي
جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (72)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (73)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ
قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ
إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ بِآلِهِمْ يَنَازِلُونَ ۚ وَمَا
نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا
يَكْ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا
يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي
الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (74)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا
مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے پھر بیٹھے (76)

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے (77)

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے (78)

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کماسکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے (79)

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (80)

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت ٹکنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے (81)

فَلَمَّا آتَتْهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ (76)

فَاعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (77)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (78)

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (79)

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (80)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (81)

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے ہیں بہت سا رونا ہوگا (82) پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (83)

اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) (84)

اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں (85)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسولؐ کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں (86)

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں (87)

فَلْيَصْحُقُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (82)
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ
مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنَ
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ
رَاضِيَتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
فَأَعِدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ (83)

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ
أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ
كَفَرُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا
وَهُمْ فَاسِقُونَ (84)

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي
الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كَافِرُونَ (85)

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللهِ
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ
أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
نَكُنْ مَعَ الْقُعْدَاءِ (86)

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ قَهْمٌ
لَّا يَفْقَهُونَ (87)

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
ذَٰلِكَ الْقَوْلُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ
وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩١﴾

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ
لِتَحْصِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا
أَحْبِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيَنُهُمْ
تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَاضُوا
بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے
سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں
کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے
ہیں ﴿٨٨﴾

اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی
کامیابی ہے ﴿٨٩﴾

اور صحرائیوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے
(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ
(گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر
ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿٩٠﴾

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر
جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں
یعنی) جبکہ اللہ اور رسول کے خیر اندیش (اور دل سے
انکے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں
ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩١﴾

اور نہ ان (بے سرو سامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ
تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ
میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کراؤ تو وہ
لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا
انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿٩٢﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم
سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے
خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں
(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾
يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ
تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ
أَخْبَارِكُمْ ۖ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ شَمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ
إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا
عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَجُوسٌ وَمَا لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾
يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

أَلَا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا ۚ
أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۚ وَيتَرَبَّصُّ بِكُمْ
الدَّوَابِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ
وَاللَّهُ سَبِيبٌ عَلَيْهِمْ ﴿٩٨﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

کردی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿٩٣﴾

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے
تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے
اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ
اور رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و
حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے
جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے
گا ﴿٩٤﴾

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ تو تمہارے روبرو اللہ کی
قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی
طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے
رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿٩٥﴾
یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش
ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان
لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿٩٦﴾

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل
ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل
فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ
جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے
تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر
ہیں۔ انہی پر بڑی مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا
(اور) جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
قُرْبَةً عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ
أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ
اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کی قربت اور پیغمبرؐ کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (99)

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(١٠٠) الْعَظِيمُ

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) (مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے - یہ بڑی کامیابی ہے (100)

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوا عَلَى النَّفَاقِ ۚ لَا تَعْلَهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَهُمْ ۖ سَعَدَ بِهِمْ ۖ مَّرَتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابِ عَظِيمٍ ۚ

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں
اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے
ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔
ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ
بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں
گے (101)

وَالْآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ
خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (102)
خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

اور کچھ لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (102)

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو

تُظْهِرُهُمْ وَ تَزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ۝۱۰۳

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۰۴

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۰۵

وَأَخْرَجُونَ مُرْجُونَ لِمَ رِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۶

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَآرًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِصْرَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَيَحْلُقَنَّ ۖ إِنَّ آرَادَنَا إِلَّا الْإِخْسَافُ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۰۷

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ فِيهِ

(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۝۱۰۳

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۝۱۰۴

اور ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اور اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتائے گا ۝۱۰۵

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝۱۰۶

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۝۱۰۷

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس

میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے (108)

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (109)

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی، مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (110)

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ یہ تو رات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے (111)

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور اے پیغمبر (ایسے) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو (112)

پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب

رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا^ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ⁽¹⁰⁸⁾

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٍ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ⁽¹⁰⁹⁾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ⁽¹¹⁰⁾

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ^ط يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ^ط وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ^ط وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ⁽¹¹¹⁾

الَّذِينَ يَبُوءُونَ الْعَيْدُونَ الْحُدُودَ السَّائِحُونَ الرُّكُعُونَ السُّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ^ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ⁽¹¹²⁾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں⁽¹¹³⁾

اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے⁽¹¹⁴⁾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے⁽¹¹⁵⁾

اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے⁽¹¹⁶⁾

بیشک اللہ نے پیغمبرؐ پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبرؐ کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے⁽¹¹⁷⁾

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان

يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ⁽¹¹³⁾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ^ط إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ⁽¹¹⁴⁾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ^ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ⁽¹¹⁵⁾

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ⁽¹¹⁶⁾

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ^ط إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ⁽¹¹⁷⁾

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا^ط حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اسکے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (118)

اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو (119)

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (120)

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ انکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (121)

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی نافرمانی سے ڈرتے (122)

وَقُتُّوْا اَنْ لَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۚ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوْۤا ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۱۸
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَكُونُوا مَعَ الصَّٰدِقِيْنَ ۝۱۱۹

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخَصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۰

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲۱

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَآفَّةً ۚ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝۱۲۲

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلومات کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے (123)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں (124)

اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث زیادہ کیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر (125)

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں (126)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے (127)

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے (اور) تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں (128)

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (123)

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (124)

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوا وَهُمْ كَفِرُونَ (125)

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ (126)

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۖ هَلْ يَرَاهُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (127)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (128)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (129)



آیتھا 109
رکوعا 11



سورۃ
یونس
مکحیۃ



سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ر۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ①

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو

صریح جادوگر ہے ②

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں

نہیں کرتے ③

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا

عذاب ہوگا کیونکہ (وہ اللہ کا) انکار کرتے تھے ④

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْأَنفِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ①

أَكَا نَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكَافِرُونَ

إِنَّ هَذَا سَاحِرٌ مُّبِينٌ ②

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ③

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَ الْقَمَرَ نُورًا وَ قَدَرَهُ مَآزِلَ لِّتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

يُقْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

فرماتا ہے ⑤

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ⑥

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غُفْلُونَ ⑦

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ⑦

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑧

ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ⑧

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑨

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

دَعَا لَهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑩

(جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے کہ سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور انکا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اسکا شکر) ہے ⑩

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَلَهُمْ بِالْخَيْرِ لَفُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑪

اور اگر اللہ لوگوں کی بُرائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ⑪

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنَّةٍ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَابًا ۖ فَلَمَّا

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف

کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ⑫

اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ⑬

پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ⑭

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاویا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ⑮

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ⑯

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ افتراء

كَسَفْنَا عَنْهُ صُرَّهٖ مَّرَّكَانٌ لَّمْ يَدْعُنَا اِلٰى صُرْمَسِهٖ ۚ كَذٰلِكَ زَيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۚ وَجَاەءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلِیْفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بِیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَاەنَا اِنَّا بِقُرْاٰنٍ غَیْرِ هٰذَا اَوْۢبَدِلْهُ ۙ قُلْ مَا یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اُبَدِّلَ لَہٗ مِنْۢ شَیْءٍ ۚ وَ تَقَآمِیْ نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوحٰی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصِیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ⑮

قُلْ لَّوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَكُوْنُۥ عَلَیْكُمْ وَا لَا اَدْرٰیْكُمْ بِہٖ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمْرًا مِّنْ قَبْلِہٖ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑯

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ

کَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ (17)

کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے (17)

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اسکی شان) انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے (18)

اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا (19)

اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (20)

وَإِذَا آدَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرَفٌ ۖ آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِن رَّسَلْنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْفُرُونَ (21)

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (21)

وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے

1ہ فوت شدہ بندوں کو اپنا سفارشی سمجھنا اور ان کو سفارش کیلئے کہنا شرک ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہیں کیونکہ فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے۔

خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں (22)

لیکن جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے (23)

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو آسمان سے برسایا پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشما اور آراستہ ہو گئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرایا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (24)

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے (25)

جَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (22)

فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيَكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاءَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (23)

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أُنْزِلَتْهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّרَبَّتْ وَخَلَّتْ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ الْوَامِسُ ۚ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (24)

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (25)

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْخُسْفَىٰ وَ جَن لُّوْغُوْنَ نِيْكَوْكَارِيْ كِيْ اِن كَيْلِيْ بَهْلَاوِيْ هِيْ اَوْر

۱۔ مصیبت کے وقت انسان ایک اللہ کو پکارتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ نجات ملے پر خالص اللہ کی عبادت اور شکر گزاری کر کے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن کم لوگ ہی اس وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

(مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (26)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (27)

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ اور انکے شریک (ان سے) کہیں گے تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے (28)

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (29)

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (30)

(ان سے) پوچھو کہ تم کو سمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار

زِيَادَةً ۖ وَلَا يَرَهُمْ ۖ وَجُوهُهُمْ قَتَرٌ ۖ وَلَا ذَلَّةٌ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (26)

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرَهْقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَانُوا أُغْشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِنَ الْعِلِّ مُظْلِمًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (27)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَائُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَائُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ (28)

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ (29)

هَٰذَا لَكُمْ تَبِلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ ۖ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقَّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (30)

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (31)

یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ (32)

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے (33)

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداء پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُسے جارہے ہو (34)

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تمہیں کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ (35)

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (36) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتا بیں) اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (31)

قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ (32)

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۚ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (35)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (36)

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ

لہ ظن: سنی سنائی بات یا ذاتی گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں

کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو اپنی طرف
سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح
کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو
بلا بھی لو (38)

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اُسکو
(نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی
نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (39)

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے
ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا
پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (40)

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے
اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا تم
میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا
جوابدہ نہیں ہوں (41)

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے
ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے
نہ ہوں؟ (42)

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم
اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے)
نہ ہوں (43)

اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ (37)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَعْظَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ (38)

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ
وَلَسَّآيَاتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (39)

وَمِنْهُمْ مَن يُّؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ
مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَ رَبُّكَ
أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ (40)

وَ إِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ وَ
لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا
أَعْمَلُ وَ أَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (41)

وَمِنْهُمْ مَن يَّسْتَعِزُّ بِإِلَهِكَ ۚ
أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوا
لَا يَعْقِلُونَ (42)

وَمِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ
تَهْدِي الْعُصَى وَ لَوْ كَانُوا
لَا يَبْصُرُونَ (43)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ

النَّاسِ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ
بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ
أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ
رَسُولُهُمُ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ
إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ
سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٤٩﴾

قُلْ أَسْرَأُ يَتُّمُ إِن أَتَاكُمْ عَذَابُهُ
بَيَآتًا أَوْ نَهَارًا ۚ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ
مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

أَتُمْ إِذَا مَآوِعُكُمْ بِكُمْ آلَتِن
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

ظلم کرتے ہیں ﴿٤٤﴾

اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا
خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ
رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت
بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے
کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿٤٥﴾

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت
جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو انکو ہمارے ہی پاس
لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ﴿٤٦﴾
اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر
آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے
اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ
(ہے وہ آئے گا) کب ﴿٤٨﴾

کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار
نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت
کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی
بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿٤٩﴾

کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب (ناگہاں)
آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی
کریں گے ﴿٥٠﴾

کیا وہ جب آواقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے
(اسوقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی
کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿52﴾

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿52﴾

وَيَسْتَبِشُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِيَّيَّيْ سَأَلْتَهُ لِحَقِّهِ وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿53﴾

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿53﴾

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَا فُتِدَتْ بِهِ ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿54﴾

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا ﴿54﴾

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ آلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿55﴾

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿55﴾

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ ۚ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿56﴾

وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿56﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿57﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ ۖ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿58﴾

کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿58﴾

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ

کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل

1- دنیا میں انسان خصوصاً مومن کیلئے سب سے قیمتی سرمایہ قرآن کریم ہے کیونکہ وہی اس کو عذاب سے بچنے اور جنت میں لے جانے کی حق باتیں بتاتا ہے۔

مَنْ رَزَقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَ
حَلَالًا ۚ قُلِ اللَّهُ آذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى
اللَّهِ تَقْتَرُونَ ﴿59﴾

فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور
(بعض کو) حلال۔ ان (سے) پوچھو کہ اللہ نے اس کا
تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿59﴾

وَمَا كَلُنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿60﴾

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت
کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ
لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے ﴿60﴾

وَمَا تَكُونُ فِي شَأٍنٍ وَمَا تَكُونُ مِنْ
قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ
فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ
مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَ
لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿61﴾

اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ
پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب
اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے
ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز
پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ
کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن
میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿61﴾

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿62﴾

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿62﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿63﴾

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿63﴾

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور
آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے ﴿64﴾

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ
لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿65﴾

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزرده نہ ہونا
(کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ (سب کچھ) سنتا
(اور) جانتا ہے ﴿65﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا يَتَّبِعُهُ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ ۖ
إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ
الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۚ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾
مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نُنْزِلُ لَهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ نُوحٍ ۖ إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ
عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَتَذَكِيرِي ۖ بِآيَةِ
اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا
أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ
أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ

سب اللہ ہی کے (بندے اور اسکے مملوک) ہیں اور یہ جو
اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں
وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے
پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿66﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور دن کو بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ
سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿67﴾

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے (اس کی)
ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو
کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے
(اے افتر اپردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی
کوئی دلیل نہیں ہے تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے
ہو جو جانتے نہیں ﴿68﴾

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں
پائیں گے ﴿69﴾

(ان کے لئے) جو فائدے ہیں دنیا میں ہیں پھر ان کو
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب
شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں)
کیا کرتے تھے ﴿70﴾

اور اُنکو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو جب اُنہوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں
سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم
اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے
میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو
معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام

وَلَا تَنْظُرُونَ ﴿٧١﴾

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُمْ مَنْ
أَجْرٌ ۖ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَ
أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾
فَكَذَّبُوهُ فَتَبَيَّنْهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي
الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَقْنَا
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٣﴾

میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿٧١﴾

اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم
سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے
اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ﴿٧٢﴾
لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو
لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)
بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ
ڈرائے گئے تھے انکا کیسا انجام ہوا ﴿٧٣﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى
قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا
كَانُوا الْيَوْمَ مُؤْمِنًا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ
قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ
الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف
بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ
ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر
ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں
کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿٧٤﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى وَهَارُونَ
إِلَى فِرْعَوْنَ وَصَلَّاهُ بِآيَاتِنَا
فَلَا تَكْبُرُوا ۚ وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں
دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو
انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے ﴿٧٥﴾
تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے
کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿٧٦﴾

قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا
جَاءَكُمْ ۚ أَسِحْرٌ هَذَا ۚ وَلَا يُفْلِحُ
السَّحَرُونَ ﴿٧٧﴾

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے
پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں
پاتے ﴿٧٧﴾

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَ تَكُونُ لَكُمَا

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس
(راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے

الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَنْ حُنْ
لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ۝ 78

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي بِكُلِّ سِحْرِ
عَلَيْمٍ ۝ 79

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ 80

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۖ إِنَّ

اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ 81
وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُونَ ۝ 82
فَمَا أَمِنَ لِيُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ

قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ
مَلَائِهِمْ أَنْ يُفْتِنَهُمْ ۖ وَ إِنَّ

فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُ
لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ 83

وَقَالَ مُوسَى يَقُومِ إِنْ كُنْتُمْ
أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ

كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝ 84
فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ 85
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ۝ 86

ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری
ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝ 78

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو
ہمارے پاس لے آؤ ۝ 79

جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا
ہو ڈالو ۝ 80

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو
موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اللہ شریوں کے کام
سنوارا نہیں کرتا ۝ 81

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار بُرا
ہی مانیں ۝ 82

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس قوم میں سے چند
لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے

ڈرتے ڈرتے کہہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے
اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد

سے بڑھا ہوا تھا ۝ 83
اور موسیٰ نے کہا کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو

اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا
رکھو ۝ 84

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے
پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال ۝ 85

اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات
بخش ۝ 86

وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوِّا الْقَوْمَ مَكْمًا بِبَصْرَ بَيُّوتًا وَّاجْعَلُوْا بَيُّوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (87)

اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ۔ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنادو (87)

وَ قَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَّمَلَاةَ زَيْنَتٍ وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطِّسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (88)

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار انکے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں (88)

قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاَسْتَقِيْمَا وَاَلَا تَتَّبِعُنَّ سَبِيْلَ الْاٰزِيْنِ لَا يَعْلَمُوْنَ (89)

(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا (89)

وَجُوْرْنَا بِبَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغِيًّا وَّعَدُوًّا ۚ حَتّٰى اِذَا اَدْرٰكُهٗ الْغَرَقُ ۚ قَالَ اٰمَنْتُ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْ اٰمَنْتُ بِهٖ بَنُوْا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ پر) بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں (90)

اَلَنْ وَّقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَاَنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟ (91)

فَاَلْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلَقَ اٰیَةً ۚ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْاِیْتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (92)

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں (92)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا ⑨۳

اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ⑨۴

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے ⑨۵

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے والے ⑨۶

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے ⑨۷

تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اسکا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ⑨۸

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ⑨۹

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَآءَ يِلَّ مَبُوءَا
صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا
اِخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑨۳

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَفْقَهُونَ
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُتَرَدِّينَ ⑨۴

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ⑨۵

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ⑨۶

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⑨۷

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَتَنْفَعَهَا
إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا
أَمِنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَجَّيْنَاهُمْ إِلَى
حَيَاتٍ ⑨۸

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي
الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْذِرُ
النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ⑨۹

۱۔ یعنی اللہ نے انسانوں کو ایمان یا کفر اختیار کرنے کی آزادی دی ہے رسول (ﷺ) اس بات کا اختیار نہیں رکھتے کہ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿١٠٠﴾

قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ ۚ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے ﴿١٠١﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾

سو جیسے (بڑے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿١٠٣﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٠٤﴾

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ﴿١٠٤﴾

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ﴿١٠٥﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھی بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿١٠٦﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اسکے سوا اس کو کوئی

1۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جس سے بچنے کی نبی (ﷺ) کو بھی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ اصل میں یہ ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم اس گناہ سے ہر ممکن بچیں۔

دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (107)

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آپکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (108)

اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (109)

كَاشَفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِيدُكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (107)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ (108)

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ ۚ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (109)

سورہ ہود کی ہے اور اس میں ایک سو تیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ ر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی ہیں (1)

(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں (2) اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے

سُورَةُ هُودِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیَاتُهَا ۱۲۳ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمٰنُ كَتَبَ اٰحْكَمَ الْاَيَّاتِ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (1)

اَلَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّىۡ اَنْۢبِىُّ لَكُمْ مِنْهُ نَذِيْرًا ۚ وَبَشِيْرًا (2) وَاِنْ اَسْتَغْفِرْ وَاَسْتَغْفِرْ وَاَسْتَغْفِرْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يَتَّبِعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَ يُوْتِ كُلَّ ذِيۡ فَضْلٍ فَضْلَهُ ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّىۡ

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

كَبِيرٍ ③

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ

يَسْتَعْشُونَ شِيَابَهُمْ ۖ يَعْلَمُ مَا

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

مُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْ

أَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ ۖ أَيُّكُمْ

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتُمْ

مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى

أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا

يَحْسِبُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧

تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے

عذاب کا ڈر ہے ③

تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے ④

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں

لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور

کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں

سے آگاہ ہے ⑤

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے

ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا

ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا

کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل

کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے

کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو

کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس

چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے

گی ⑧

وَلَيْنٌ آذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكُونُ مِن قَوْمِ ⑨
 وَلَيْنٌ آذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ
 مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ
 عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورٌ ⑩
 إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ
 أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑪

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے
 اس کو چھین لیں تو نا اُمید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ⑨
 اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش
 ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں
 بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ⑩
 ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے
 لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑪

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ
 إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ
 يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ
 أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ
 نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 وَكِيلٌ ⑫

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ
 دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے
 لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے
 ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمدؐ) تم تو صرف
 نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان
 ہے ⑫

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا
 بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَتٍ ۖ
 ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ
 اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑬

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے
 کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا
 لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی
 لو ⑬

فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَوْا أَنبَاءَ
 أَنْزَلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ⑭

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم
 سے اتر رہے ہیں اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں
 بھی اسلام لے آنا چاہیے ⑭

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ
 زِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا
 وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ⑮

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب
 ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے
 ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ⑮

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحِطَّ مَا
صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطُلٌ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿١٦﴾

أَفَنُكَانَ عَلَىٰ بَيْتِهِ مِّنْ رَبِّهِ وَ
يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ
مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَّحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِّنْ
الْأَحْزَابِ فَإِنَّهُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ
فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِّنْ
رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو رہنما اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَيَقُولُ الْآلُ شُهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ
عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿١٨﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمْ كَفَرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿١٩﴾

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَمَا كَانْ لَهُمْ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضَعِّفُ لَهُمْ
الْعَذَابَ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دو گنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو)

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۚ (20)
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
 وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ (21)
 لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ
 الْآخَسِرُونَ ۚ (22)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
 الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ (23)
 مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ
 وَالْبَصِيرِ وَالسَّيِّعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِينَ
 مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ (24)
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
 إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ (25)

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي أَخَافُ
 عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۚ (26)
 فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
 قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
 وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
 أَرَادُوا لَنَا بِادِي الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرَاكَ
 لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
 كَذِبِينَ ۚ (27)

قَالَ يَقُومُ أَرْعَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ
 بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي رَحْمَةً مِّنْ

دیکھ سکتے تھے (20)

یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو
 کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا (21)
 بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے
 والے ہیں (22)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار
 کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحبِ جنت ہیں ہمیشہ اس
 میں رہیں گے (23)

دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے
 ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال
 یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں (24)

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے
 ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ
 پیغام پہنچانے) آیا ہوں (25)

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت
 عذاب الیم کا خوف ہے (26)

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے
 ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ
 تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے
 کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے)
 اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے
 بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں (27)

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار
 کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے

عَنْدِهِ فَعَصَيْتَ عَلَيْكُمْ ۖ اَنْزَلْنَا مُكْرَهُهَا
وَاَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ۝ (28)

اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جسکی حقیقت تم سے پوشیدہ
رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم
ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو؟ (28)

اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و
زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو
لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ
تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں
کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو؟ (29)

اور بردارِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ کے (عذاب)
سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے بھلا تم
غور کیوں نہیں کرتے؟ (30)

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ
میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت
کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی
اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں
میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو
بے انصافوں میں ہوں؟ (31)

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا
بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے
ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو؟ (32)

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔
اور تم (اس کو کسی طرح) ہر انہیں سکتے؟ (33)

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ
چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ

وَلْيَقُومُوا لَكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا
اِنْ اَجْرِي اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَا اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّهُمْ
مُلْكُوْا سَرِيْبِهِمْ وَلَكِنِّيْ اَرْسَلَكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ (29)

وَلْيَقُومُوا مَنْ يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُهُمْ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (30)

وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَايِنُ
اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا اَقُوْلُ
اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ وَلَا اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تَرَدَّرُوْا اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيْرًا ۚ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ اَنْفُسِهِمْ
ۚ اِنِّيْ اِذَا لِيْنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (31)

قَالُوْا اَيُّوْمٍ قَدْ جَدَلْتَنَا فَا كَثُرَتْ
جَدَلْنَا فَا تَنَا بِمَا تَعْدُنَا اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ (32)

قَالَ اِنَّمَا يٰۤاَتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ
وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ (33)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْ اِنْ اَرَادْتُ
اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (34)

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں (35)

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ (36)

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے (37)

تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے (38)

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ (39)

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم کے (جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے (40)

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ تَرْجَعُونَ (34)

اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ اِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَّٰ اِجْرَامِي وَاَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ (35)

وَاَوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (36)

وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِاَعْيُنِنَا وَوْحَيْنَا وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوا ۚ اِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ (37)

وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۚ وَكَلَّمَا مَرْءًا عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ (38)

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَّاتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (39)

حَتّٰى اِذَا جَاءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُوْرُ ۙ قُلْنَا اٰخِذْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اِثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ۙ وَ مَا اٰمَنَ مَعَهُ اِلَّا قَلِيْلٌ (40)

(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (41)

اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ اور کافروں میں شامل نہ ہو (42)

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جالگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا (43)

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کو وہ جو دی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت (44)

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)

تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے (45) اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ اس کا عمل غیر صالح ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو (46) نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ
مَجْرِبَهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (41)

وَهُی تَجْرِیٰ بِہُمْ فِی مَوْجٍ
کَالْجِبَالِ ۚ وَنَادٰی نُوحٌ ابْنَهُ وَ
كَانَ فِی مَعْزِلٍ یُّبَنِیْ اِرْكَبْ مَعَنَا
وَلَا تَكُنْ مَعَ الْکَافِرِیْنَ (42)

قَالَ سَاوِیْٓ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ
مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ
مِنْ اَمْرِ اللَّهِ ۚ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
وَحَالٌ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُعْرَقِیْنَ (43)

وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَآءَکِ
وَیَسَّآءُ اَقْلَعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءِ
وَقَضٰی الْاَمْرَ وَاَسْتَوَتْ عَلٰی الْجُودِیِّ
وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ (44)

وَنَادٰی نُوحٌ رَبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَکَ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ (45)
قَالَ یٰ نُوحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِکَ ۚ
اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۚ فَلَا تَسْأَلْنِ
مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ ۚ اِنِّیْۤ اَعْطٰکَ

اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجٰہِلِیْنَ (46)
قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْأَلَکَ

چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا (47)

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا (48)

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پر ہیز گاروں ہی کا (بھلا) ہے (49)

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو (50)

میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ (51)

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو (52)

وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں (53)

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ (47)

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنَسِتْنَهُمْ ثُمَّ يَمْسِكُهُمُ الْمَنَازِلُ (48)

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (49)

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودٌ ۚ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ (50)

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (51)

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (52)

قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (53)

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرِكَ بَعْضُ
الْهَيْتَا بِسَوْءٍ ۖ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ
اللَّهِ وَ أَشْهَدُ مَا آتَىٰ بَرِيءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُونَ ۚ (54)

مِنْ دُونِهِ فَاكِيدُ فِي جَمِيعًا شَمَّ
لَا تُظْرُونِ (55)

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَ
رَبِّكُمْ ۖ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ (56)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۖ وَيَسْتَخْلِفُ
رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوهُ
شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
حَفِیْظٌ (57)

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (58)

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
وَ عَصَوْا رُسُلَهُ وَ اتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيدٍ (59)

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِلَّا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا
رَبَّهُمْ ۚ إِلَّا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمُ هُودٍ (60)

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب
پہنچا (کردیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کو گواہ
کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو۔ میں اس سے بیزار ہوں (54)

(یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر
میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو (55)

میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا
ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے
پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر
ہے (56)

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ
تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے
اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔
اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو
ہر چیز پر نگہبان ہے (57)

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو
لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے
بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی (58)

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا
اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا
مانا (59)

تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے
دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے
کفر کیا (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکا رہے (60)

وَ اِلٰی شُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۚ قَالَ
لِقَوْمٍ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهُ ۚ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ اَرْضٍ
وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهِ ۚ اِنَّ رَّبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ۝۶۱

اور شمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں
نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس
میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو
بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول
کرنے والا (بھی) ہے ۝۶۱

قَالُوا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَا اَنْ نَّعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۶۲

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی
طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں)
کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے
بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں
بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ۝۶۲

قَالَ لِقَوْمٍ اَسَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ
عَلٰی بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اَتْنِيْ مِنْهُ
رَاحَةً فَمَنْ يُّضِرُّنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
عَصَيْتُهُ ۚ فَمَا تَزِيْدُوْنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ۝۶۳

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے
پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے
اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی
نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟
تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ۝۶۳

وَ لِقَوْمٍ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ
فَذُرُّوْهَا تَاْ كُلٌّ فِیْ اَرْضٍ اللّٰهِ
وَ لَا تَسْؤُوهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝۶۴

اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے
ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین
میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف
نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ۝۶۴

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ
ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوْبٍ ۝۶۵

مگر انہوں نے اسکی کوئی نچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالحؑ نے)
کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔
یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ۝۶۵

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا طَلْحًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ ﴿٦٧﴾
كَانَ لَمْ يَخْتَوُوا فِيهَا ۖ إِلَّا أَنْ تَمُودًا
كَفَرُوا وَارْتَبَهُمْ ۖ إِلَّا بَعْدَ التَّمُودِ ﴿٦٨﴾

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ
فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى
قَوْمٍ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

وَأَمْرَاتُهُ قَابِلَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا
بِاسْحَاقَ ۖ وَ مِنْ وَرَاءِ اسْحَاقَ
يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

قَالَتْ يَوِیْلَتِي ءَا لِدُ وَ أَنَا عَجُوزٌ وَ هَذَا
بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾
قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
رَحِمْتُ اللَّهُ وَ بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
الْبَيْتِ ۖ إِنَّهُ حَبِيبٌ مَجِيدٌ ﴿٧٣﴾

جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے
ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس
دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار
طاقتور اور زبردست ہے ﴿٦٦﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑنے آ پکڑا تو وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ تمود نے اپنے
پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو تمود پر پھٹکار ہے ﴿٦٨﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو
سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ
نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿٦٩﴾

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں
جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھ کر دل
میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط
کی طرف (انکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿٧٠﴾

اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم
نے اس کو اسحق اور اسحق کے بعد یعقوب کی خوشخبری
دی ﴿٧١﴾

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور
یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾
انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟
اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ
سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوْعُ
وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِي
قَوْمِ لُوطٍ ۭ (74)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُنِيبٌ (75)

لِاِبْرٰهِيْمَ اَعْرَضَ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ
قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ
اِيْتٰهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ (76)

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيْعًا
بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا ۚ وَ قَالَ
هٰذَا يَوْمُ عَصِيْبٍ (77)

وَ جَاءَهُ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهٖ ۚ
وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
قَالَ يَقُوْمُ هٰؤُلَاءِ بِنَاتِيْ هُنَّ
اَطْهَرُنَّكُمْ فَاَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزَوْنَ
فِيْ صِغْفٰى ۚ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَّجُلٌ
رَّاشِيْدٌ (78)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ
مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ (79)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اُوِيٌّ اِلٰى
رُّكْنٍ سَدِيْدٍ (80)

قَالُوْا يَلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يُّصْلَحَ اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی
مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث
کرنے (74)

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے
والے تھے (75)

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا
حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو
کبھی نہیں ٹلنے کا (76)

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان
(کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے
لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے (77)

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے
ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے
تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی
لڑکیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو
اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری
آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ (78)

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی
ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم
(خوب) جانتے ہو (79)

(لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی
طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا (80)

فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں
یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے

مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ
إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا
أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ
أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۸۱

اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی
شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان
پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ انکے (عذاب
کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ۝۸۱

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارًا
مِّن سِجِّيلٍ ۖ مَّنْضُودٍ ۝۸۲

تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر)
نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے)
کنکریاں برسائیں ۝۸۲

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ
مِنَ الظَّالِمِينَ بَعِيدٍ ۝۸۳

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے
تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ۝۸۳

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَتَّقُوا الْيَكِيَالَ
وَالْيَزَانَ ۖ إِنَّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۴

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو
انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس
کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا
کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ
لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے
عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ۝۸۴

وَيَقَوْمِ أَوْفُوا الْيَكِيَالَ وَالْيَزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵

اور اے قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا
کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں
خرابی کرتے نہ پھرو ۝۸۵

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ
بِخَفِيظٍ ۝۸۶

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی
تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں
ہوں ۝۸۶

قَالُوا يُشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ
أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ
تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ

انہوں نے کہا شعیبؑ کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے
کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو
ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں

لَا تَتَّحِلُّمُ الرَّشِيدُ (87)
 قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ
 عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ
 رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ
 أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُمُ عَنْهُ ۖ إِنْ
 أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ
 وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (88)

و يَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
 يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ
 نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ
 وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ (89)
 وَ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
 إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ (90)
 قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِمَّا
 تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا
 وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا
 أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيزٌ (91)

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ أَغْدُ عَلَيْكُمْ
 مِنَ اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ
 ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
 مُحِيطٌ (92)

و يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي
 عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ

تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو (87)
 انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی
 طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے
 مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں انکے خلاف کروں گا؟)
 اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود
 اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے
 معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے
 توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ
 رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (88)

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے
 کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہود کی قوم یا صالحؑ کی قوم
 پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوطؑ کی
 قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں (89)

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔
 بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے (90)
 انہوں نے کہا شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری کچھ
 سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور
 بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر
 دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو (91)

انہوں نے کہا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ
 سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا
 پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے
 ہے (92)

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
 کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا

کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (93)

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (94)

گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی (95) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (96)

(یعنی) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا (97) وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انکو دوزخ میں جا اُتارے گا اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ بُرا ہے (98)

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے بُرا ہے (99)

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا (100)

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا انکے حق میں کچھ

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط
وَأْمُرْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ (93)
وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ (94)
كَانَ لَّهُمْ يَغْنَوُ فِيهَا آلَا بُعْدًا
لِّلْمَدِينِ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ (95)
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (96)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ (97)
يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ
النَّارَ وَيُسَّسُ الْوُرْدُ الْوُرْدُ (98)
وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ يُسَّسُ الرِّفْدُ الْرِفْدُ (99)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْقُرٰى نَقْصَةٌ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَحَصِيْدٌ (100)
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا
اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمْ
الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ اَمْرُ رَبِّكَ ط وَمَا

زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتَشِيبُ (101)

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (102)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَن خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّلْهَ النَّاسِ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ (103)

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدَّدٍ (104)

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ (105)

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ (106)

خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّيُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ (107)

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّيُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُودٍ (108)

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۖ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ ۖ وَإِنَّا لَمَوْفُونَ بِمَا نَعْتَبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ (109)

اور نہ کر سکے۔ (101)

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اُسکی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے (102)

ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے (103)

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں (104)

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی تنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت (105)

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا (106)

(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (107)

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی بھی منقطع نہیں ہوگی (108)

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم خلیجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں (109)

اور ہم نے جو موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہونہ چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبہ میں (پڑے ہوئے) ہیں (110)

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے (111)

سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے (112) اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی (113)

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (114) اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (115)

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے (116)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ (110) وَإِنْ كَلَّا لَسَاءَ لِمَا يُوَفِّيهِمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (111)

فَأَسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (112)

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (113)

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنْ اللَّيْلِ ۖ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ۖ ذَلِكِ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ (114)

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (115)

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ (116)

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے (117) اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے (118) مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا (119)

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں (121) اور (نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں (122) اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں (123)

سورہ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ۱۔ ۱۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ①

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِمَّكَ الْقُرْآنُ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ (117) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (118) إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مُلْكَ لَكُمْ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (119)

وَكَلَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (120)

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَمِلُونَ (121) وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ (122)

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا فاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (123)

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۚ فِيهَا ١١١ آيَةٌ ۚ وَبَارِعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقُرْآنِ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ① إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۚ وَ
إِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَفْلِينَ ③
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي
رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ④

قَالَ يَبْنَئِي لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَى
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ⑤

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْاِلِ يَعْقُوبَ كَمَا
أَتَاهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ
آيَاتٌ لِّلسَّاعِلِينَ ⑦

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ
إِلَى آبَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ
إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑧

اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَوْاطِرْ حُوهَ أَرْضًا
يَخُلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا
مِنْ بَعِيدٍ قَوْمًا صَالِحِينَ ⑨

سکو ②

(اے پیغمبر!) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے
تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے
ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ③

جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے
(خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا
ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے
نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں
گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور
(خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس
طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیمؑ
اور اسحاقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ
پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ)
جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑥

ہاں یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے
والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑦

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا
بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی
جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ⑧

تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں
پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔
اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ⑨

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
وَأَقْوَاهُ فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ⑩
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى
يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ⑪

أَرْسَلَهُ مَعَنَا عَدَايِرَتَعُ وَيَلْعَبُ
وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ⑫

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ⑬

قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ إِنَّا أَذْءَالُ خَسِرُونَ ⑭

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَنْ
يَجْعَلُوهُ فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ وَ
أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑮

وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ⑯
قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ
تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَآكَلَهُ
الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ⑰

وَجَاءُوا عَلَى قَبْرِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ٭
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً ٭

الأنعام

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان
سے نہ مارو، کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر
نکال لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ⑩
(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا
سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں
کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں ⑪

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے
اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ⑫

انہوں نے کہا کہ یہ بات مجھے غمناک کئے دیتی ہے کہ تم اسے
لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس
سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ⑬

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت
ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ⑭

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ
اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف
وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم اُنکو اس سلوک
سے آگاہ کرو گے اور اُنکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ⑮

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ⑯
(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے
سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب
کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری
بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں یقین نہیں کریں گے ⑰

اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوبؑ نے
کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ

بات بنالائے ہوا چھ صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے (18)

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا (19)

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا (20)

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (21)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (22) تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے (23)

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (18)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً ۖ قَالَ يَبُشْرَىٰ هَذَا غُلْمٌ ۖ وَأَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (19)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ (20)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (21)

وَلَبَّا بِدَعْمٍ أَشَدَّ ۚ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (22) وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (23)

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے (24)

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا کُرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے (25)

(یوسفؑ نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسفؑ جھوٹا ہے (26)

اور اگر کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے (27)

جب اس کا کُرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے عورت سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں (28)

یوسفؑ اس بات کا خیال نہ کر اور (اے عورت) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا تیری ہی ہے (29)

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَّا بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهٗ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاۤءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوۡءًا اِلَّا اَنْ يُسَجَّنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (25)

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيصُهٗ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذٰبِيْنَ (26)

وَ اِنْ كَانَ قَمِيصُهٗ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ ۚ فَكَذٰبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (27)

فَلَمَّا رَا قَمِيصَهٗ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيِّدِكُنَّ ۚ اِنْ كَيِّدُكُمْ عَظِيْمٌ (28)

يُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۖ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۚ اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ (29)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ اِنَّا لَنَرٰهَا فِي

ضَلِيلٌ مُبِينٌ ③٠

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَ أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَاتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَ قَالَتْ أَخْرِجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ③١

قَالَتْ قَدْ لَبِئْتَ الَّذِي لُتْتَنِي فِيهِ ١ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ٢ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمْرُهُ لَيَسْجُنَّ وَ لَيَكُونَنَّ مِنَ الصَّغِيرِينَ ③٢

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ٣ وَ إِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ أَكُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ③٣

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ٤ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ③٤

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا سَرَّآوُا الْآيَاتِ لِيَسْجُنَّهُ حَتَّى حِينٍ ③٥ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ٥ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

گمراہی میں ہے ③٠

جب اس عورت نے ان عورتوں کی گفتگو جو چال تھی (سنی تو اُنکے پاس (دعوت) کا پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے اُنکو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اُٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ③١

تب (اس عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچار ہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا ③٢

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے اُنکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا ③٣

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ③٤

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں ③٥

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا

(ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں (36)

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آئے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں (37)

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (38)

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ کیٹا وغالب؟ (39)

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (40)

میرے جیل خانے کے رفیقو تم میں سے ایک (جو پہلا

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَأَيْتَ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَارِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (36)

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَّأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (37)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (38)

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَرَأَيْتَ إِذَا أَرْتَابَ مُتَّفِقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (39)

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءَ سَيَّمُوهُمَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَلِكِ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (40)

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَمَّا أَحَدُكُمَا

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَآمَّا الْآخَرُ
فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِينَ ④١

خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا
کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے
اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے
وہ فیصل ہو چکا ہے ④١

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي
السَّجْنِ بَضْعَ سِنِينَ ④٢

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال
کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر
بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا
دیا اور (یوسفؑ) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ④٢

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ
سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۖ وَسَبْعٌ
سُئِلَتْ خُبْرٍ ۚ وَآخَرُ يُبْسِتُ
يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رَأْيَايَ إِن
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ④٣

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا
(کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی
گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)
خشک اے سردار و اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے
میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ④٣

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ④٤

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے
خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ④٤

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي
سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ ۚ وَسَبْعٍ سُئِلَتْ خُبْرٍ
وَآخَرُ يُبْسِتُ ۚ لَعَلِّي آُرْجِعُ إِلَى
الْثَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ④٥

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور
جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر
لا بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے ④٥

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ

یوسفؑ اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی
تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں
کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے
تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں عجب
نہیں کہ وہ تمہاری قدر) جانیں ④٦

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے

رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں کام آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا (47) پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے (48)

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے (49) (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصدان کے پاس گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے (50)

(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاء اللہ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے (51)

(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو ہدایت نہیں دیتا (52)

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم

دَابَّاءَ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَاكُلُونَ (47) ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصِنُونَ (48)

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْرِوُونَ (49) وَقَالَ الْمَلِكُ انشُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَأْيِي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (50)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّحْصُ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (51)

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْذُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (52)

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

رَبِّي ۖ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵۳
وَقَالَ الْمَلِكُ اسْتُونِي بِهِ اَسْتَخْلِصُهُ
لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۴

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ
الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ۝۵۵

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي
الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوهُ مِنْهَا حَيْثُ
يَشَاءُ ۖ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ
وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۶

وَلَا جُرُ الْاُخْرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۵۷

وَجَاءَ اِخْوَتُهُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝۵۸

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
اسْتُونِي بِأَخِي لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا
تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِينَ ۝۵۹

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُون ۝۶۰

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا
لَفَاعِلُونَ ۝۶۱

کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۝۵۳
بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج
سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ۝۵۴
(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام
سے) واقف ہوں ۝۵۵

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی۔ اور
وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی
رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۝۵۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے
آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ۝۵۷

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے
کے لئے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے)
انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے ۝۵۸

جب یوسف نے انکے لئے انکا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا
تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی
میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا
پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ۝۵۹

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں
سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ۝۶۰

انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے والد سے
تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے ۝۶۱

وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رَحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأُرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ﴿٦٣﴾

قَالَ هَلْ أُمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أُمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ لَهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

وَلَبَّاسًا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا بَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفُظُ آخَانَا وَنَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يُبَنِّي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابٍ

اور (یوسفؑ نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلٹیوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿62﴾

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ﴿63﴾

(یعقوبؑ) نے کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿64﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا کل سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿65﴾

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے

ہیں اسکا اللہ ضامن ہے ﴿66﴾

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (67)

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (68)

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا (69)

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو (70)

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ (71)

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اسکو لے آئے اس کے لئے ایک بارشتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں (72)

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک

وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ
وَمَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (67)

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ
يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ
لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (68)

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (69)

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ
السَّقَايَةَ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ
مُؤَدِّنٌ أَيَّتَمَّا الْعِيْرَ إِيَّاكُمْ
لَسِرْقَتُونَ (70)

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
تَفْقِدُونَ (71)

قَالُوا انْفِقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ
بِهِ حِمْلٌ بِعِيرٍ ۖ وَأَنَابَ زَعِيمٌ (72)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں (73)

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا ہے؟ (74)

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں (75)

پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے (76)

(برادرانِ یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بد قماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے (77)

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں (78)

(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (79)

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ (73)

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ (74)

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (75)

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۚ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ۚ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (76)

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ (77)

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (78)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا إِذَا ظَلَمُونَ (79)

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (80)

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے (81)

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (82)

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (83)

پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا (84)

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے (85)

فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ
قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ
قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ یُّوسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ
اَبِیْٓ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَبِیْرُ
الْحَكَمِیْنَ (80)

اِرْجِعُوْا اِلٰی اَبِیْكُمْ فَقُولُوْا یٰۤاَبَانَا
اِنَّ اَبْنٰكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَا اِلَّا
بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِّلْغَیْبِ
حٰفِظِیْنَ (81)

وَسَّئِلِ النَّقَرٰیۃَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا
وَ الْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ۚ
وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (82)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ
فَصَبِّرْۤ جَبِیْلٌ ۚ عَسٰی اللّٰهُ اَنْ
یَّاتِیْنِیْ بِهُمْ جَمِیْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ (83)

وَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسٰفٰی عَلٰی
یُّوسُفَ وَ اَبِیْضَتْ عَیْنُهٗ مِّنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ (84)

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتُوْا تَذْكُرُ یُّوسُفَ
حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
الْهٰلِكِیْنَ (85)

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (86)

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں (87)

جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے۔ اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے (88)

(یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ (89)

وہ بولے کیا تمہیں یوسفؑ ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (90)

وہ بولے کہ اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطار کا رتھے (91)

(یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے (92)

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (86)

يَبْنِي أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (87)

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَأَهْلْنَا الضَّرَّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ (88)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (89)

قَالُوا عَرَّائِكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَشَقِّ وَيَصْدِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (90)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُاطِبِينَ (91)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (92)

اَذْهَبُوا بِقَبِيضِي هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى
وَجْهِ أَبِي يَاتِ بِصِيرًا^ع وَأَتُونِي
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ^ع 93

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي
لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن
تُقَدِّدُونَ 94

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ
الْقَدِيمِ 95

فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيرًا^ع قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ لَّكُمْ^ع إِنِّي آتٍ بِكُم مِّنَ اللَّهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ 96

قَالُوا يَا بَنَا آسَتُغْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ 97

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي^ع
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ 98

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ
أَبَوَاهُ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ 99

وَرَفَعَ أَبَوَاهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ
سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي
حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال
دو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو
میرے پاس لے آؤ 93

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو
یوسف کی بو آ رہی ہے 94

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا)
ہیں 95

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر
ڈال دیا۔ اور وہ بیٹا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ 96

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت
مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے 97

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے
بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے 98

جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے)
اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل
ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا 99

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے
سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا
جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے
(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر
دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو

الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزْعَ الشَّيْطَانُ
بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي
لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ⑩

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي
مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ⑪
ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ
اجْتَمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ⑫
وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِسُوءْمِنِينَ ⑬

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ
إِنَّهُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ⑭
وَكَايِنِ مِنَ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
مُعْرِضُونَ ⑮
وَمَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَّا وُحُوشٌ
مُسْرِكُونَ ⑯

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑰

جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ
میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں
سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے
کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ⑩

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور
خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو
مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھایا اور
(آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیا جیو ⑪
(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف
بھیجتے ہیں۔ اور جب برادرین یوسفؑ نے اپنی بات پر اتفاق کیا
تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ⑫
اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان
لانے والے نہیں ہیں ⑬

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے
یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کیلئے نصیحت ہے ⑭
اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن
پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے
ہیں ⑮

اور اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں ⑯

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا
عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں
قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ⑰

قُلْ هَذِهِ سَبِيلُیْ اَدْعُوْا اِلٰی اللّٰهِ فَتَّ
عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَ مَنْ اَتَّبَعَنِیْ
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَا اَنَا مِنَ
الشُّرَکَیِّیْنَ ⑩⑧

وَ مَا اَمْرَسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
رِجَالًا تُؤْتُوْحٰی اِلَیْهِمْ مِنْ اَهْلِ
الْقَرْیٰی ۚ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ
لِّلَّذِیْنَ اَتَّقَوْا ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩⑨

حَتّٰی اِذَا اسْتِیْسَ الرُّسُلُ وَ
ظَنُّوْا اَنْهُمْ قَدْ کَذَبُوْا جَآءَهُمْ
نَصْرُنَا فَنُجِّیْ مَنْ نَّشَآءُ ۚ وَلَا یُرِیْدُ
بِاُسْنَاعِنِ الْقَوْمِ الْبُجْرِ مِیْنٌ ⑩⑩

لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۚ مَا کَانَ حَدِیْثًا
یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ
یَدَیْهِ وَ تَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ ۚ وَ هُدٰی
وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ⑩⑪

سُورَةُ الرَّعْدِ
مَدَنِيَّةٌ
اٰیَاتُهَا 43
اٰیَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ ۚ وَالَّذِیْ
اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰکِنْ
اَکْثَرُ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ①

کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا
ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر اور میرے
پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں
میں سے نہیں ہوں ⑩⑧

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے
مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان
لوگوں نے ملک میں سیر (وساحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے
کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور
مستقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے
نہیں؟ ⑩⑨

یہاں تک کہ جب پیغمبر نا اُمید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا
کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی
اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔
پھر جسے ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار
لوگوں سے پھر نہیں کرتا ⑩⑩

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن)
ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو
(کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق
(کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ⑩⑪

سورة رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ا۔ ل۔ م۔ ر (اے محمد) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔
اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے
حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ①

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اسی طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ②

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میوؤں کی دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ③

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

اگر تم عجیب بات سنی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ⑤

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③

وَ فِي الْأَرْضِ قَطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٍ وَ جَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَ زُرْعٌ وَ نَخِيلٌ صُنُوفٌ وَ غَيْرُ صُنُوفٍ يُسْقَى بِهَا وَ وَاحِدٌ وَ نُفِصِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَبَّاءً أَتَا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَ أُولَئِكَ الْأَعْلَى فِي أَعْنَاقِهِمْ وَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑤

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

(یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ⑥

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ اور ہر ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ⑦

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ⑧ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ⑨

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ⑩

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ⑪

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا۔ اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

الْحَسَنَةُ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ⑥

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِقَدَرٍ ⑧
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ⑨

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَن أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَن هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩
لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّن أَمْرِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَ مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّن دُونِهِ مِّنْ وَّالٍ ⑪

هُوَ الَّذِي يُرِيكُم الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے (13)

سو مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اسکے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آسکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بے کار ہے (14)

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) (15)

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ، پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے سبب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے (16)

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ (13)

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْدَأَ فَآهَ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (14)

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلُّهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ (15)

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط قُلِ اللَّهُ ط قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَبْدُلُوكُنْ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ط أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَةُ وَالنُّورُ ط أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16)

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

رَأٰی^ط وَمَا یُوقَدُونَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ
 ابْتِغَاءَ حِلِیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُ^ط
 کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ^ط
 فَاَمَّا الرِّبْدُ فِیْ ذَهَبٌ جُفَاءً^ط وَاَمَّا
 مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فِیْمَنْکُثُ فِی الْاَرْضِ^ط
 کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ^ط (17)
 لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنٰی^ط
 وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُ لَوْ اَنَّ
 لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلُ^ط
 مَعَهُ لَا قِتْدَا^ط بِهٖ^ط اُولٰٓئِکَ لَهُمْ
 سُوءُ الْحِسَابِ^ط وَاُولٰٓئِکَ جَهَنَّمُ^ط
 وَاِیْسَ الْیٰهَادُ^ط (18)

اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ
 رَبِّکَ الْحَقُّ کَمَنْ هُوَ اَعْلٰی^ط اِنَّمَا
 یَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ^ط (19)
 الَّذِیْنَ یُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَا لَا
 یَنْقُضُوْنَ الْیَمِیْنَ^ط (20)

وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ
 اَنْ یُّوْصَلَ وَّ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ^ط
 وَیَخَافُوْنَ سُوءَ الْحِسَابِ^ط (21)
 وَالَّذِیْنَ صَبَرُوْا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
 رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
 رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلٰنِیَةً وَّیَدْرَءُوْنَ

جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے
 لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے
 اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو
 جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ
 پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے اس طرح اللہ (صحیح اور
 غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (17)

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر
 ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے
 سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب
 اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف
 کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا
 ہوگا اور انکا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے (18)

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی
 طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح
 ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (19)

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں
 توڑتے (20)

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
 حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے
 رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں (21)

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے
 (مصائب پر) صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو
 (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقُوبٌ
الدَّارِ (22)

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ آبَائِهِمْ وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَالسَّالِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ
كُلِّ بَابٍ (23)

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقُوبُ الدَّارِ (24)

وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوءُ الدَّارِ (25)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
مَتَاعٌ (26)

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ
مَنْ أَرَادَ (27)

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ
بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ

خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی
لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے (22)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور
ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں
گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت
کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے (23)

(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا
بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے (24)

اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور
جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے
ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا
ہے (25)

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا
چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر
خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے
مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے (26)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے پروردگار کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف)
رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے (27)

(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ الہی سے
آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل

الْقُلُوبُ 28

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ 29

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ
عَلَيْهِمُ الَّذِي آوَحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ
يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ مَتَابٍ 30

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ
الْمَوْتُ ۖ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا
أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَّوْ
يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا
وَلَا يَزَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ
بِهَآ صَاعِقَا رِيعَةٍ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا
مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ 31

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَآمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ
أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ 32

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ
سُبْحٰنَهُمْ ؕ أَمَّا تَتَذَكَّرُ أَلَّا يَعْلَمُ فِي

آرام پاتے ہیں 28

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش
حالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے 29

(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے
بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ
(کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا
دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا
پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسا
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں 30

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ
چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے
(تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ
ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں
کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب
لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ
انکے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات
کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ
آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے 31

اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے
ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا سو (دیکھ لو
کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا 32

تو کیا جو (اللہ) ہر تنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بے خبر
ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے
ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو، کیا تم اسے ایسی

الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۚ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَ
صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۚ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ أُكُلُهَا
دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ
اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵
وَالَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ
مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا
أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ
بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٍ ۝۳۶

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ
وَلَّذِينَ اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝۳۷

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ أَرْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا
كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا

چیزیں بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں معلوم نہیں کرتایا (محض)
ظاہری بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو
انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت
کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے
اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۝۳۳

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا
عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب
سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ۝۳۴

جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف
یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اس کے پھل ہمیشہ
رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام
ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ۝۳۵

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب)
سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض
فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی
حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ
(کسی کو) شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ۝۳۶

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان
نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان
لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی
نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ۝۳۷

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور
ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار
کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر

بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ آجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸
يَسْأَلُونَ اللَّهَ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹

وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
نَنَقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ
لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ۝۴۱

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۚ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ ۚ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ
الدَّارِ ۝۴۲

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ
مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ
الْكِتَابِ ۝۴۳

(حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ۝۳۸

اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے)

قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ۝۳۹

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا
تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو تمہارا کام (ہمارے

احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ۝۴۰

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں
سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے حکم)

کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد

حساب لینے والا ہے ۝۴۱

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتری) چالیں چلتے
رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر تنفس جو کچھ
کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ

عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے ۝۴۲

اور کافر کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ
دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص
جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی

ہے ۝۴۳

سورۃ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
۱۔ ر۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اسکو ہم نے تم
پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر
روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الرَّحْمٰنُ كَتَبَ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ

۵۲ آیاتھا
۷ رکوعا تھا

سورۃ
ابراہیم
مکیہ

الْحَيِّدِ ①

غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ①

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ يُلِّ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ②

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے ②

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ يُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغَوْنَهَا عَوْجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ③

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں - یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں ③

وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِیُبَيِّنَ لَهُمْ ۚ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسٰی بِآيٰتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ ۚ وَ ذَكَرَهُمْ بِآيٰتِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ⑤

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ - اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑤

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوًّا الْعَذَابِ وَ یَدْبَحُونَ اَبْنَاءَكُمْ وَ یَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَ فِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ⑥

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی - وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے - اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ⑥

وَ اِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَیْنِ شَكَرْتُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر

لَا زِيْدَ لَكُمْ وَ لِيْنِ كَفَرْتُمْ اِنَّ
عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦

وَ قَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَ
مَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ حَنِِيْدٌ ⑧

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمُ نُوحٍ وَ عَادٌ وَ ثَمُوْدُ وَ الَّذِيْنَ
مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْا
اَيْدِيَهُمْ فِىۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْا اِنَّا
كٰفِرُنَابِۤىۡٔا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِىۡ
شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيبٍ ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اِنِى اللّٰهُ شَكُّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ
اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا
فَاَتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ
نَّاتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو
گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ⑦

اور موسیٰؑ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے
اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ
بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ⑧

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے
پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد
تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) انکے پاس
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے
مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو
تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم
ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں ⑨

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے)
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ
تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے
کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم
تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں
کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو
بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی
ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت
کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم
اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ
هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا
أَذِيقُنَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ
فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ إِلَىٰ أَرْضٍ مِّنْ بَعْدِ هِمْ
ذَٰلِكَ لِمَن خَافَ مَقَامِي وَخَافَ
وَعَيْدِ ﴿١٤﴾

وَأَسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

مِّنْ وَرَآئِهِم جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ
مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ
وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا
هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ
غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي
يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا

دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿١١﴾
اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو
ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں اور جو
تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل
کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿١٢﴾

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا
تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے
مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف
وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿١٣﴾

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص
کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے
ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ﴿١٤﴾

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش
ضدی نامراد رہ گیا ﴿١٥﴾

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا
جائے گا ﴿١٦﴾

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار
سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ
مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہو
گا ﴿١٧﴾

ان لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال
راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور)
اسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان

كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ⑮

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَا
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَآئِدْ هِیْکُمْ
وَيَاۤتٍ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ⑰
وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعَفَاۗءُ
لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوۡا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ
تَبَعًا فَاَهْلُ اَنْتُمْ مُّعْتَوْنَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوۡا لَوْ
هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰیۤکُمْ ۚ سَوَآءٌ
عَلٰیۤنَا اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا
مِنْ مَّحِیۡصٍ ⑱

وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لِمَ اُقِضِیْۤیَ اِلَّا مَرۡۤیۤنَ
اللّٰهُ وَعَدَکُمْ وَعَدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُکُمْ
فَاَخْلَفْتُکُمْ ۚ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُکُمْ فَلَسْتُۤیَجِیۡبُکُمْ
لِیَ ۚ فَلَا تَتُومُوۡنِیْ وَلُوۡمُوۡا اَنْفُسَکُمْ ۚ مَا
اَنَاۤ بِصَرِیۡحٍ ۚ وَمَا اَنْتُمْۢ بِبَصْرِیۡحٍ ۚ
اِنِّیْۤیْ کَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَکْتُۤیُوۡنَ مِنْ
قَبْلُ ۚ اِنَّ الظَّٰلِمِیۡنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ ⑲

وَاُدْخِلَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوۡا
الصَّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِیۡ مِنْ تَحْتِہَا

پران کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی
ہے ⑮

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے
اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ⑯

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ⑰
اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے
ہوں گے تو ضعیف (اعقل متبع اپنے روسائے) متکبرین
سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ
عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ
ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم
گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی
جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ⑱

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے
گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں
نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں
تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو
تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے
آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادری کر سکتا ہوں
اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو، میں اس بات سے انکار
کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم
ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے ⑲

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل
کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے

پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا (23)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں (24)

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (25)

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں (26)

اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (27)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا (28)

(وہ گھر) دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے (30)

(اے پیغمبر!) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا

الْأَنْهَرُ خُلْدَيْنِ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَجِيْئُكُمْ فِيْهَا سَلَامٌ (23)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (24)

تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْآمُثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (25)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26)

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (27)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (28)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ (29)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَتَعَوَّافَانِ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّاسِ (30)

قُلْ لِّلْعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا
بِئَعٍ فِيهِ وَلَا خُلُلٌ ③١

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ③٢
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ③٣

وَأَنشَأَ لَكُم مِّن كُلِّ مَآسَاةٍ شَوْءًا وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ③٤
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ③٥
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا ضَمَامَ ③٥

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلُّنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ③٦
فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ③٦
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③٦
رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ③١

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ③٢

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ③٣

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ③٤

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ③٥

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ③٦

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو

لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تا کہ (تیرا) شکر کریں (37)

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں (38)

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے (39)

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما (40)

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو (41)

اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (42)

(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے (43)

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری

فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّجَرِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (37)

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۚ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (38)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ (39)

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (40)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (41)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ (42)

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ (43)

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

تُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعُ الرَّسُولَ
أَوَّلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَا لَكُمْ مِّنْ ذَوَالٍ ۚ (44)

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُم كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْآمُثَالَ (45)

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
لَيَتْرُوكَ مِنْهُ الْجِبَالَ (46)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ
رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (47)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ (48)

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (49)

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قِطْرٍ ۖ وَتَغْشَى
وُجُوهُهُمُ النَّارُ (50)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (51)

هَذَا بَلَدُ النَّاسِ وَلَيُنْذِرُنَّ بِهِ
لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ
وَلَيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (52)

دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے
پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا
کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال
(اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا (44)

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں
میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے
ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔ اور تمہارے (سمجھا
نے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں (45)

اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب)
تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی
غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں (46)

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ
کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست
(اور) بدلہ لینے والا ہے (47)

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور
آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ
یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (48)

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو کہ زنجیروں میں جکڑے
ہوئے ہیں (49)

ان کے گرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں
کو آگ لپٹ رہی ہوگی (50)

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (51)

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو
اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا
معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)

سورہ حجر کی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ ر۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
 ہیں ①

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ
 مسلمان ہوتے ②

ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھا
 لیں اور ان کو (دنیا کی) جھوٹی امیدیں غافل کئے رکھیں،
 عنقریب ان کو اسکا انجام معلوم ہو جائے گا ③

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و
 معین تھا ④

کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی
 ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی
 کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے
 آتا ⑦

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے
 ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ⑧

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم
 ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے
 تھے ⑩

اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

سُورَةُ
الْحَجَرِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا
رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الرَّقَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ
 مُبِينٍ ①

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ
 كَانُوا مُسْلِمِينَ ②

ذَرَّهُمْ يَا كُلُّوا وَيَمْتَنِعُوا وَيُلْهِمْ
 الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ③

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا
 كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا
 يَسْتَأْخِرُونَ ⑤

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
 الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ⑥

لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
 الصَّادِقِينَ ⑦

مَا نُنَزِّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ
 وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ⑧

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ
 لَحَافِظُونَ ⑨

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي
 شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ⑩

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪

كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ⑫

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ ⑬

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑮

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ
زَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ⑯

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَٰنٍ
رَّاجِئٍ ⑰

إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شِهَابٌ مُّبِينٌ ⑱

وَالْأَرْضُ رَاضٌ مَّدَدُوتُهَا وَ أَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَ أُنْبِثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ⑲

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ وَ مَن
لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ⑳

وَ إِن مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا
خَزَائِنُهُ وَ مَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُومٍ ㉑

وَ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا

استہزا کرتے تھے ⑪

اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے
دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ⑫

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی
رہی ہے ⑬

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس
میں چڑھنے بھی لگیں ⑭

تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ
ہم پر بھی جادو کر دیا گیا ہے ⑮

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں
کے لئے اس کو سجادیا ⑯

اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر
دیا ⑰

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس
کے پیچھے لپکتا ہے ⑱

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ
(بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز
اُگائی ⑲

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم
روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ⑳

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم
ان کو بمقدار مناسب اُتارتے رہتے
ہیں ㉑

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے)

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ ۚ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَزَنِينَ ②②

وَإِنَّا لَنَخُنُّنُكُمْ نُحًى وَنُبَيِّتُ وَنَخُنُّ
الْوَارِثُونَ ②③

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ②④
وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۖ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ②⑤

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ ۖ مِنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ②⑥
وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السُّمُومِ ②⑦

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا ۖ مِنْ صَلْصَالٍ ۖ مِنْ
حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ②⑧

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوْحِي فَقَعُوْا لَهُ سُجْدًا ②⑨

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ③①
إِلَّا ابْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَّكُونَ مَعَ
السَّٰجِدِينَ ③②

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ
مَعَ السَّٰجِدِينَ ③③

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ

بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ
برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے ②②

اور ہم ہی حیات بخشے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم
ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں ②③

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو
پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ②④
اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع
کرے گا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے ②⑤

اور ہم نے انسان کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے
پیدا کیا ہے ②⑥

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا
کیا تھا ②⑦

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا
ہوں ②⑧

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ②⑨

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ③①
مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے
سے انکار کیا ③②

(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہوا ③③

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ
مُّسْتَوٍ ۖ (33)

قَالَ فَآخْرَجْنَاهَا فَاِنَّكَ رَٰجِعٌ ۙ (34)
وَ اِنَّ عَلَيْكَ اللّٰعَنَةَ اِلٰى يَوْمِ
الدِّينِ (35)

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي اِلٰى يَوْمِ
يُبْعَثُونَ (36)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (37)
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ (38)

قَالَ رَبِّ بِمَا اَعُوْذُ بِكَ لَازِبِيْنَ
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَا اَعُوْذُ بِهُمْ
اَجْعِلْ (39)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ (40)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلٰى مُسْتَقِيْمٍ (41)
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْغٰوِيْنَ (42)

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْعِلْ (43)
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۖ لِّكُلِّ بَابٍ
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ (44)

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ جَنَّتٍ وَعَبِيْدٌ (45)
اُدْخِلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ (46)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

نے کھکھٹاتے سرے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ
کروں (33)

(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے (34)
اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (بر سے
گی) (35)

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت
دے جب لوگ زندہ کئے جائیں گے (36)

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے (37)
وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک (38)

(اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے
الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں
کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا (39)

سوائے ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (40)

(اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک یہی سیدھا رستہ ہے (41)
جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت
نہیں (کہ انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بد راہوں میں
سے جو تیرے پیچھے چل پڑے (42)

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے (43)

اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے
ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں (44)

جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے (45)
(کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی ہے داخل ہو جاؤ (46)

اور انکے دلوں میں جو کدروت ہوگی ان کو ہم نکال (کر
صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک

إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۖ (47)
لَا يَسْهَمُ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ
مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ (48)

نَبِيِّ عِبَادِي آتَىٰ أَنَا الْعَفْوَ
الرَّحِيمُ (49)

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ (50)
وَنَبِّئُهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ (51)

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ (52)

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
عَلِيمٍ (53)

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ
الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ (54)

قَالُوا بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ
الْقَاطِعِينَ (55)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنُظُ مِنْ رَّحْمَةِ
رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ (56)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (57)
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

مُجْرِمِينَ (58)
إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنَجُّهُمْ

أَجْعَبِينَ (59)
إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ
الْغَابِرِينَ (60)

دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں (47)

نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے
نکالے جائیں گے (48)

(اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا
(اور) مہربان ہوں (49)

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے (50)

اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو (51)
جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں

نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے (52)
(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک

دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (53)
(وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری

دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو (54)
(انہوں نے) کہا کہ آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ

مایوس نہ ہو جیے (55)
(ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا

گمراہوں کا کام ہے (56)
پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے (57)

(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے
ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) (58)

مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں
گے (59)

البتہ انکی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھیرا دیا ہے
کہ وہ پیچھے رہ جائے گی (60)

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ^{٦١}

پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے⁶¹

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ^{٦٢}

(تو لوطؑ نے) کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو⁶²

قَالُوا بَلْ جُنُنْكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ

وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر

يَسْتُرُونَ^{٦٣}

آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے⁶³

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ^{٦٤}

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ

قَاسِرٍ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَ

کہتے ہیں⁶⁴

اَتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

أَحَدٌ وَأَمْضُوا حَيْثُ تُوْمَرُونَ^{٦٥}

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ

مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے⁶⁵

دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْحِفِينَ^{٦٦}

اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ^{٦٧}

ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی⁶⁶

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ صِيفَىٰ فَلَا

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے⁶⁷

تَفْضَحُونَ^{٦٨}

(لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْنَ^{٦٩}

بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا⁶⁸

قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ^{٧٠}

اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو⁶⁹

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و

فَاعِلِينَ^{٧١}

طرفداری) سے منع نہیں کیا⁷⁰

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

(انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم

يَعْمَهُونَ^{٧٢}

کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کر لو)⁷¹

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ^{٧٣}

(اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش

فَجَعَلْنَاهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

(ہو رہے) تھے⁷²

عَلَيْهِمْ حَاجِرًا^{٧٤}

سوان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آ پکڑا⁷³

اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔

اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں⁷⁴

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّينَ ۝۷۵

وَإِنَّهَا لَیْسَیْلٌ مُّقِیْمٌ ۝۷۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۷۷

وَإِنْ كَانَ أَصْحَبُ الْأَیْكَةِ

ظَالِمِیْنَ ۝۷۸

فَلَنَتَقَنَّامُنْهُمُ وَإِنَّهُمْ لِبَآئِمَآءٍ

مُبِیْنٌ ۝۷۹

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَبُ الْحِجْرِ

الرُّسُلِیْنَ ۝۸۰

وَآتَيْنَهُمُ الْآیَتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضِیْنَ ۝۸۱

وَكَانُوا یَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

بُیُوتًا آمِنِیْنَ ۝۸۲

فَآخَذْتَهُمُ الصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ۝۸۳

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

یَكْسِبُونَ ۝۸۴

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَیْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۝۸۵

لَآیَةً فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِیْلَ ۝۸۵

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِیْمُ ۝۸۶

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَ

الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ ۝۸۷

بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے ۷۵

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ۷۶

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے ۷۷

اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی

گنہگار تھے ۷۸

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر

(موجود) ہیں ۷۹

اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی

تکذیب کی ۸۰

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے

رہے ۸۱

اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ)

امن (واطمینان) سے رہیں گے ۸۲

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا ۸۳

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ

آئے ۸۴

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں

ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آ

کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر

کرو ۸۵

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا

کرنے والا اور جاننے والا ہے ۸۶

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر

پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ۸۷

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ
أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)
متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ
دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے
خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿٨٨﴾

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾
كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٩٠﴾

اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈرسانے والا ہوں ﴿٨٩﴾
(اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس
طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿٩٠﴾
یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا ﴿٩١﴾

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پریش کریں گے ﴿٩٢﴾
ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے ﴿٩٣﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو)
سناد و اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿٩٤﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم
سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿٩٥﴾

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو
(ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٩٦﴾

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا
ہے ﴿٩٧﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ
صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان
کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو ﴿٩٨﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ
السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری
موت (کا وقت) آجائے ﴿٩٩﴾

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾



آياتها 128
رُكُوعُهَا 16



سُورَةُ
النَّحْلِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ^١
سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ
أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ②

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ^٣ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ③
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيمٌ مُبِينٌ ④

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا
دِفْءٌ وَمَنْفَعَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑤

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ
وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَكُمْ
تَكُونُوا بِالْبَلَدِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ^٧
إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑦

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً^٨ وَيَخْلُقُ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ⑧

سورہ نحل کی ہے اور اس میں ایک سواٹھائیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس
کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک
بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں
میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں
کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے
ڈرو ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مینی بر حکمت پیدا کیا اس کی
ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے
بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④

اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے
لئے جڑ اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے
بعض کو تم کھاتے بھی ہو ⑤

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح
کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری
عزت و شان ہے ⑥

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ
نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھاٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں
کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ⑦

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر
سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں)
اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ⑧

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ⑨

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پايوں کو چراتے ہو ⑩

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے ⑪

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ⑬

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ⑭

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايِزٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَّكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسَيُّونَ ⑩

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ⑬

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑭

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن

تَمِيدَ بِكُمْ وَآتَاهُمْ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ⑮

وَعَلَيْتُ ۖ وَالنَّجْمُ هُمْ يَهْتَدُونَ ⑯

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۚ
أَفَلَا تُذَكَّرُونَ ⑰

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑱

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَ مَا
تُعْلِنُونَ ⑲

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ⑳

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ۖ لَا آيَانَ يَبْعَثُونَ ㉑

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۖ فَالَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ
وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ㉒

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ
وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ㉓

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أُنْزِلَ رَبُّكُمْ
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ㉔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ

کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک
مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ⑮

اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں
سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ⑯

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی
پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ⑰

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑱

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے
اللہ واقف ہے ⑲

اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو
نہیں بنا سکتے اور وہ خود مخلوق ہیں۔ ⑳

بے جان ہیں، زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ وہ (مردے) کب
اُٹھائے جائیں گے۔ ㉑

تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے
ہیں ㉒

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس
کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں
کرتا ㉓

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے
پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے
لوگوں کی حکایتیں ہیں ㉔

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی

اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بُرے ہیں (25)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) انکی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا۔ جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا (26)

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور بُرائی ہے (27)

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روئیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے (28)

سودوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور

الْقِيلَةِ وَ مِنْ أَوْذَارِ الَّذِينَ يُضْلُونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (26)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيلَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (27)

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقُوا السَّلَامَ ۖ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (28)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَيْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ (29)

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا خَيْرٌ ۚ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَى
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ ۖ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ
الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾

الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۚ
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ كَذَلِكَ
فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَخَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ
نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿٣٠﴾

(وہ) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان
کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلہ
دیتا ہے ﴿٣١﴾

(ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں
نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں
تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل کیا کرتے
تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿٣٢﴾

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے
پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم
(عذاب) آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان
سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٣٣﴾

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز
کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو (ہر طرف
سے) گھیر لیا ﴿٣٤﴾

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا
کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور
نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔
(اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو
پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے
کے سوا اور کچھ نہیں ﴿٣٥﴾

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی

عبادت کرو اور سرکشی (اور شرک) سے اجتناب کرو۔
تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور
بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سوز مین میں
چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا (36)

اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لئے لپچاؤ تو جس کو اللہ
گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں
کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا (37)

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے
اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہر
گز نہیں یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اسکا پورا کرنا اسے
ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (38)

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر
کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے
تھے (39)

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے
کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (40)

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن
چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور
آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)
جانتے (41)

یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا
رکھتے ہیں (42)

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا
الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللَّهُ
وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (36)

إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نَّاصِرِينَ (37)

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَابِهِمْ لَا
يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ بَلَى وَعَدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (38)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ
فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ
كَانُوا كَاذِبِينَ (39)

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ
تَكُونَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (40)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مَا ظَلَمُوا لَنَنْبُوْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً ۚ وَلَا جَزَاءَ لَآخِرَةٍ أَكْبَرُ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (41)

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ (42)

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (43)

(اور ان) کو دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو، اور تاکہ وہ غور کریں (44)

کیا جو لوگ بُری بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو (45)

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (46)

یاجب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو انکو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے (47)

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں (48)

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غور نہیں کرتے (49)

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔

اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں (50)

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (43)

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (44)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (45)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلُبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (46)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ (47)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ (48)

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (49)

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (50)

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ

اٰتَيْنِ اِيْمَاھُوَ الْوَاحِدُ قَايَايِ
فَاَرْھَبُوْنِ (51)

وَلَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ
الدِّينُ وَاصْبًا ۖ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

وَمَا يَكُم مِّنْ نَّعْمَةٍ فَرِحْتُمْ بِهَا إِذَا
كَرِهْتُمُوهَا ۚ وَتُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَجَنَّاتٌ لَّيْسَ فِيهَا مِنْ أَرْضٍ أُخْرَىٰ ۚ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ جَزَاءٌ بِمَا كَفَرُوا
وَهُمْ فِيهَا مُنْقَرِبُونَ ﴿٥٣﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فِئْتٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَسْتَعِزُّوا ۖ قَت

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا
مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۖ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْهَا
كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ ۖ
وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ
وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾

يَتَوَلَّوْا مِنِّي مَنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا
بُشِّرَ بِهِ ۖ أَيُّسِّرُهُ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ
يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۖ أَلَا سَاءَ
مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو (51)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ (52)

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلا تے ہو (53)

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں (54)

تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا (55)

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو) اللہ کی قسم کہ جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرش ہوگی ﴿۵۶﴾

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو دل پسند ہیں (57)

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اسکا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو (دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ⑤۸

اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے ٹرکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے (59)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بُری

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۚ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۰

وَلَوْ يُوَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَلٰكِنْ
يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاخِرُوْنَ
سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِرُوْنَ ۝۶۱

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكُذْبَ اَنْ لَّهُمْ
الْحُسْنٰی ۚ لَا جَرَمَ اَنْ لَّهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲

ثَالِثٌ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اٰمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۳

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا
لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَ
هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶۴

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَآحْيَا
بِهٖ الْاَرْضَۢ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ
نُسْقِيكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهِۦ مِنْ بَيْنِ

باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی
ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۰

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو
ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک
وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب وہ وقت آجاتا
ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے
ہیں ۝۶۱

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود
نا پسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو
(قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک
نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ
(دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ۝۶۲

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر
بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (نا شائستہ) ان کو
آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور
ان کے لئے عذاب الیم ہے ۝۶۳

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ
جس امر میں لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔
اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝۶۴

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو
اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں
کے لئے نشانی ہے ۝۶۵

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت
(وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوہر اور لہو ہے اس

سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے (66)

اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (67)

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اوپری اوپری) چھتریوں میں گھر بنا (68)

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے (69)

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے (70)

اور اللہ نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ (71)

فَرِثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ (66)

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (67)

وَ أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (68)

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (69)

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُم ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (70)

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۖ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادٍّ مِّنْ رِّزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ (71)

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ (72)

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں (73)

تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (74)

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (75)

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ (76)

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَرْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (72)

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ (73)

فَلَا تَصْرِبُوا لِلّٰهِ إِلَّا مِثَالٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (74)

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَمَنْ رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوْنَ ۚ الْحَدُّ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (75)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا سَرَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۖ أَيْتَابُ يَوْجَهُ ۖ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (76)

وَاللّٰهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (77)

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر کرو (78)

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (79)

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے گھر بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) (80)

اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور گرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) گرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو (81)

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (77)

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (78)

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ السَّمَاءِ ۚ مَا يُؤَسِّسُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (79)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَتَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (80)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا ۚ وَجَعَلَ لَكُم سَرَائِیلَ تَقِيْكُمْ الْحَرَّ وَسَرَائِیلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ (81)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ
الْمُبِينُ ⑧۲

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا
وَ أَكْثَرُهُمْ الْكَافِرُونَ ⑧۳

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
ثُمَّ لَا يُوْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ⑧۴

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا
يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑧۵

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَكَاءَهُمْ
قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ
كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقُوا
إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ⑧۶

وَ أَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑧۷

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ⑧۸

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ۖ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَ هُدًى
وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ⑧۹

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط
کھول کر سنا دینا ہے ⑧۲

یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان
سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ⑧۳

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؐ) کھڑا
کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور
نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ⑧۴

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب
ہی میں تخفیف کی جائے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ⑧۵

اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں
گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو
ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں
گے اور ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ⑧۶

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان
وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ⑧۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے
روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ
شرارت کیا کرتے تھے ⑧۸

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان
پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر
گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی
ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں
کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ⑧۹

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ⑨۰

اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے ⑨۱

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ⑨۲

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ⑨۳

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے ⑨۴

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کے بدلے تھوڑی سی

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ⑨۰

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ⑨۱

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَقَذَّصْتُمْ عَنْهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۗ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ⑨۲

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑨۳

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑨۴

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا

قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۚ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً
طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾
إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ
وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا
إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا
وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے
ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے ﴿٩٥﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس
ہے وہ باقی ہے (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر
کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿٩٦﴾

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن
بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی)
زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے
اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ﴿٩٧﴾

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی
پناہ مانگ لیا کرو ﴿٩٨﴾

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں
ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿٩٩﴾
اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے
ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ)
شریک مقرر کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔
اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو
(کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے
ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں ﴿١٠١﴾

کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف
سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ
(قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں
کے لئے یہ ہدایت اور بشارت ہے ﴿١٠٢﴾

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجبی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے (103)

یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے (104)

جھوٹ افتر اتو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں (105)

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا (106)

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (107)

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (108)

کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے (109)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ (103)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (104)

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ (105)

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (106)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (107)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَهُمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (108)

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (109)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (110)

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے (110)

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (111)

جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (111)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (112)

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا (112)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ (113)

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے (113)

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (114)

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو (114)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (115)

اس نے تم پر مردار اور لہو اور سُور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (115)

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا

کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان
کا بھلا نہیں ہوگا (116)

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے)
ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا (117)

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم
نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر
کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے (118)

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا۔ پھر اس کے بعد
توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ
کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشے والا (اور ان پر)
رحمت کرنے والا ہے (119)

بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے
فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا
تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا (121)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت
میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (122)

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی
پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ (116)
مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (117)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ (118)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا
السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْدَحُوا ۗ إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُوٌّ رَّحِيمٌ (119)

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ
حَنِيفًا ۚ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (120)

شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (121)

وَاتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَإِنَّهُ
فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (122)

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (123)

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے (124)

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے (125)

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے (126)

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو (127)

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کے ساتھ ہے (128)

سورہ بنی اسرائیل کی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (1)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (124)

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (125)

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ (126)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلٰىٰلٍ مِّمَّا يَكْمُرُونَ (127)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ (128)

سُورَةُ بَنِي إِسْرٰٓءِيلَ مَكِّيَّةٌ مِائَتَانِ وَاثْنَتَا عَشَرَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحٰنَ الَّذِي اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيْرُ (1)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ②

اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح شکر گزار بندے تھے ③ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ⑥

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ②
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④
فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۖ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
وَأَمَدَدْنَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ
وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ أَوْ يُجْهَكَ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦

عَلَىٰ رَأْسِكُمْ أَنَّ يَرْحِمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

لِّلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ⑧

اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَبِيْرًا ⑨

وَاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩
وَيَذُرُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا اَعْدَادَ السِّنِّيْنَ
وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ
تَفْصِيْلًا ⑫

وَكُلُّ اِنْسَانٍ اَلَزَمْنٰهُ طَوْرَهُ فِي
عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
كِتٰبًا يَلْقٰهُ مَشْوْرًا ⑬
اِقْرَا كِتٰبَكَ ۖ كَفٰی بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيْبًا ⑭

مِّنْ اِهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِي
لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
اُخْرٰى ۚ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى
نَبْعَثَ رَسُوْلًا ⑮

ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور
مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان
کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے
لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩

اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی
طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی
روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب
جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی
ہے ⑫

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورتِ کتاب) اس
کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب
اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ⑬

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ
ہی محاسب کافی ہے ⑭

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار
کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی
اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب
نہیں دیا کرتے ⑮

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ①⑥

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ①⑦

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سکر اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ①⑧ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ①⑨

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ②⑦

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ②⑧

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ②⑨

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

وَإِذَا آرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ①⑥

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ①⑦

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ①⑧

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ①⑨

كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْهَئِهِمْ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ②⑦

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَلَٰكِنَّ خِرَافَةً أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ②⑧

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُومًا ۚ ②⑨

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا

یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ
كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْ
هُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ②③

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيْنِي صَغِيرًا ②④

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِإِلَٰهِ وَابِّينَ غَفُورًا ②⑤

وَإِذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرُ
وَإِنَّ الْمُبْدِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ
الشَّيْطَانِ ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
كَفُورًا ②⑦

وَ إِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ
لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ②⑧

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعَدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ②⑨

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ
خَبِيرًا بَصِيرًا ③⑩

رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے
بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں
جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ②③

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو
کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت
سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما ②④

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے
بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے
والوں کو بخش دینے والا ہے ②⑤

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا
کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ②⑥
کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور
شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا
(یعنی ناشکرا) ہے ②⑦

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار
میں جس کی تمہیں اُمید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ
کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ②⑧

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ)
کر لو اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور
انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ②⑨

بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا
ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے
بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ③⑩

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ)
ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (31)
اور زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ
ہے (32)

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر
جائز طور پر (یعنی بقویٰ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا
جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم
قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص)
میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے (33)

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق
سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔
اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرش ہو
گی (34)

اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول کرو۔ یہ بہت
اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے (35)

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے
نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور
باز پرس ہوگی (36)

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ
تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک
پہنچ جائے گا (37)

ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً
إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ
إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيراً (31)
وَلَا تَقْرَبُوا الرِّفَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا (32)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطَانًا فَلَا
يُؤْسِرُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا (33)

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْئُولًا (34)

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا
بِالْقِسَاطِ السَّعْدِيقِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (35)

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (36)

وَلَا تَتَّبِعْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ
تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (37)

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

مَكْرُوهاً ③۸

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنْ
الْحِكْمَةِ ۚ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُومًا
مَّدْحُوْرًا ③۹

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ
اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۚ اِنَّكُمْ
لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ④۰

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِيَذَّكَّرُوْا ۚ وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
نُفُوْرًا ④۱

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهُ اِلٰهَةٌ كَمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذَا لَا بُتْعُوْا اِلٰى ذٰى
الْعَرْشِ سَبِيْلًا ④۲

سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ④۳

تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۚ وَاِنْ مِنْ
شَيْءٍ اِلَّا يَسْبِيْحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ④۴

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ④۵

نزدیک بہت ناپسند ہے ③۸

(اے پیغمبر!) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی
کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور
معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (اللہ
کی درگاہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ③۹

(مشرک!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے
اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم
بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ④۰

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی
ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے
ہیں ④۱

کہہ دو کہ اگر اللہ کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے
ہیں تو ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے
کے لئے) رستہ نکالتے ④۲

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہو اس کرتے ہیں اس سے (اس
کا رتبہ) بہت عالی ہے ④۳

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی
کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز
نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم
ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار
ہے ④۴

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان
لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب
کردیتے ہیں ④۵

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں (46)

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے (47)

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے (48) اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ (49)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا (50) یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلانے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو اُمید ہے کہ جلد ہو گا (51)

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم رہے (52) اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَّاعًا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ تُفْوَراً ۖ (46)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۖ (47)

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۖ (48) وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ۖ إِنَّا لَآلِمْ بِعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ (49)

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۖ (50) أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۖ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۖ (51)

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحُجَّةٍ وَتَذُنُونَ ۖ إِنَّ لَكُمْ أَلِيبًا ۖ (52) وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَدُوًّا مُّبِينًا 53

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَيسًا
يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنَّ يَيسًا يَعْذِبُكُمْ ۚ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا 54

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

زَبُورًا 55

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ

دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

وَلَا تَحْوِيلًا 56

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ

عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

مَحْدُورًا 57

وَ إِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ

مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ

ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا 58

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَ

آتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصَرَّةً فَظَلَمُوا

بِهَا ۚ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے 53

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم
پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے

تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا 54

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا

پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض

پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت

کی 55

کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے 56

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار

کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان

میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے

امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے 57

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے

دن پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے

معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا

ہے 58

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ

اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے

ثمود کو اونٹنی (نبوت صالحؑ کی کھلی) نشانی دی تو انہوں

نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو

تَخَوُّفًا 59

وَ إِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ
بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّعْيَا الَّتِي
أَرَيْنِكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَ نَحْوُفُهُمْ
فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا 60
وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ قَالَ
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا 61
قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا 62
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا 63
وَ اسْتَغْفِرْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَ اجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَ الْأَوْلَادِ وَ عَدَدِهِمْ ۚ وَ مَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا 64
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَانٌ ۚ وَ كَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا 65
رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي
الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهٗ
كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا 66

ڈرانے کو 59

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے رہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے 60

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے 61

کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا 62

اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے 63

اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے 64

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کار ساز کافی ہے 65

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے 66

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا ⑥7

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ⑥7

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ⑥8

أَفَأَمْنُكُمْ أَنْ يَخْشِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ⑥8

یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ⑥9

أَمْ أَمْنُكُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ⑥9

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ⑦0

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ⑦0

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا ⑦1

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْهَمٍّ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ⑦1

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات) کے رستے سے بہت دور ⑦2

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ⑦2

اور اے پیغمبر جو جی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ⑦3

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُوكَ مِنَ الذِّمَىٰ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۚ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا ⑦3

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَئَكَ لَقَدْ كِدْتَ
تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۖ (74)

إِذَا لَا ذَقْنَكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ
ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ
عَلَيْنَا نَصِيرًا ۖ (75)

وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ
الْأَرْضِ لَيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا
لَا يَلْبِثُونَ خَلْقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ (76)
سُنَّةٌ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيلًا ۖ (77)

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى
غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۖ (78)
وَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
لَّكَ ۚ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَّحْمُودًا ۖ (79)

وَ قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ
اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيرًا ۖ (80)

وَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۖ (81)
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان
کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (74)

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور
مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے
میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (75)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا
دیں تا کہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں۔ اور اس وقت
تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم (76)

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا (اور انکے بارے
میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں
تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (77)

(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر،
عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ
صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے (78)
اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا
کرو یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے
قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے (79)

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی
طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح
نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار
بناؤ (80)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود
ہونے والا ہے (81)

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾
جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿82﴾

وَإِذَا آتَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ آعْرَضَ وَنَأْبِجَانِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾
اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿83﴾

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ﴿٨٤﴾
کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿84﴾

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾
اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿85﴾

وَلَيْنُ شِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكَيْلًا ﴿٨٦﴾
اور ہم اگر چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿86﴾

إِلَّا رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾
مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿87﴾

قُلْ لِّمَنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِشِلِّ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشِلِّهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾
کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿88﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾
اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ﴿89﴾

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ حَتَّىٰ تُفْعَرَ ۖ

لَنَامِنْ اِلَّا رُضْ یَنْبُوْعًا ۙ (90)

اَوْ تَكُوْنْ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ مَّخْیَلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجَّرَ اِلَّا تُهَرَّ خِلَافًا تَفْجِیْرًا (91)

اَوْ تُسْقَطَ السَّمَاءُ کَمَا رَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسْفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰئِکَةِ قَبِیْلًا (92)

اَوْ یَكُوْنْ لَكَ بَیْتُ مِّنْ ذُرْحِفٍ اَوْ تَرُقِیْ فِی السَّمَاءِ ۚ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنْزِلَ عَلَیْنَا کِتٰبًا نَّقْرُؤُہُ ۚ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّیْ هَلْ کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا (93)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَ ہُمْ الْہُدٰی اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا (94)

قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰئِکَةٌ یَّمْسُوْنَ مُطْبِیْنِیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْہِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلٰکًا رَّسُوْلًا (95)

قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ شَہِیْدًا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ ۚ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا (96)

وَمَنْ یَّہْدِ اللّٰهُ فَہُوَ الْمُهْتَدِیْ وَمَنْ یُّضِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَہُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِہٖ ۚ وَنَحْشُرُہُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ عَلٰی

ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو (90)

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو (91)

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا کر اویا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ (92)

یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں (93)

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے (94)

کہہ دو کہ زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے (95)

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے (96)

اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے

وَجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۖ ذُقُوا ۖ صُمَّا ۖ
مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ
سَعِيرًا ۙ (97)

گوٹکے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ
دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو
(عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے (97)

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاٰتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ
رُفَاتًا ؕ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خُلُقًا
جَدِيْدًا ۙ (98)

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر
کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ)
ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے
جائیں گے؟ (98)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ
یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبٰی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا ۙ (99)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے
(لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کیلئے ایک وقت
مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں
نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا (99)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَسْلِكُوْنَ خَرَآئِنَ
رَاحِمَةِ رَبِّیْ اِذَا لَا مَسْکِتُمْ خَشِیَّةَ
الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۙ (100)

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے
ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو)
بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (100)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰی تِسْمَ الْاٰیٰتِ
بَیِّنٰتٍ فَمَسَّلَ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ
جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ
لَا ظَنُّکَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ۙ (101)

اور ہم نے موسیٰ کو نو (۹) کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل
سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون
نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو
کیا گیا ہے (101)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا اَنْزَلَ
هٰؤُلَآءِ اِلَّا رَءْبُ السَّمٰوٰتِ وَّ
الْاَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَاِنِّیْ لَآ ظَنُّکَ
یُفْرِعُوْنَ مَثْبُوْرًا ۙ (102)

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے
پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی
تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا
ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (102)

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم

نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبودیا (103)
اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں
رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو
جمع کر کے لے آئیں گے (104)

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ
سچائی کیساتھ نازل ہوا (اے محمد) ہم نے تم کو صرف
خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے (105)

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم
لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ
آہستہ اتارا ہے (106)

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے
پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا
ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں (107)

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے
پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا (108)

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں
اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے (109)

کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن
(کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام
اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ
اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو (110)

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا
بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

فَاَعْرِقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا (103)
وَقُلْنَا مَنْ بَعْدَهُ لَبِئْسَ اِسْرَآءِیْلَ
اَسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ
الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا (104)
وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلْ
وَ مَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَ
نَذِیْرًا (105)

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَآهُ عَلٰی النَّاسِ
عَلٰی مُكْتَفٍ وَ نَزَّلْنَاهُ تَنْزِیْلًا (106)

قُلِ الْاِمْنُوْبِہٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِیْنَ
اُوْتُوْا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہٖ اِذَا یُتْلٰی
عَلَيْہِمُ یَخْرُوْنَ لِلاَّ ذُقَانٍ سُبْحًا (107)
وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ کَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا (108)

وَ یَخْرُوْنَ لِلاَّ ذُقَانٍ یَبْكُوْنَ وَ
یَزِیْدُہُمْ خُشُوْعًا (109)

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ
اٰیَّامًا تَدْعُوْا فَلَہٗ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْہَرُ بِصَلَاتِکَ وَلَا
تُخَافَتْ بِہَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ
سَبِیْلًا (110)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِلْيٌ مِّنَ
الدَّلِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝۱۱۱

اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے
اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ ⑪۱

سورہ کہف کی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُورَةُ
الْكَهْفِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 110
رُكُوعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۱
قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۝۲

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر (یہ)
کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی ①
(بلکہ) سیدھی (اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے
جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو
جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان
کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ②

مَا كَثِيرٌ فِيهِ آبَدًا ۝۳

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
وَلَدًا ۝۴

جس میں وہ ابد الابد رہیں گے ③
اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی
کو) بیٹا بنا لیا ہے ④

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝۵

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی
کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے
(کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے ⑤

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ
إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
آسَفًا ۝۶

(اے پیغمبر!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم
ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو
گے ⑥

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً
لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا ۝۷

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنا
یا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے
عمل کرنے والا ہے ⑦

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا
جُرًرًا ۝۸

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بخر
میدان کر دیں گے ⑧

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ⑨
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا
رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ
هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩
فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِينَ عَدَدًا ⑪

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ
أَحْصَى لِبَالِهِمْ بِشُورًا ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ
بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فَتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ
إِنَّا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ⑭

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
الْهِةِ ۖ لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ
بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑮

وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يَهَيِّئْ لَكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری
نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ ⑨

جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے
ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔
اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ⑩

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا)
پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ⑪

پھر ان کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار
میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو
خوب یاد ہے ⑫

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی
جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم
نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ⑬

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ
(اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار
آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود
(سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم
نے بعید از عقل بات کہی ⑭

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا
رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کھلی دلیل
کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ
پر جھوٹ افتر کرے ⑮

اور جب تم نے ان سے اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے
ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا
پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے

مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۖ (16)

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
عَرَبَتْ تَقَرُّصُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ
اللَّهِ ۚ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا (17)

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا وَالَهُمْ رُفُودٌ ۚ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِاطِعٌ عَلَيْهِمْ
لَوَلِيَّتْ مِنْهُمْ فَرَارُوا وَكَلْبَتْ
مِنْهُمْ رُعْبًا (18)

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا
بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا الْيَوْمَ مَا أَوْ بَعْضُ
يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا (19)

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا (16)

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار
سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان
سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں
تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت
دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس
کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے (17)

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ
سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ
بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ
پھیلانے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیچھے
پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ
جاتے (18)

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک
دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ
تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا
اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو
تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے
کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون
سا ہے۔ تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ
آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے (19)

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔
یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم

وَلَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ②۰

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ②۰

وَكَذَلِكَ أَخْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُيُوتًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
لَنَنۢشِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ②۱

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر
دیا۔ تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت
(جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت
لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے اور کہنے لگے کہ ان
(کے غار) پر عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار ان (کے حال) سے
خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ②۱

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَاذِبٌ
يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَاذِبٌ
رَّجَاءٌ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَّثَامَتُهُمْ كَاذِبٌ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ
فَلَا تُبَارِكُوا فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ②۲

(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور)
چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے
اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے
شمارے سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو
تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے)
میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں
ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ②۲

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ
ذٰلِكَ غَدًا ②۳

گا ②۳

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ②۴

مگر ان شاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں
گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے
لو۔ اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے
بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ②۴

وَلْيَثُورَا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ ۚ وَارْدَا دُورًا تَسْعًا ②۵

رہے ②۵

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِيَثُورَا لَهُ غَيْبٌ

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال
رہے ②۵
کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اُسی

کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا انکا کوئی کار ساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے (26)

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے (27)

اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش زندگی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا (28)

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قاتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی داد رسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہیں بھی بُری (29)

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (30)

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (26)

وَآتِلْ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا (27)

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعُدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (28)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ ۚ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُکْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ ۚ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۚ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا (29)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا (30)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ

کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور طلّس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر نیکیے لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے (31)

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گرد اگر دکھوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی (32)

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی (33)

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتنے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں (34)

اور (ایسی شیخوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (35)

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا (36)

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعَمُ الثَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (31)

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا (32)

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا أَكْلَاهَا وَلَمْ تَغْلَمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا (33)

وَكَانَ لَهُ شَرٌّ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا (34)

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (35)

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُّدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا (36)

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا
پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا (37)

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا (38)

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ اللہ چاہے، اللہ کے سوا
کوئی قوت نہیں ہے) کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد
میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو (39)

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر
عطا فرمائے۔ اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت
بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے (40)

یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا
سکو (41)

اور اس کے میوؤں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں
پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر
(حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا (42)

(اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ
ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا (43)

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی
ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے (44)

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی
ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس
کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ

اَکْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا (37)
لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا (38)

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا (39)

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَبِيبًا زَلَّاقًا (40)

أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا غُورًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا (41)

وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفِّهِ
عَلَىٰ مَا آتَقَفَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرُوشِهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ
أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا (42)

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا (43)

هَٰذَاكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ
خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (44)

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ
بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

تَذُرُوهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵

ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۴۵

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ ۚ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابٌ وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝۴۶
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۚ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۴۷

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۝۴۶
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ۝۴۷

وَعَرَضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۖ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاهُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۴۸

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ۝۴۸

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَا لِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۹

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا ۝۴۹

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۚ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۚ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے

بُسُّ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ⑤٠

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا
كُنْتُ مُنْخِذًا الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ⑤١
وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَوْبِقًا ⑤٢

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ
مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا
مَصْرَفًا ⑤٣

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ
الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ⑤٤
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ
إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أَلَّا وَلِيَيْنَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ⑤٥

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِثَمِي وَ مَا
أُنْذِرُوا هَزُونًا ⑤٦

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

(اللہ کی دوستی کا) برابر دل ہے ⑤٠

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے
وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور
میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ⑤١
اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو
جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو
بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان
کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے ⑤٢

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ
وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی
رستہ نہ پائیں گے ⑤٣

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے
لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان
سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ⑤٤

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع
کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز
اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا
معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ⑤٥

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ
(لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب
سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا
کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری
آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ⑤٦

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (57)

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (58)

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا (59)

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں (60)

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا (61)

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے (62)

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے

فَاعْرَضْ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (57)

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْعِدًا (58)

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا (59)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا (60)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (61)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي نَافِلًا لَّكُمَا فَاتَّخِذْ سَبِيلَكَ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (62)

قَالَ أَسْرَئِيلُ إِذْ أَوْيَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

اَذْكُرْكَ ۖ وَاَتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ (63)
 قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبِغُ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ اَثَارِ هِمَا قَصَصًا ۙ (64)
 فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۙ (65)
 قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰى اَنْ تُعَلِّمَنِيْ مِمَّا عَلَّمْتَ رُسُدًا ۙ (66)
 قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ (67)
 وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۙ (68)
 قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۙ (69)
 قَالَ فَاِنْ اَتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۙ (70)
 فَاَنْطَلَقَا ۚ وَحَتّٰى اِذَا سَارِكَبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۙ قَالَ اَخْرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۙ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۙ (71)
 قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا (63)
 (موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے (64)
 (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جسکو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا (65)
 موسیٰ نے (خضر) سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں (66)
 (خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے (67)
 اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر سکتے ہو (68)
 موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا (69)
 (خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں (70)
 تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی (71)
 (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا 72

صبر نہ کر سکو گے 72

قَالَ لَا تَأْخُذْ بَمَا نَسِيتُ وَ

(موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا 73

کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے 73

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا عُلَمًا

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا

فَقَتَلَهُ ۚ قَالَ أَقْتَلْتُمْ نَفْسًا زَكِيَّةً

ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ

بَغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے

ثُكْرًا 74

مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی 74

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا 75

ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ 75

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات

بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ

پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف

مِنْ لَّدُنِّي عَذْرًا 76

سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے 76

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَا أَهْلَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس

قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابْوَا أَنْ

پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ فَاَقَامَهُ ۚ قَالَ

جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا 77

(موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا)

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

معاضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) 77

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

(خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن

عَلَيْهِ صَبْرًا 78

ہوں 78

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا

يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْدَتْ أَنْ

ہو (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ

محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے۔

اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک

کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب

يَا خُذْ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝۷۹

وَأَمَّا الْعِلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ
فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَ
كُفْرًا ۝۸۰

فَارْتَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝۸۱

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ
يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ
كَنْزُهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۚ رَاحَةً مِّنْ
رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَلِكَ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۚ
قُلْ سَأَتْلُوهُمَا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳
إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَّبِعْنَاهُ
مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ سَبَبًا ۝۸۴

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝۸۵

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۚ قُلْنَا
يٰۤا الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَدِّبُ
وَأَمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶
قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ

دار کردوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ۷۹

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں
اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بد کردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی
اور کفر میں نہ پھنسا دے ۸۰

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ)
عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ۸۱
اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں
(رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا
اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار
نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ
نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام
میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی
حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ۸۲

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔
کہہ دو کہ اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ۸۳
ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا
سامان عطا کیا تھا ۸۴

تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ۸۵

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو
اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس
(ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین تم
انکو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار
کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) ۸۶

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بد کرداری سے) ظلم کرے

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا
ثَقِيلًا ۝۸۷

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنُقُولُ لَهُ مِنْ
أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸

ثُمَّ أَتْبَعْنَا سَبَّابًا ۝۸۹
حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَظْلِعُ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ
لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰

كَذَلِكَ ۚ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ۝۹۱

ثُمَّ أَتْبَعْنَا سَبَّابًا ۝۹۲
حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا
يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳

قَالُوا يَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴

قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَأَعِثُّونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵

أَتُوْنِي زُبْرَ الْحَدِيدِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا
سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی
طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اُسے بڑا عذاب دے گا ۝۸۷

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت
اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی
سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے ۝۸۸

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ۝۸۹

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو
دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم
نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ۝۹۰

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا
ہم کو سب کی خبر تھی ۝۹۱

پھر اس نے ایک اور سامان کیا ۝۹۲

یہاں تک کہ وہ دود یواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ
ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں
سکتے ۝۹۳

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج زمین
میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا
انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک
دیوار کھینچ دیں ۝۹۴

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا
ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا ۝۹۵

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام
جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ
(اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک
دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس
تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿96﴾

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ
طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ﴿97﴾
بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے
پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا
اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿98﴾

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر
پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور
پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ﴿99﴾
اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے ﴿100﴾

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں
اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے ﴿101﴾

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو
ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں
گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار
کر رکھی ہے ﴿102﴾

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے
نقصان میں ہیں ﴿103﴾

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔
اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے

انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ
قَالَ اتُّوْنِي ۖ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ﴿96﴾

فَمَا اسْطَاعُوا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا
اسْتَطَاعُوْا اِلَيْهِ نَقْبًا ﴿97﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَّبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّآءَ ۚ
وَكَانَ وَعْدُ رَّبِّيْ حَقًّا ﴿98﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّسُوجٌ فِي
بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَعَلْنَاهُمْ
جَمْعًا ﴿99﴾
وَ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ
عَرْضًا ﴿100﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِي غِطَآءٍ
عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيعُوْنَ
سَمْعًا ﴿101﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ
يَّتَّخِذُوْۤا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْ
اَوْلِيَاۥءَ ۚ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِيْنَ نَزْلًا ﴿102﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِاِلَآءِ خَسِرِيْنَ
اَعْمَالًا ﴿103﴾

الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ١٠٤

ہیں ١٠٤

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَلَا يُقِيمُونَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ١٠٥

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور
اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال
ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی
وزن قائم نہیں کریں گے ١٠٥

ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَاتَّخَذُوا الْآيَتِیَّ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ١٠٦
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ١٠٧

یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا
اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ١٠٦
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے
بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ١٠٧

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
جُزَاءً ١٠٨

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں
گے ١٠٨

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلَّمَتْ
رَبِّي لَتَفْعَلَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ
كَلِمَتُ رَبِّي وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ
مَدَدًا ١٠٩

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے
کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی
باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور
اس کی مدد کو لائیں ١٠٩

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا ١١٠

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری
طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔
تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ
عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
شریک نہ بنائے ١١٠

سورۃ مریم کی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ٩٨ آيَاتُهَا ٩٨ وَكُتِبَتْ فِيهَا ٦

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص ①

كَهَيْعَص ①

(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا

زَكَرِيَّا ②

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ③
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ
اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑤

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ⑥
وَأَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

يُزَكِّرِيَا إِذَا نَبَشِرْتُكُمْ بِلُغَمِ اسْمِهِ يَحْيَىٰ
لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عَتِيًّا ⑧

قَالَ كَذَلِكَ ⑨ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ
هَيْئٍ ⑨ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑩

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ⑪ قَالَ
إِنِّيكَ إِلَّا تَكَلَّمُ النَّاسُ ثَلَاثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ
إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ⑪

نے اپنے بندے زکریاؑ پر کی تھی ②

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ③
(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے
کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے
میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ④

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا
فرما ⑤

جو میری اور اولاد یعقوبؑ کی میراث کا مالک ہو۔ اور
(اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنا دے ⑥

اے زکریاؑ ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا
نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی
شخص پیدا نہیں کیا۔ ⑦

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔
جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی
انتہا کو پہنچ گیا ہوں ⑧

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا
ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا
نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں
سے بات نہ کر سکو گے ⑩

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے
پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ
کو) یاد کرتے رہو ⑪

يَجِيئُ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَاتَّبِعْهُ
الْحُكْمَ صَبِيحًا ۝۱۲

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ
تَقِيًّا ۝۱۳

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ۝۱۴

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ
يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ ۖ إِذِ
انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا
شَرِيفًا ۝۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا
بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ
إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ
لَا هَبَ لَكَ عَلَيْهِمْ كَيْفًا ۝۱۹

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ
يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝۲۰

قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَى
هَيْئٍ ۖ وَ لِنَجْعَلَنَّ آيَةً لِلنَّاسِ وَ
رَحْمَةً مِنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝۲۱

اے تجھی (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے
ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ۝۱۲

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ
پرہیزگار تھے ۝۱۳

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش
(اور) نافرمان نہیں تھے ۝۱۴

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے
اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام
اور رحمت ہے ۝۱۵

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ
اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی
گئیں ۝۱۶

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت)
ہمنے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک
آدمی (کی شکل) بن گیا ۝۱۷

(مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ
مانگتی ہوں ۝۱۸

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا
(یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں
پاکیزہ لڑکا بخشوں ۝۱۹

(مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر
نے چھوا تک نہیں۔ اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ۝۲۰

(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا)
تا کہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ)
رحمت (ومہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے ۝۲۱

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهَا مَكَانًا
قَصِيًّا ②②

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جُذْعِ
النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا ②③

فَمَا ذِلُّهَا مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا تَحَزَّنِي
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ②④

وَهَزَّنِي إِلَيْكَ بِجُذْعِ النَّخْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ②⑤

فَكُلِّيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۖ فَامَّا
تَرِيَّتِيْ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۖ فَقُوْلِيْ
إِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ
أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ②⑥

فَاتَتْ بِهَا قَوْمَهَا تَحِيْلُهُ ۖ قَالُوا
لِمَرِيْمٍ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ②⑦
يَا خُتْلُوْنَ مَا كَانَ أَبُوْكَ امْرَأًا
سَوْءًا ۖ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ②⑧

فَاشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ
مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ②⑨

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِي الْكِتَابَ
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ③⑩

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا مِّنْ أَيْنِ مَا كُنْتُ
وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ③①

تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر
ایک دور جگہ چلی گئیں ②②

پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں
کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی
ہوتی ②③

اس وقت ان کے نیچے کی جانب (فرشتے نے) ان کو آواز دی
کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک
چشمہ پیدا کر دیا ہے ②④

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ
کھجوریں جھڑ پڑیں گی ②⑤

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو
دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی
تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ②⑥

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس
لے آئیں وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے بُرا کام کیا ②⑦
اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ
تیری ماں ہی بد کار تھی ②⑧

تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا وہ بولے کہ ہم
اس سے کہہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ②⑨

(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے
کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ③⑩

اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے
صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز
اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ③①

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِي
جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ
أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳

ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَسْتَرْوْنَ ۝۳۴

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۚ
سُبْحَنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۳۵

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ
هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۳۶

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۳۷

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۚ يَوْمَ يَأْتُوتَنَّا
لَكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ۝۳۸

وَ أَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ
قُضِيَ الْأَمْرُ ۖ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ
هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۹

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ
عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝۴۰

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝۴۱

اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا
(بنایا ہے) اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ۝۳۲

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن
زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ۝۳۳

یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں
لوگ شک کرتے ہیں ۝۳۴

اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو
وہ ہو جاتی ہے ۝۳۵

اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی
عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے ۝۳۶

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو
لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے
روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ۝۳۷

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور
کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی
میں ہیں ۝۳۸

اور انکو حسرت (و افسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات
فیصل کردی جائے گی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے)
ہیں اور ایمان نہیں لاتے ۝۳۹

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے
وارث ہیں۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ۝۴۰

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر
تھے ۝۴۱

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں (42)

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا (43)

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے (44)

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں (45)

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا (46)

(ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے (47)

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا (48)

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا (49)

اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا (50)

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (42)

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا (44)

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُسَكِّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا (45)

قَالَ أَرَأَيْكَ أَنْتَ عَنْ إِلَهِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَا رَجُوكَ وَأَهْجُرُنِي مَلِيًّا (46)

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (47)

وَأَعْتَزُّكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَادْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (48)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (49)

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (50)

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ مُخْلِصًا وَّ كَانَ رَاسُوْلًا
نَبِيًّا ۝۵۱

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے
کے لئے نزدیک بلایا ۝۵۲
اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا
کیا ۝۵۳

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَّ كَانَ رَاسُوْلًا
نَبِيًّا ۝۵۴

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور
اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے ۝۵۵
اور کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے
نبی تھے ۝۵۶

وَ رَفَعْنٰهٗ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۚ وَ
مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَ مِمَّنْ
ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ
وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا
تَتْلٰى عَلَيْهِمُ الْاٰتِ الرَّحْمٰنُ خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۝۵۸

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا ۝۵۷
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل
کیا (یعنی) اولاد آدمؑ میں سے اور ان لوگوں میں سے جن
کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ
اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو
ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے
ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور
روتے رہتے تھے ۝۵۸

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے
نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے
لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ۝۵۹

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهْوٰتِ
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا ۝۵۹

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ⑥0

(یعنی) بہشت جاودانی میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ) نیکو کاروں کے سامنے آنے والا ہے ⑥1
وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کے لئے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ⑥2

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ⑥3
اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ⑥4

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ⑥5
اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ⑥6

کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ⑥7
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے) ⑥8
پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ
لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ⑥0

جَنَّتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ⑥1

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ⑥2
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ⑥3

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا
بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ
ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ⑥4

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَبِيًّا ⑥5

وَيَقُولُ الْاِنْسَانُ اِذَا مَاتَ
لَسَوْفَ اُخْرَجْ حَيًّا ⑥6

اَوْ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ⑥7

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِیْنَ ثُمَّ
لَنَحْضُرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ⑥8

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ اٰیٰتَهُمْ

أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ٦٩

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أُولَىٰ بِهَا صِلِيًّا ٧٠

وَ إِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ٧١

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ٧٢

وَ إِذَا تَتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَا آمِئُ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا ٧٣

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَ سِرًّا ٧٤

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاءَ مَا يُوْعَدُونَ ۖ إِنَّمَا الْعَذَابُ وَ إِنَّمَا السَّاعَةُ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا ٧٥

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَلْقِيتُ الصَّلِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَرَدًّا ٧٦

أَفَرَأَيْتِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالِ لَأُوتَيْنَ مَا لَا وَ وَلَدًا ٧٧

جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے ٦٩

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ٧٠

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ٧١

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ٧٢

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ ٧٣

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ٧٤

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ٧٥

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ٧٦

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ٧٧

أَظْلَمَ الْغَيْبِ أَمْ اِتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ (78)

كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۖ (79)

وَنُرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۖ (80)

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ (81)

كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۖ (82)

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْوَرُهُمْ أَفْرًا ۖ (83)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعْدُهُمْ عَذًّا ۖ (84)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۖ (85)

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ۖ (86)

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ (87)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۖ (88)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۖ (89)

تَكَادُ السَّمُوتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

لَهُ یعنی آکساتے رہتے ہیں

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ (78)

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں (79)

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور اکیلا ہمارے سامنے آئے گا (80)

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (81)

ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بیچتے کرتے رہتے ہیں (83)

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں (84)

جس روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے (85)

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے جائیں گے (86)

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو (87)

اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے (88)

(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو (89)

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر

هَذَا ٩٠

أَنْ دَعَا الرَّحْمَنَ وَلَدًا ٩١

وَمَا يَتَّبِعِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ

وَلَدًا ٩٢

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنَ عَبْدًا ٩٣

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ٩٤

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ٩٥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

وُجْدًا ٩٦

فَأَنَّمَا يُسِّرُّهُ بِلسَانِكَ يُبَشِّرُ بِهِ

الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرُ بِهِ قَوْمًا لَّدَا ٩٧

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

هَلْ تَحْسُ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ

تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ٩٨

پڑیں ٩٠

کہ انہوں نے اللہ کیلئے بیٹا تجویز کیا ٩١

اور اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ٩٢

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے

رو برو بندے ہو کر آئیں گے ٩٣

اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور

(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ٩٤

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے

حاضر ہوں گے ٩٥

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت

(مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ٩٦

(اے پیغمبر!) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان

(نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری

پہنچا دو۔ اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ٩٧

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا

ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی

بھنک سنتے ہو ٩٨

سورہ طہ کی ہے اور اس میں ایک سو پچیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طہ - ١

(اے محمد) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم

مشقت میں پڑ جاؤ ٢





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طہ ١

مَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ٢

إِلَّا تَذَكَّرَ لَّيْمَنٌ يَّخْشَى ③

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ④

یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ④

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ⑤
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ⑥

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ⑥

وَإِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ⑦

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ⑧

وہ معبود (برحق) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑨

اور کیا تمہیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے ⑨

إِذْ رَأَيْنَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا أَلْعَلَّيْ اتَّيَكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں ⑩

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ⑪

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰؑ ⑪

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْذِمْنِي نَعْلَمِكَ إِنَّكَ بِأَلْوَادِ الْمُقَدَّسِينَ طَوًى ⑫

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو ⑫

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑬

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سُنو ⑬

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑭

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ⑭

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے (15)

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ (16)

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ (17) انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں (18)

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو (19) تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا (20)

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے (21)

اور اپنا ہاتھ بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا و ملتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے) (22) تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں (23)

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے (24)

کہا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے (25)

اور میرا کام آسان کر دے (26)

اور میری زبان کی گرہ کھول دے (27)

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں (28)

اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر (مددگار) مقرر فرما (29)

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيَجْزِيَ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى (15)

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى (16)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَى (17)

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ أَهْشُبُ بِهَا عَلَى غَنَمِي وَ لِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَى (18)

قَالَ أَلْقَهَا يُمُوسَى (19)

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى (20)

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى (21)

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى (22) لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى (23)

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (24)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (25)

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (26)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي (27)

يَقْفَهُمْ أَتَوَلَّى (28)

وَاجْعَلْ لِي زَئِيرًا مِنْ أَهْلِي (29)

هُرُونَ أَخِي ③٠

أَشَدُّ دِيَةً أُرِي ③١

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ③٢

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ③٣

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ③٤

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ③٥

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَى ③٦

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ③٧

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى ③٨

أَنْ أَقْدِفِيهِ فِي الثَّابُوتِ فَأَقْدِفِيهِ

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

يَا خُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ③٩

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ④٠

وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ④١

إِذْ تَتَشَىٰ أَخْطَاكَ فَتَقُولُ هَلْ

أَدْلُكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ④٢ فَرَجَعْتُكَ

إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

تَحْزَنَ ④٣ وَكَتَلْتَ نَفْسًا فَجَجَيْتَكَ

مِنَ الْغَمِّ وَكَتَلْتَ قُتُونًا ④٤ فَلَيْتَ

سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ④٥ ثُمَّ جِئْتَ

عَلَىٰ قَدَرٍ يَمُوسَى ④٦

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ④٧

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو ③٠

اس سے میری قوت کو مضبوط کر ③١

اور اسے میرے کام میں شریک کر ③٢

تا کہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ③٣

اور تجھے کثرت سے یاد کریں ③٤

تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ③٥

فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ③٦

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ③٧

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا

ہے ③٨

(وہ یہ تھا) کہ اسے صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال

دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا

دشمن اسے اٹھالے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف

سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور

اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ③٩

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں

تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم

نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں

ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو

ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار)

آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر

اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے ④٠

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے ④١

إِذْ هَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي ④٢

إِذْ هَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ④٣
فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ④٤

قَالَا رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ④٥

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا
أَسْمِعُ وَأَأْمُرُ ④٦

فَأَتَيْنَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَىٰ ④٧

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ
عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ④٨

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَىٰ ④٩

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ⑤٠

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ⑤١
قَالَ عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ

لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَىٰ ⑤٢
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور
میری یاد میں سستی نہ کرنا ④٢

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ④٣
اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر
جائے ④٤

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ
ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ④٥
(اللہ نے فرمایا) کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں
(اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ④٦

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار
کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے
کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے
پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے
ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ④٧

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے
اس کے لئے عذاب (تیار) ہے ④٨

(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا
کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ④٩

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و
صورت بخشی پھر راہ دکھائی ⑤٠

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ⑤١
کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں

(لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ⑤٢
وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش

بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں (53)

(خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پايوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں (54) اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے (55) اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا (56)

کہنے لگا کہ موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو (57) تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) (58) (موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت¹ کے وقت اکٹھے ہو جائیں (59) تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا (60)

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا (61) تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے (62)

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے

سَلَكْ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ أَرْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى (53)

كُلُوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَى (54) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (55) وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ آبَى (56)

قَالَ أَجِئْتَنَا لِنُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَٰمُوسَى (57) فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا ۖ أَ لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَ لَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى (58) قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ يُجْشَرَ النَّاسُ ضُجًى (59)

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى (60) قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى (61)

فَتَنَادَوْا آمُرْهُمْ بِدِينِهِمْ وَ أَسْرُوا النَّجْوَى (62)

قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِنَّ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ

جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔
اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں ⑥3

تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ
آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ⑥4
بولے کہ موسیٰ! یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں)
پہلے ڈالتے ہیں ⑥5

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں
ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال
میں ایسی آنے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں ⑥6

(اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ⑥7
ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو ⑥8
اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے
ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی جو
کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے
ہیں اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ⑥9

(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور)
کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے ⑦0
(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم
اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے
جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں
(جانب) خلاف سے کٹا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی
چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے
کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ⑦1

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقَتِكُمُ
الْمِثْلُ ⑥3

فَاجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتَوُوا صَفًّا
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ⑥4
قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تَتْلِيَنَا وَإِمَّا
أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ⑥5
قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهُمْ سَائِلُونَ ⑥6

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى ⑥7
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ⑥8
وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا
صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٍ
وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ⑥9

فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ⑦0
قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَ
أَجْرُكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلَبَكُمْ
فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا
أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْلَى ⑦1

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا

اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو تمکو جو حکم دینا ہو دے دو اور تم جو حکم دے سکتے ہو وہ

صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) (72)
ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (73)

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا (74)

اور جو اس کے رو برو ایماندار ہو کر آئیگا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں (75)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا (76)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر (77)

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (78)

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا (79)

اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور

مِنَ الْبَيْتِ وَالزَّيْ فَطَرْنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۚ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (72)

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِئَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْلَى (73)

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى (74)

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْأَعْلَى (75)

جَنَّتْ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاؤُا مَن تَزَكَّى (76)

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اسْرِبْ بِعِبَادِي فَأَضْرِبْ لَهُمُ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۚ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى (77)

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (78)

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى (79)

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ

الطُّورِ الْآيِينَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ
الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (80)

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ لَا
تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَ
مَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى (81)
وَ إِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ آمَنَ
وَ عَمِلَ صَالِحًا مِّمَّا هَتَدَى (82)

وَ مَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰ مُوسَى (83)
قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي وَ عَجَلْتُ
إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى (84)

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ
بَعْدِكَ وَ أَصْلَهُمُ السَّامِرِيُّ (85)
فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ
أَسْفَاهُ قَالَ يُقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَ فَطَالَ عَلَيْكُمْ
الْعَهْدُ أَمْ أَرَادْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُ
مَّوْعِدِي (86)

قَالُوا مَا آخُلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا
وَ لَكِنَّا حَسِبْنَا أَوْدَارًا مِّنْ زِينَةِ
الْقَوْمِ فَقَدْ فُتِنَّا فَكَذَلِكَ أَلْقَى
السَّامِرِيُّ (87)

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ

کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلوی نازل
کیا (80)

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو
کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل
ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا (81)

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر
سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں (82)
اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں)
کیوں جلدی کی؟ (83)

کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے
تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو (84)
فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں
ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے (85)

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس
آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار
نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی)
مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر
پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم
نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا (86)

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف
نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے
ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور
اسی طرح سامری نے ڈال دیا (87)

تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب

خَوَاسِرًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ
مُوسَىٰ فَتَنَسَّىٰ ۖ (88)

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ
قَوْلًا ۖ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا (89)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ
يَقُومُوا إِنِّي أَفْتِنُكُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا
أَمْرِي (90)

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ
حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ (91)
قَالَ يُهْرُؤُنَ مَا مَنَعَكَ إِذْ
رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا (92)

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي (93)
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي
وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي (94)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَاْمِرِي (95)
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلْتُ لِي
نَفْسِي (96)

جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود
ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں (88)

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں
دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا
ہے (89)

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو
اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور
تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور
میرا کہا مانو (90)

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ
آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے (91)
(پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو
دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (92)

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم
نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ (93)
کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ
پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے
بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ خاطر
نہ رکھا (94)

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ (95)
اس نے کہا میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی
تو میں نے اس فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی
بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا
اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (96)

(موسیٰؑ نے) کہا جاتجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا۔ اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے (97)

تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (98)

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (99)

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (100)

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (بتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے بُرا ہوگا (101)

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی (102)

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو (103)

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت تمہیں ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک روز ٹھیرے ہو (104)

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا (105)

قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا (97)

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (98)

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا (99)

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا (100)

خَالِدِينَ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا (101)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (102)

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا (103)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا (104)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا (105)

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝⁽¹⁰⁶⁾

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝⁽¹⁰⁷⁾

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّاحِطِينَ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝⁽¹⁰⁸⁾

يَوْمَئِذٍ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝⁽¹⁰⁹⁾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝⁽¹¹⁰⁾

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝^ط
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝⁽¹¹¹⁾

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝⁽¹¹²⁾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝⁽¹¹³⁾

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝⁽¹¹⁴⁾

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝⁽¹¹⁵⁾

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۝⁽¹⁰⁶⁾

جس دن نہ تم کچی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝⁽¹⁰⁷⁾

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ۝⁽¹⁰⁸⁾

اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝⁽¹⁰⁹⁾

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ۝⁽¹¹⁰⁾

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نا مراد رہا ۝⁽¹¹¹⁾

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۝⁽¹¹²⁾

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے ۝⁽¹¹³⁾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝⁽¹¹⁴⁾

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا ۝⁽¹¹⁵⁾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوانہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ تنگے (118)

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119) تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدمؑ بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو (120)

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (121)

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

فرمایا کہ دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى (116)

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى (117)

إِنَّ لَكَ أَلًا تَجُوعُ فِيهَا وَ لَا تَعْرَى (118)

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى (119) فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَى (120)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَ عَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى (121)

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَأَمَّا يَاتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى (123)

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى (124)

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے
کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری
آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو
بھلا دیں گے (126)

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر
ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت
کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے (127)

کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم
ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے
رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں
کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (128)

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے
صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو
چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (129)

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے
نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے
پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں
بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر
کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ (130)

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں)
آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش
کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی
ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے (131)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی
وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا
وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنٰسٰی (126)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ
یُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِ ط وَ لَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی (127)

اَفَلَمْ یَهْدِیْهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ط
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّعُوْلِ (128)

وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ
لَکَانَ لِرَاْمَا وَاَجَلٌ مُّسَمًّی (129)

فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَاَوْ اٰتٰی الْیَلِ
فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰی (130)

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا
مَتَّعْنٰیہٗ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةً
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَهُمْ فِیْہِ ط
وَسِرٰۤیۡ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی (131)

وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ

سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (132) اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (133)

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (134) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

سورۃ انبیاء کی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (1) ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلے ہوئے سنتے ہیں (2)

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو (3)

عَلَيْهَا لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (132) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (133)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنُتِّبِعَ آيَاتِكَ مِّن قَبْلِ أَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزَى (134)

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (135)

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ 112 آيَاتُهَا 7 رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (1) مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَعْوَاهُ وَّهُمْ يَلْعَبُونَ (2)

لَا هِيَءَ قُلُوبُهُمْ ۚ وَاسْرُوا النَّجْوَى ۚ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ هَلْ هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُونَ (3)

(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④

بلکہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر معجزے دے کر) بھیجے گئے تھے (اس طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے ⑤

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥

اور ہم نے تم سے پہلے مردہ ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ⑦

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧

پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیے ⑪

جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ⑫

مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید تم

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ④

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ
اِفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا
بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ إِلَّا وَلَوْ ⑤

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الدِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑦

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَافُكُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ⑧

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا السُّرِفِينَ ⑨

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑩

وَكَمْ قَصْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ⑪

فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَاءِ إِذَا هُمْ مِنْهَا
يَرْكُضُونَ ⑫

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُسْأَلُونَ 13

قَالُوا يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ 14
فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَدِيعِينَ 15

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِثِينَ 16

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ
مِنْ لَدُنَّا إِنَّا كُنَّا فَعِلِينَ 17
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَذَمُّهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ 18

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ 19
يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَا يَفْتُرُونَ 20

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ دُونِ
رَبِّهِمْ يُنْشِرُونَ 21

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ
لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ 22

سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے 13

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے 14
تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے
ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا
کر ڈھیر کر دیا 15

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان
دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں
کیا 16

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں
تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے 17
(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا
سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور
جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے 18

اور جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا
ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی
عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں 19
رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ وہ تھکتے
ہیں) نہ تھمتے ہیں 20

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود
بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا
کریں گے؟ 21

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو
زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ
بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے 22

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۚ (23)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلُ
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعَى
وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلُ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ (24)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (25)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا
سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ (26)

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ
بِمِصْرِهِ يَعْمَلُونَ (27)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ (28)

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ
دُونِهِ قَدْ لِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (29)

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا
فَفَقَطَّهِنَّآ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ (30)

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ
لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرش ہوگی (23)

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں کہہ دو کہ
(اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور)
میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے
(پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات
یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس
لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (24)

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی
بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت
کرو (25)

اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ اس
کے عزت والے بندے ہیں (26)

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل
کرتے ہیں (27)

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب
سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش
نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ
اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (28)

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود
ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (29)

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں
ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار
چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں
نہیں لاتے (30)

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَاسِيًا أَنْ
تَبْتَذِرَهُمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا
سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ③١

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ
وَهُمْ عَنْ أَلْبَتِهَا مُعْرِضُونَ ③٢

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ③٣

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ
أَفَايُنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ③٤

كُلُّ نَفْسٍ ذَاقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْؤُكُمْ
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةٌ ۖ وَإِلَيْنَا
تُرْجَعُونَ ③٥

وَإِذَا رَأَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي
يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ
الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ ③٦

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ
سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ③٧

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ③٨

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا
يَكْفُورُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ)
سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے
بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ③١

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری
نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ③٢

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو
بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان
میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ③٣

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام
نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ③٤

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تو لوگوں کو سختی اور
آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم
ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ③٥

اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے
ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر
(برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے نام
سے منکر ہیں ③٦

انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے
بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں
گا تو تم جلدی نہ کرو ③٧

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید
(ہے وہ) کب (آئے گا) ③٨

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر
سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی

ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدِّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾

قُلْ مَن يَحْكُمُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

أَمْرٌ لَهُمُ الْهَتْةُ تَسْعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾

وَلَكِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ

پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ﴿٣٩﴾

بلکہ قیامت ان پر ناگہاں واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿٤٠﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ﴿٤١﴾

کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿٤٢﴾

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے ﴿٤٣﴾

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿٤٤﴾

کہہ دو کہ میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿٤٥﴾

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بخشی ہم بیشک گنہگار تھے ﴿٤٦﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

الْقِيلَةِ فَلَا تَطْلُمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَ
 اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
 اَتَيْنَاهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَسِبِينَ (47)
 وَ لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ
 الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً وَ ذِكْرًا
 لِلْمُتَّقِينَ (48)

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ
 هُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ (49)
 وَ هَذَا ذِكْرُ مُبْرِكٍ اَنْزَلْنَاهُ
 اَفَاَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ (50)

وَ لَقَدْ اَتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدًا مِنْ
 قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ (51)
 اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ
 السَّمَاثِيْلُ الَّتِي اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (52)

قَالُوْا وَ جَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عٰكِدِينَ (53)

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَاؤُكُمْ
 فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (54)

قَالُوْا اَجْتَنَّا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
 اللَّعِبِيْنَ (55)

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَ اَنَا
 عَلٰى ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ (56)

وَ تَاللّٰهِ لَا كِيْدَنَّ اَصْنَآمَكُمْ بَعْدَ

تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی
 کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو
 لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (47)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں)
 فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی
 کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے (48)

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا
 بھی خوف رکھتے ہیں (49)

اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا
 تم اس سے انکار کرتے ہو؟ (50)

اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم
 ان (کے حال) سے واقف تھے (51)

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا
 مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو (52)

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش
 کرتے دیکھا ہے (53)

(ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے
 باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے (54)

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم
 سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو (55)

(ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں
 اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور

میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں (56)
 اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں

أَنْ تُولُوا مُدْبِرِينَ ۝۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝۵۸

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهَتِنَا إِنَّهُ

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝۵۹

قَالُوا سُبْحَانَنِي يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ

لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝۶۰

قَالُوا فَاتُّوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝۶۱

قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهَتِنَا

يَا إِبْرَاهِيمُ ۝۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا

فَسَأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝۶۳

فَرَجَعُوا إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا

إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝۶۴

ثُمَّ نَكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝۶۵

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶

أَفِ لَكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶۷

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا إِلَهَتَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝۶۸

تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۝۵۷

پھر ان کو ٹوڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو

(نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۝۵۸

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے

کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ۝۵۹

لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے

ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں ۝۶۰

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ

رہیں ۝۶۱

(جب ابراہیم آئے توبت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا

یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟ ۝۶۲

(ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے

کیا (ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ۝۶۳

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے

بیشک تم ہی بے انصاف ہو ۝۶۴

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا۔ (اس پر بھی ابراہیم سے

کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ۝۶۵

(ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی

چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ

نقصان پہنچا سکیں؟ ۝۶۶

تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا

تم عقل نہیں رکھتے؟ ۝۶۷

(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا

ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ۝۶۸

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی (بن جا) 69

ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے اُنہی کو نقصان میں ڈال دیا 70

اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سر زمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی 71

اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحقؑ عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا 72

اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے 73

اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور بد کردار لوگ تھے 74

اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے 75

اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) اح (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی 76

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا 77

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ 69

وَ اَسْرٰدُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِْسِرِيْنَ 70

وَ نَجَّيْنٰهُ وَاٰلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ 71

وَ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ ۚ وَ يٰعْقُوْبَ نٰفِلَةً ۚ وَ كَلَّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ 72

وَ جَعَلْنٰهُمْ اٰيَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فَعَلِ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتٰى الزَّكٰوةَ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ 73

وَ لُوْطًا اَتَيْنٰهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا ۖ فَمَسَقِيْنَ 74

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ 75

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ 76

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا ۖ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ 77

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا ۖ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ 77

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا ۖ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ 77

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا ۖ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ 77

و دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي
الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اور داؤد اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک
کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی
بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم
ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿78﴾

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَ كَلَّا
اٰتَيْنَا
حُكْمًا وَ عَلَمًا ۚ وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرُ ۚ وَ كُنَّا
فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔
اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا
تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے
ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا
اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿79﴾

وَ عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُؤْسٍ لِّكُم
لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَّاسِكُمْ ۚ فَهَلْ
اَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا
بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم
کو شکر گزار ہونا چاہیے ﴿80﴾

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي
بِاَمْرِىَ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِى بَرَكْنَا
فِيهَا ۚ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾

اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع (فرمان) کر دی تھی۔ جو
ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی۔ (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿81﴾

وَ مِّنَ الشَّيْطٰنِ مَن يَّغْوِصُونَ لَهٗ
وَ يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ
وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِينَ ﴿٨٢﴾

اور جنوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ
ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس
کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿82﴾

وَ اَيُّوبَ ۚ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِى
مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّحِيْمِينَ ﴿٨٣﴾

اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار
سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر
رحم کرنے والا ہے ﴿83﴾

فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِّنْ
ضُرٍّ ۚ وَ اَتَيْنَاهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرًا لِّلْعٰبِدِينَ ﴿٨٤﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ
دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشنے) اور
عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿84﴾

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ
كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝۸۵

اور اسماعیل اور ادريس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب
صبر کرنے والے تھے ۝۸۵

وَادْخُلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ
مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۶

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ۝۸۶

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي
الظُّلُمِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَنَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ۝۸۷

اور مچھلی والے (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض
ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان
پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو)
پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے
(اور) بیشک میں قصور وار ہوں ۝۸۷

فَلَسْتَ جِنًا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝۸۸

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور
ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ۝۸۸

وَذَكَرَ يَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ
لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِينَ ۝۸۹

اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو
پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر
وارث ہے ۝۸۹

فَلَسْتَ جِنًا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى
وَأَصْلَحْنَاهُ زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا
يُسرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا
رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا
خُشِعِينَ ۝۹۰

تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی
بیوی کو اولاد کے قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کرنیکیاں
کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے
آگے عاجزی کیا کرتے تھے ۝۹۰

وَالَّتِي أَحْصَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا
آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝۹۱

اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو
محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی رُوح پھونک دی اور
ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا ۝۹۱

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝۹۲

یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا
پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ۝۹۲

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ
إِلَيْنَا لَرَجْعُونَ ۙ (93)

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدِهِ ۚ وَإِنَّا
لَهُ كَاتِبُونَ ۙ (94)

وَ حَرَّمَ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ
لَا يَرْجِعُونَ ۙ (95)

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۙ (96)

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ
يُؤْيَلْنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۙ (97)

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
حَصْبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ۙ (98)
لَوْ كَانَ هُوَ آلَ إِلَٰهَةٍ مَّا وَّرَدُوهَا ۖ
وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۙ (99)

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ ۖ وَ هُمْ فِيهَا
لَا يَسْمَعُونَ ۙ (100)

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا
الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۙ (101)
لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَ هُمْ فِي
مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۙ (102)

اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر)
سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں (93)

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش
رائیگاں نہ جائیگی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال)
لکھ رہے ہیں (94)

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ
(رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے (95)

یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ
ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں (96)

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگاہ کافروں
کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے
شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم
(اپنے حق میں) ظالم تھے (97)

تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن
ہوں گے (اور) تم اس میں داخل ہو کر رہو گے (98)
اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ
ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے (99)

وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں
گے (100)

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو
چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے (101)

(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو
کچھ انکا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور
لطف) میں ہمیشہ رہیں گے (102)

ان کو (اس دن) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ

دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (103)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں (104)

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے (105)

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے (106)

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (107)

کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ (108)

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے (109)

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے (110)

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) (111)

لَا يَحْزَنُهُمُ الْقَدْْرُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (103)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجْلِ لِلْكِتَابِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ (104)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (105)

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ (106)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (107)

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (108)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ ادْنِمْكُمْ عَلَى سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ (109)

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ (110)

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّه فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (111)

(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (112)

سورہ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے (1)

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (حال یہ ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھکو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے (2)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا (4)

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا توہڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں اور ہم جس کو

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ (112)

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا 78 رُكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (1)
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَ مَا هُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ (2)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ (3)

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَاِنَّهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ اِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيْرِ (4)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَ نَقُرُّ

چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور

طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ⑤

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑥

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور

اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ⑦

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ⑧

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے ⑨

(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ⑩

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو

فِي الْأَرْضِ حَامٍ مَا نَشَاءُ إِلَى آجِلٍ مُّسِيٍّ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَابَتْ وَ انبَثَّتْ مِنْ كُلِّ رَوْحٍ بِهِيجٍ ⑤

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخَيِّ الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ⑦ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ لَا هُدًى وَ لَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ⑧

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ نُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑨

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑩

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَى

حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۱

کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے ⑪

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ وَما لَا يَنْفَعُهُ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝۱۲

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ⑫

يَدْعُوا لِمَنْ ضَرَّةٌ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۗ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْسَ الْعَشِيرُ ۝۱۳

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا ⑬

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝۱۴

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ⑭

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ⑮

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ⑯

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان

1۔ مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کے سوا کوئی کسی کے حالات کو نہیں بدلا سکتا

(سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (17)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (18)

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) انکے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (19)

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی (20)

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے (21)

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کہ وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ اچکھتے رہو (22)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے گنگن پہنائے جائیں

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ^ط إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (17)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ^ط وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ^ط وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (18)

هَذَانِ خَصْمَيْنِ اِخْتَصِمَا فِي رَبِّهِمْ^ط فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ^ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ (19)

يُصْهِرُ بِهِمْ مَّا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ (20)

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حديدٍ (21)

كَلَّمَآ اَرَادُوْا اَنْ يَخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا^ط وَذُوقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (22)

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا اَنْهٰرٌ يُحَلَّلُوْنَ فِيْهَا

گے اور موتی - اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا (23)

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی (24)

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (25)

اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (26)

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں (27)

تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چارپایہ مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ (28)

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (23)

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ (24)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُزِقْهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ (25)

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (26)

وَإِذْ قَالَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (27)

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ وَالْفَقِيرِ (28)

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُؤْتُوا نَذْرَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

الْعَبِيقُ 29

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ
لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ 30

کریں 29

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے
مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے
حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے
ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں
کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو 30

حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ 31

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر
اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ
گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے
اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک
دے 31

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ
فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ 32

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ
نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی
پرہیزگاری میں سے ہے 32

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ 33

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں
پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح
ہونا) ہے 33

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةٍ ۚ الْأَنْعَامُ ۖ قَالَ هُكُمُ
إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۖ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ 34

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر
دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں
(ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو
تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور
عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو 34

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے
ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور

أَصَابَهُمْ وَالْمُتَّقِينَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾

وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَيْرَةٌ ۚ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ
جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

لَن يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
هَدَاكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ
آمَنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُورٍ ۚ ﴿٣٨﴾

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَتِّلُونَ بِأَنفُسِهِمْ
ظُلُمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ
لَقَدِيرٌ ۚ ﴿٣٩﴾

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا
اللَّهُ ۚ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ صَوَامِعُ
وَبِيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ

نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا
ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿35﴾

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ
مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی
کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب
پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ
رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم
نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿36﴾

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک
تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو
تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے
تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے
پیغمبر) نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿37﴾

اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔
بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے
والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿38﴾

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو
اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور
اللہ (انکی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿39﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے
(انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا
پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا
رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے
اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں

کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساذ کر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے (40)

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے (41)

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں (42)

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی (43) اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰ ابھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا (44)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) (45)

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں (46)

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بیشک

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلْيَنْصَرِنَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (40)

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (41)

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ (42) وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ (43)

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَى فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (44)

فَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْسَ مُعْطَلَةٌ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ (45)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (46)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۖ وَإِنَّ يَوْمًا

تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے (47)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (48)

(اے پیغمبر!) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں (49)

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے (50)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں (51)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے (52)

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔

بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں (53)

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے

عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةِ مِمَّا تَعُدُّونَ (47)

وَكَايُنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَى الْمَصِيرِ (48)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (49)

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (50)

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (52)

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (53)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ

عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (54)

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو (55)

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے (56)

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (57)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (58)

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے (59)

یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (60)

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے (61)

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ

لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (54)

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَّةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ (55)

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (56)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (57)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (58)

لَيَدْخُلْنَهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ (59)

ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ بَغِيَ عَلَيْهِ لَيَكْصُرَنَّ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (60)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (61)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ⑥2

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ⑥3
إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ⑥3

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ⑥4
وَأَنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥4

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ ⑥5 وَ يُسَبِّحُ السَّمَاءُ أَنْ
تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ⑥5

اللَّهُ بِالنَّاسِ لَئِئِنْ رَأَوْهُ فَقَدْ رَاحِيْمٌ ⑥5
وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ⑥6 إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ⑥6

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ
وَأَدْعُ إِلَى رَبِّكَ ⑥7 إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى
مُسْتَقِيمٍ ⑥7

وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ⑥8

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ⑥9

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ

کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ
رفع الشان اور بڑا ہے ⑥2

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو
زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار
ہے ⑥3

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا
ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ⑥4

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے
تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی
کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا
ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ

لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ⑥5
اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مانتا ہے پھر
تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ⑥6

ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی
ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا
نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے
رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ⑥7

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو
اللہ ان سے خوب واقف ہے ⑥8

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت
کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا ⑥9

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ

اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے (70)

اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (71)

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے (72)

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (73)

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے (74)

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (75)

وَالْأَرْضُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ ۙ كِتَابٌ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (70)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ (71)

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بَِيِّنَاتٍ نَّعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۚ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ بِشِرِّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ أَلْتَأْتُوا وَعَدَ اللَّهِ ۚ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (72)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلٍ فَاسْتَعِزُّوْا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَ إِنْ يَّسْلُبُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (73)

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (74)

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ۚ وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (75)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُنُوا

وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا

الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ

اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الْدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللهِ ۚ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ

الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾

جوان کے آگے ہے اور جوان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف

ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿76﴾

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے رہو اور اپنے

پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

فلاح پاؤ ﴿77﴾

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس

نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی

نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا

دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا

نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے

تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم

لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور

اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے

اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿78﴾

سورۃ المؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے ①

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ②

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ④

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جوان کے ملک ہوتی

ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ⑥

اور جوان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

سورۃ المؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے ①

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ②

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ④

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جوان کے ملک ہوتی

ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ⑥

اور جوان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

هُمُ الْعَدُوْنَ ۚ ⑦

کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ⑦

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں ⑧

رَاعُونَ ۚ ⑧

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ⑨

يُحَافِظُونَ ۚ ⑨

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۚ ⑩

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ⑩

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفَرْدَوَسَ ۚ هُمْ

(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور)

فِيهَا خَالِدُونَ ۚ ⑪

اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا

مِّنْ طِينٍ ۚ ⑫

ہے ⑫

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ

پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر

مَكِينٍ ۚ ⑬

رکھا ⑬

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر

الْعَلَقَةَ مَضْغَةً فَخَلَقْنَا الْبُضْغَةَ

بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست)

عَظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظَمَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ

چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ تو

أَنشأَهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ

سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ⑭

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۚ ⑭

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ لَنَبِيَّتُونَ ۚ ⑮

پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو ⑮

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۚ ⑯

پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ⑯

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ

اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان

طَرَائِقَ ۚ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⑰

غَافِلِينَ ۚ ⑰

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی

فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّا عَلَىٰ

نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اس کے نابود

ذَهَابٍ بِهِ لَقْدِ رُؤُنَ ۝۱۸

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ تُخَيْلٍ
وَأَعْنَابٍ ۖ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاحٍ
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹

وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ
تَنبُثُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّيْلِ ۝۲۰

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۲۲
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
فَقَالَ يَقُومُوا عِبَادُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنَ الْغَيْرِ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۲۳

فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا
سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝۲۴

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۲۵

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ۝۲۶

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَ

کر دینے پر بھی قادر ہیں ۝۱۸

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے
پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ۝۱۹

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سیناء میں
پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے
روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ۝۲۰

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے
کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ)
پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت
سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝۲۱

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۝۲۲
اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے
ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۝۲۳

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی
جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ
دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں ۝۲۴

اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے
میں کچھ مدت انتظار کرو ۝۲۵

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو
میری مدد کرو ۝۲۶

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بَاعَيْنَا وَوَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّوَرُّدُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ
إِنَّهُمْ مُعْرِقُونَ ﴿٢٧﴾

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور
تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے
حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دودو کشتی
میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کی جنکی نسبت
ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا
ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ
ضرور ڈوب دیئے جائیں گے ﴿٢٧﴾

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلِّ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا
شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے
جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی ﴿٢٨﴾

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ
اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿٢٩﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ إِنْ كُنَّا
لَبَتَّلِينَ ﴿٣٠﴾

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش
کرنی تھی ﴿٣٠﴾

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٣١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا
کی ﴿٣١﴾

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان
سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے ہو؟ ﴿٣٢﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَ
أَسْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هَذَا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۖ يَأْكُلُ مِمَّا
تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے
آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے
ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا
آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ
بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی

تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾

وَلَيْنَ أَطْعَمَكُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ

إِذَا الْخُسُوفُونَ ﴿٣٤﴾

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ

تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُّخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لِمَا تُوْعَدُونَ ﴿٣٦﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَارِعِينَ ﴿٣٧﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُذِّبْتُ ﴿٣٩﴾

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ

نُذِيرِينَ ﴿٤٠﴾

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

غُثَاءً فَبَعْدًا لِتَقْوِمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

آخَرِينَ ﴿٤٢﴾

مَا تَسْبِيحُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا

جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

پیتا ہے ﴿٣٣﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے

میں پڑ گئے ﴿٣٤﴾

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ اور مٹی ہو جاؤ گے

اور ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے)

نکالے جاؤ گے؟ ﴿٣٥﴾

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید

اور (بہت) بعید ہے ﴿٣٦﴾

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے

اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے ﴿٣٧﴾

تو یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹا افتراء کیا

ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ﴿٣٨﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا

ہے تو میری مدد کر ﴿٣٩﴾

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے پشیمان ہو کر رہ

جائیں گے ﴿٤٠﴾

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ

پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت

ہے ﴿٤١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا

کیں ﴿٤٢﴾

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے

رہ سکتی ہے ﴿٤٣﴾

پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت

کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو

ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر

عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے
پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت (44)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا (45)

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (46)

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے
آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام ہیں (47)

تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر
دیئے گئے (48)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت
پائیں (49)

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی)
نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی اور جہاں (نقرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی (50)

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو
عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت
ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا
جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے (53)

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو (54)
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال

فَبَعْدَ الْقَوَمِ لَا يُؤْمِنُونَ (44)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (45)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَوَلَدِهِ فَاسْتَكَبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (46)

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ بِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبَدُونَ (47)

فَكَذَّبُوهَا فَكَانُوا مِنَ الْهٰكِكِينَ (48)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ (49)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهُ آيَةً
وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رُبُوعٍ ذَاتِ قُرَٰسٍ
وَمَعِينٍ (50)

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ (51)

وَإِنَّ هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (52)

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا
كُلَّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (53)

فَذَرُهُمْ فِي عَمَرَٰتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ (54)
أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ

مَالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵

نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُسْفِقُونَ ۝۵۷

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يَوْمُونُ ۝۵۸

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ
وَجِلَّةٌ أُنْفِتُهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَرَجِعُونَ ۝۶۰

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَهُمْ لَهَا سِيقُونَ ۝۶۱

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ۝۶۲

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِنْ هَذَا
وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ
هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۝۶۳

حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ
بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ۝۶۴
لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا

لَا تَنْصَرُونَ ۝۶۵
قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَلَنْتُمْ

اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۝۵۵

(تو ان سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے
ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ۝۵۶

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے
ہیں ۝۵۷

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں ۝۵۸

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ۝۵۹
اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات
سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف
لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لئے
آگے نکل جاتے ہیں ۝۶۱

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں
دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے
اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۶۲

مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں
(پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو
یہ کرتے رہتے ہیں ۝۶۳

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں
کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے ۝۶۴

آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے
گی ۝۶۵

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَتَكَبَّرُونَ ۝۶۶

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِيرَاتُهُمْ جُرُؤُنَ ۝۶۷

أَقْلَمَ يَدَّ بَرِّوَا الْقَوْلِ أَمْ جَاءَهُمْ
مَّالٌ يَأْتِ آبَاءَهُمْ إِلَّا وَلِيُّنَ ۝۶۸

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ ۝۶۹

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ
بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۝۷۰

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ
بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝۷۱

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَّاجُ رَإِيكَ
خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ۝۷۲

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ۝۷۳

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُونَ ۝۷۴

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ
ضُرٍّ لَلْجُؤِ إِلَىٰ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۷۵

پاؤں پھر پھر جاتے تھے ۝۶۶

ان سے سرکشی کرتے۔ کہانیوں میں مشغول ہوتے اور
بے ہودہ بکواس کرتے تھے ۝۶۷

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس
کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس
نہیں آئی تھی ۝۶۸

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو
نہیں مانتے؟ ۝۶۹

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے
پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو
نا پسند کرتے ہیں ۝۷۰

اور اگر اللہ برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور
جوان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان
کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی
(کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ۝۷۱

کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو
تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے
بہتر رزق دینے والا ہے ۝۷۲

اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے
ہو ۝۷۳

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ
ہو رہے ہیں ۝۷۴

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں
وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے
(پھریں) ۝۷۵

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾
 حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو بھی انہوں نے اپنے رب کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿76﴾
 یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ﴿77﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾
 وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿79﴾
 اور وہی ہے جو زندگی بخشا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿80﴾

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾
 قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّنَا لَسَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اس طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿81﴾
 کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور بوسیدہ ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿82﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنَّ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾
 قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿83﴾
 میں ہے (سب) کس کا مال ہے ﴿84﴾
 جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے

تَذَكَّرُونَ 85

کیوں نہیں 85

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ 86

عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ 86

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ 87

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں کہو

کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں 87

قُلْ مَنْ مِنْ بَيْدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ 88

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا 88

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَأَنَّى

فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو

تُسْحَرُونَ 89

کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے 89

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ

ثابت یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ

لَكَذِبُونَ 90

(جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں 90

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ

اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذَا لَدَّهَبَ كُلُّ

اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر

إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ

بَعْضٌ ۚ سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا

(اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس (شرک)

يَصِفُونَ 91

سے پاک ہے 91

عَلِيمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلٰی

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ

عَمَّا يُشْرِكُونَ 92

شرک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے 92

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِيْ مَا يُوعَدُونَ 93

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہوا ہے اگر تو

میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے 93

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ

تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھو اور) ان

الظَّالِمِينَ 94

ظالموں میں شامل نہ کیجیو 94

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُثْرِكَ مَا نَعِدُهُمْ

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر

لَقَدْ رُؤِنَ 95

إِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّبِيلَةِ ۖ

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ 96

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ

الشَّيْطَانِ 97

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ 98

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ 99

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

كَلَّا ۖ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

وَرَأَىٰ إِلَيْهِمْ بَرَزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ

يُبْعَثُونَ 100

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ 101

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ 102

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ

خَالِدُونَ 103

تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا

كَالِحُونَ 104

أَلَمْ تَكُنْ الْيَتَىٰ تَتْلُو عَلَيْكُمْ فَنُكِّنْتُمْ

نازل کرنے پر قادر ہیں 95

اور بڑی بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی

ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے 96

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے

تیری پناہ مانگتا ہوں 97

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ

میرے پاس آ موجود ہوں 98

(یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ

جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا

کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے 99

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔

ہرگز نہیں ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ

رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے

برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائیں

جائیں گے (رہیں گے) 100

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں

گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے 101

تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح

پانے والے ہیں 102

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں

گے 103

آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں

تیوری چڑھائے ہوں گے 104

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں (نہیں) تم

بِهَاتِكْدِبُونِ ⑩⑤

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ⑩⑥

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا

فَاِنَّا ظَالِمُونَ ⑩⑦

قَالَ احْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ⑩⑧

ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ⑩⑤

اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی اور

ہم رستے سے بھٹک گئے ⑩⑥

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر

(ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ⑩⑦

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو اور

مجھ سے بات نہ کرو ⑩⑧

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے

ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم

پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ⑩⑨

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے

میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا

کرتے تھے ⑩⑩

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ

کامیاب ہو گئے ⑩⑪

(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس

رہے؟ ⑩⑫

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے

تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ⑩⑬

(اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔

کاش تم جانتے ہوتے ⑩⑭

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا

ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ⑩⑮

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے۔ اس کے

إِنَّهٗ كَانَ فَرِيقَیْنِ مِّنْ عِبَادِیْ

یَقُولُونَ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِیْنَ ⑩⑨

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سَخِرَیًّا حَتّٰی

اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكْرَیْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ

تَضَحَّكُوۡنَ ⑩⑩

اِنِّیْ جَزَیْتُہُمْ الۡیَوْمَ بِمَا صَبَرُوۡا

اَنَّهُمْ هُمُ الْفَاٰیِرُونَ ⑩⑪

قُلْ كَمْ لَیْسْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ

سِنِیۡنَ ⑩⑫

قَالُوۡا لَیْسَ اَیُّوۡمًا اَوْ بَعۡضَ یَّوۡمٍ

فَسَّـلِ الْعَادِیۡنَ ⑩⑬

قُلْ اِنْ لَّیْسَ لَّکُمْ اِلَّا قَلِیۡلٌ مِّنۡ اَنۡکُمۡ

کُنْتُمْ تَعْلَمُوۡنَ ⑩⑭

اَفَحَسِبْتُمْ اَنۡنَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنۡکُمۡ

اِلٰہِیۡنَا لَا تَرْجَعُوۡنَ ⑩⑮

فَتَعٰلٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
رَبِّهِ ② إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ③
وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ④

سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے ①
اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس
کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہو
گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے ②
اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ اور
(مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ③

سورہ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نور کو ع ہیں

سُورَةُ
النُّورِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 64
رُكُوعَاتُهَا 9

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس
(کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب
آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ①

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد
(جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے
ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر اللہ اور روزِ آخرت پر
ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر
ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت
مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو ②

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور
بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح
میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا)
مومنوں پر حرام ہے ③

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب
لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ①
الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَهِدُ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ②
الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

اُسی (۸۰) دُرے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں ④

ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشے والا مہربان ہے ⑤

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ⑥

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ⑦

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے ⑧

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ⑨

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ (صاحبِ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے ⑩

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَ لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ④

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَ أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ⑥

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ⑦

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ ⑧

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑨

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمۥۚ بَلۥ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمۥۚ لِّكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّى

كِبْرَةً مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑪

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَ

قَالُوا هَذَا أَفْكٌ مُبِينٌ ⑫

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ
شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِاللَّهِدَاءِ

فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ⑬

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا

أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑭

إِذْ تَقُولُ لَهُ بِالسِّنِّتِمْ وَتَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ
وَتَحْسِبُونَهُ هَيِّنًا ۚ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ

عَظِيمٌ ⑮

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ
لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ

هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ⑯

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ
أَبَدًا ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑰

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑱

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ⑪

جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے
کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ)

کہا کہ یہ صریح طوفان ہے ⑫

یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کیلئے چار گواہ
کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے

نزدیک یہی جھوٹے ہیں ⑬

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ

سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا ⑭

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر
کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے

اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ⑮

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں
شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو

پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے ⑯

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا
(کام) نہ کرنا ⑰

اور اللہ تمہارے (لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑱

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں
بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور
آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ①٩
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللّٰهَ سَرُوءٌ رَّحِيمٌ ②٠
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ
بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْ لَا فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ
مَنْ أَحَدٌ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي
مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ②١

وَلَا يَأْتِلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
السَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَ
الْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ
اللّٰهِ ۚ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۚ أَلَا
تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ②٢

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
الْغَفَلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ②٣
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَ
أَيُّدِيهِمْ وَأَنْسُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ②٤

يَوْمَ يَدْعِيهِمُ اللّٰهُ دِينَهُمْ الْحَقُّ
وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اور تم نہیں جانتے ①٩

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ

ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے ②٠

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی
(کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر
اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم
میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر
دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا
ہے ②١

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ
اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن
چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو
چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا
مہربان ہے ②٢

جو لوگ پرہیزگار (اور) بُرے کاموں سے بے خبر اور
ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا
اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ②٣

(یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور
ہاتھ پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں
گے ②٤

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق

الْمُبِينُ 25

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۚ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ
مَبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ 26

(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے 25

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد
ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں
کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ
(پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں
(اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے 26

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے)
گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام
کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور
ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد
رکھو 27

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ 27

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت
نہ دی جائے اس میں داخل نہ ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے
کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے
لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ
سب جانتا ہے 28

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ
قِيلَ لَكُمْ ارجعوا فارجعوا ۚ هُوَ أَذَىٰ
لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَسْمَعُ مَا تَعْمَلُونَ 28

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا
ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو
سب معلوم ہے 29

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ 29

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور
اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے
بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ
ان سے خبردار ہے 30

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوا أَرْوَاحَهُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَّهُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ 30

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَعْضُضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى
جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ
نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرَ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَتُوبُوا
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

وَأَنكِحُوا الْآيَامِي مِنْكُمْ وَ
الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ
إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

وَلَيْسَتَعْفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نگاہیں نیچی رکھا
کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور
اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے
دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے
سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند
اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہی قسم کی)
عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان کے خدام
کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو
عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں
(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے
پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار
کانوں میں پہنچے اور) ان کے پوشیدہ زیور معلوم ہو
جائیں اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح
پاؤ ﴿٣١﴾

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے
غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا
کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے
خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور
سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿٣٢﴾

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار
کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر

فَضْلِهِ^ط وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ
مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ
عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا^ط وَأَتَوْهُمْ مِنْ
مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ^ط وَلَا تَكْرِهُوا
فَتَيْتَكُمْ عَلَى الْبِعَاءِ إِنْ أَرَادَنْ
تَحْصُنَا لِنَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا^ط وَمَنْ يُكْرِهْهُمْ^ط فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ
بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَحِيمٌ^{٣٣}

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ
وَمَثَلًا^ط مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً^ط لِلتَّقِيْنَ^{٣٤}

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط
مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ^ط
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ^ط الزُّجَاجَةُ
كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ
وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ
لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ^ط نُورٌ عَلَى نُورٍ^ط
يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ^ط
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ^ط
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^{٣٥}

دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان
میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو
اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو
بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا
چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد
حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور
جوان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور
کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے^{٣٣}

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو
لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز
گاروں کے لئے نصیحت^{٣٤}

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور
چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی (صاف شفاف
ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک
مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ
مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو
تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں
بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور
اللہ ہر چیز سے واقف ہے^{٣٥}

(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں
اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ

فِي بُيُوتٍ آذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَ
يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ^ط يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۝۳۶

رَجَالٌ ۚ لَا تُهَيِّئُ لَهُمْ تَجَارَةً وَلَا
بَيْعًا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۚ يَخَافُونَ يَوْمًا
تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝۳۷
لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بَقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً ۚ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَ
وَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَقَّعَهُ حِسَابَهُ ۚ
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۹

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرِ لَجَجٍ يَغْشَاهُ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ
ظُلُمٌ بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ ۚ إِذَا أَخْرَجَ
يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۝۴۰

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مِنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتٍ ۚ
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۚ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۴۱

کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی
تسبیح کرتے رہیں ۝۳۶

(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس
دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ
جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ۝۳۷
تا کہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور
اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا
ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝۳۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی
ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے
یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ
پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب
پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ۝۳۹

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر
میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے
اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض
اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا)
جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی
نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ۝۴۰

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے اللہ
کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے
بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف
ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ۝۴۱

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ④۲

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۚ يَكَادُ سَنَاطِرُهَا يُدْهِبُ إِلَّا بَصَرًا ④۳

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ④۴
وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④۵

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبِينَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ④۶

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِمَّنْ بَعَدَ ذَلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ④۷

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ④۲

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ④۳

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے ④۴

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ④۵

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ④۶

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ④۷

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے (48)

اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں (49)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں (50)

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (51)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (52)

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے) بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (53)

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ (48)

وَ إِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ (49)

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (50)

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ أَنْ يُقُولُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51)

وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَخْشَ اللَّهَ وَ يَتَّقْهُ فَإِنَّهُ هُمُ الْفَائِزُونَ (52)

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ ۚ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (53)

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۚ وَ إِنْ تُطِيعُوهُ

سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف
(اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے (54)

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا
دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے
دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و
پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ
میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک
نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ
بدکردار ہیں (55)

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ) کے پیغمبر
کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (56)
(اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں
مغلوب کر دیں گے (یہ جاہلی کہاں سکتے ہیں) ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے (57)

مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ
کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے
اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور
(دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو
اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت)
تمہارے پردے کے ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی
دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ
(کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے پاس آتے

تَهْتَدُوا ۖ وَ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (54)

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۚ وَ لِيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلِيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا
يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (55)

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ
أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (56)
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَهُمْ
فِي النَّارِ وَلَيْسَ الْمَصِيدُ (57)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوَّلَاتٍ
لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَفُونَ عَلَيْكُمْ

رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے (58)

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (59)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑا اُتار (کر سرنگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (60)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ)

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (58)

وَإِذَا بَدَعَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحَمَمَ فَلْيُتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (59)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۚ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (60)

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَاسْلَمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

عِنْدَ اللَّهِ مُبْرَكَةً طَيِّبَةً ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا أَسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۚ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٦١﴾

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٢﴾

مومنو پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿٦٣﴾

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٦٤﴾

سورہ فرقان کی ہے اور اس میں ستر (۷۷) آیتیں اور چھ رکوع ہیں



آيَاتُهَا 77
رُكُوعَاتُهَا 6



سُورَةُ
الْفُرْقَانِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ①
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَآهُ تَقْدِيرًا ②

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ
وَلَا يَسْلُكُونَ لِيَ أَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا وَ لَا يَسْلُكُونَ مَوْتًا وَ
لَا حَيَاةً وَ لَا نُشُورًا ③

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا
إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَ أَعْلَنَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ
آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَ زُورًا ④
وَقَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا
فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ أُصِيلًا ⑤

قُلْ أُنْزِلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ
غَفُورًا رَحِيمًا ⑥

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے
بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ①
وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس
نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی
شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک
اندازہ ٹھیرایا ②

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی
چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے اور نہ اپنے
نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے
اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے
ہونا ③

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو
اس نے بنالی ہیں اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد
کی ہے۔ یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں ④
اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس
نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں ⑤

کہہ دو کہ اس کو اس نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی
پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان
ہے ⑥

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا ⑦

یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اُتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ⑧ (اے پیغمبرؐ) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے ⑨

وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے اور جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے۔ (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے ⑩

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ⑪ جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے ⑫

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ⑬ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو ⑭

پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا ⑮

وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس

الطَّعَامَ وَيَشْهِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ
لَوْلَا أَنْزَلْ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ
مَعَهُ نَذِيرًا ⑦

أَوْ يُنْفِثْ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ
جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ
إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ⑧
أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ⑨

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ
خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَيَجْعَلُ لَكَ
قُصُورًا ⑩

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑪
إِذَا سَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ
سَبِعُوا هَاتَا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ⑫

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَبِّقًا
مُّقَرَّرِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ⑬
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ
ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭

قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ
حِزَابٌ مِّنْهَا وَمَصِيرًا ⑮

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدًا ۚ

میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ①6

اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ①7

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ①8

تو (کافرو) انہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ①9

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ②0

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) اڑے ہوئے ہیں اور سرکش ہو رہے ہیں ②1

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ①6
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَا مَا يَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ
أَصْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ
صَلُّوا السَّبِيلَ ①7

قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُبْغَىٰ لَنَا
أَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ
أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَإِبَاءَهُمْ
حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا
بُورًا ①8

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا
تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ
يُظْلِمُ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ①9

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَيَشْهَوْنَ فِي الْأَسْوَاقِ
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً
أَتَصْبِرُونَ ②0 وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ②1

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْمَلِيكَهٗ أَوْ نَرَىٰ
رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ
وَعَتَوْعَتُوْا كَبِيرًا ②1

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ
يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ يَقُولُونَ
حَبْرًا مَّحْجُورًا ②②

وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ②③

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ②④

و يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ
وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ②⑤

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّاحِمِينَ ②⑥
كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ②⑥

و يَوْمَ يَعِصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ
يَقُولُ أَلَيْسَ لِي بِرَبِّكَ ②⑦
سَبِيلًا ②⑦

يُؤَيِّدُنِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا
خَلِيلًا ②⑧

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذٍ
جَاءَنِي ②⑨ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ
خَذُولًا ②⑨

وَقَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّا قَوْمِي
أَتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ③①

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ
الْمُجْرِمِينَ ③② وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَنَصِيرًا ③①

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے
لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے
تم) روک لئے (اور بند کر دیئے) جاؤ ②②

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ
ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ②③

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام
استراحت بھی خوب ہوگا ②④

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے
نازل کئے جائیں گے ②⑤

اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر
(سخت) مشکل ہوگا ②⑥

اور جس دن (نا عاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ
کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے
ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ②⑦

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا
ہوتا ②⑧

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے
بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا
ہے ②⑨

اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم
نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ③①

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا
دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی
ہے ③②

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝٣٢

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جُنْثًا
بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ③③

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ
إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَءَاخِرُ سَبِيلًا ۝٣٤

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا
مَعَ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝٣٥
فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا ۝٣٦

وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَبُوا الرُّسُلَ
أَعْرَضْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِنَاسٍ آيَةً ۖ
وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾
وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرِّسِّ
وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

وَكَلَّا ضَرْبًا لَهُ الْأَمْثَالُ ۖ وَكَلَّا
تَبَرَّنَا تَتَبِيرًا ③٩

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي
أُمْطِرَتْ مَطَرِ السَّوِّءِ ۚ أَفَلَمْ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔ اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ③۲

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا بہترین تفسیری جواب بھیج دیتے ہیں ③③

جولوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے اُن کا ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں (34)

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارونؑ کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا ۝۳۵

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ﴿۳۶﴾

اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنادیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (37)

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) (38)

اور سب کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان
کیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا ۳۹

اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے

بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی اُمید ہی نہیں (40)

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے (41)

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے (42)

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ (43)

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (44)

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے (45)

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں (46) اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا (47)

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نھرا

يَكُونُوا يَرَوْنها بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا (40)

وَ اِذَا سَأوْكَ اِنْ يَتَّخِذُوْكَ اِلَّا هُزُوًا ۚ اَهْذَا الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا (41)

اِنْ كَاذِبِيْنَ اَعْنِ الْهَتٰى لَوْ لَا اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرُوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (42)

اَسْءَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ الْهٰهٗ هَوٰٓهُ ۚ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيلًا (43)

اَمْ تَحْسَبُ اَنْ اَكْثَرُهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا كَاْلَا نَعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (44)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَّبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْظُلَّ ۚ وَ لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيْلًا (45)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (46) وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَ النَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا (47)

وَ هُوَ الَّذِي اَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنْ

السَّاءِ مَاءً طَهُورًا ④۸

لِنُنْجِيَ بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْ آسَى كَثِيرًا ④۹

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۝

فَأَنبَى أَكْثَرَ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ⑤۰

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

نَذِيرًا ⑤۱

فَلَا تَطْعَمُ الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ

جِهَادًا كَبِيرًا ⑤۲

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۝

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا

مَحْجُورًا ⑤۳

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا

وَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۝ وَكَانَ رَبُّكَ

قَدِيرًا ⑤۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۝ وَكَانَ

الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ⑤۵

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ

نَذِيرًا ⑤۶

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا

مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ

سَبِيلًا ⑤۷

ہوا) پانی برساتے ہیں ④۸

تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں
اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم
نے پیدا کئے ہیں پانی پلاتے ہیں ④۹

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے
لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے
لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ⑤۰

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج
دیتے ⑤۱

تو تم کافروں کا کہنا نہ مانو اور ان سے اس قرآن (کے حکم)
کے مطابق بہت بڑا جہاد کرو ⑤۲

اور وہی تو ہے جس نے دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی
شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور
مضبوط اوٹ بنادی ⑤۳

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو
صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ⑤۴

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے
پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ⑤۵

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر
سنانے کو بھیجا ہے ⑤۶

کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔
ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا)
رستہ اختیار کرے ⑤۷

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ط وَكُفَى بِهِ يَذُنُوبَ
عِبَادِهِ خَيْرًا ۖ (58)

اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے
گا اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے
بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے (58)

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ
فَسُئِلَ بِهِ خَيْرًا (59)

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے
درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس
کا نام رحمن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی
باخبر سے دریافت کر لو (59)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۖ (60)

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو
کہتے ہیں کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو
ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں (60)

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُنِيرًا (61)

(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں
برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ
اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (61)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنۢ يَذَّكَّرَ أَوْ
أَرَادَ شُكُورًا (62)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے
پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے
لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے
(سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) (62)

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتَّشُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (63)

اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے
ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے
ہیں تو سلام کہتے ہیں (63)

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَقِيَامًا (64)

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و
ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (64)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے
عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی

كَانَ عَرَامًا 65

چیز ہے 65

إِنِّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا 66
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
قَوَامًا 67

اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے 66
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچاڑاتے ہیں اور نہ
تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ
ضرورت سے زیادہ نہ کم 67

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا 68
يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا 69

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس
جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر
جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں
کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا 68
قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری
سے ہمیشہ اس میں رہے گا 69

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا 70
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
يُتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا 71

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے
لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو
بخشنے والا مہربان ہے 70
اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف
رجوع کرتا ہے 71

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ
وَإِذَا أُمِرُوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا 72
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخْرُؤْا عَلَيْهَا صَبَوْنَ عُبْيَانًا 73

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ
چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز
سے گزرتے ہیں 72
اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو
ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر
سے سنتے ہیں) 73

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَرْزَاقِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا 74

اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری
بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ
کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا 74

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (75)

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (76)

کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی (77)

سورۃ الشعراء کی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ط۔ س۔ م۔ ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②
(اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ③

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ④

اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اُڑاتے تھے ⑥

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں ⑦

کچھ شک نہیں کہ اس میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ⑦٥

خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ⑦٦

قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ⑦٧

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ٢٦
اٰتٰتُهَا ٢٢٧
رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طسم ①

تِلْكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ②
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

مُؤْمِنِیْنَ ③
اِنْ تَشَاۤءْ نُنْزِلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّۤمَآءِ اٰیَةً

فَقُلْتُ اَعٰنَا فُھُمْ لَهَا خٰضِعِیْنَ ④
وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِّكْرِ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

مُحَدَّثٍ اِلَّا كَاۤنُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ ⑤
فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَیَاْتِیْهِمْ اَنْۢبَآءُ مَا

كَانُوْا بِہِ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥
اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی الْاَرْضِ مِمَّاۤ اَنْۢبَتْنَا

فِیْہَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ⑦
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةًۭ وَّ مَا كَانَ

اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ⑧

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ اتَّبِ

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَ لَا يَتَّقُونَ ⑪

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ⑫

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ

لِسَانِي فَأُرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ⑬

وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ

يَقْتُلُونِ ⑭

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبْ بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ

مُسْتَعُونُونَ ⑮

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯

أَنْ أُرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ⑰

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا ۖ وَ

لَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ⑱

وَفَعَلْتَ فَعَلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ⑲

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا ۖ وَأَنَا مِنَ

الضَّالِّينَ ⑳

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَبِثًا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ⑨

اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم

لوگوں کے پاس جاؤ ⑩

(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ⑪

انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ

مجھے جھوٹا سمجھیں ⑫

اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارونؑ

کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) ⑬

اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبیلے کے خون کا دعویٰ)

بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ⑭

فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم

تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮

تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے

مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ⑯

(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے

ساتھ جانے کی اجازت دیں ⑰

(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے

پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں)

کی؟ ⑱

اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم

ہوتے ہو ⑲

(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں

سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ⑳

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔

پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ 21

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ

عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ 22

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ 23

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا 24

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْعُونَ 25

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ 26

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ

إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ 27

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا

بَيْنَهُمَا 28

قَالَ لَئِنْ اتَّخَذْتُ إِلَهًا غَيْرِي

لَأَجْعَلَكَ مِنَ الْمُسْجُونِينَ 29

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ 30

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

الصَّادِقِينَ 31

فَأَتَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

مُبِينٌ 32

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيْضَاءُ

لِلنَّظِيرِينَ 33

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

عَلَيْهِمْ 34

سے کیا 21

اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ

آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ہے 22

فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ 23

کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو 24

فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ 25

(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا

مالک 26

(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا

ہے باؤلا ہے 27

(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں

میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو 28

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود

بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا 29

(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں

(یعنی معجزہ؟) 30

(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ

(دکھاؤ) 31

پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صرغ

اثر دہا بن گئی 32

اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید

براق نظر آنے لگا 33

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل

فن جادوگر ہے 34

چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (35)

انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیئے (36) کہ سب ماہر جادو گروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (37)

تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (38) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے (39)

تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (40) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (41)

فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے (42) موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (43)

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے (44) پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی (45) تب جادوگر سجدے میں گر پڑے (46)

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (35)

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (36) يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلَيْهِمْ (37)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ (38) وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ (39)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَالِبِينَ (40) فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لَنَا لَا جَرَاءَ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (41)

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَئِنَ الْمَقَرَّ بَيْنَ (42) قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ (43)

فَالْقُوا جِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (44) فَأُلْقِيَ مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (45) فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدِينَ (46)

قَالُوا امْتَابِرْ بِ الْعَلَمِينَ ٤٧

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ٤٨

قَالَ امْنُتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ اذِنَ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٤٩ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ
وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصْلَ بَيْنَكُمْ
أَجْمَعِينَ ٤٩

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا
مُنْقَلِبُونَ ٥٠

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا
أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ٥١
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ
بِعِبَادِي ۖ إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ٥٢

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ٥٣
إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ٥٤

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاظُونَ ٥٥
وَإِنَّا لَجَبِيئٌ حَذِرُونَ ٥٦
فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ٥٧
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٥٨

كَذَلِكَ ۖ وَأَوْصَيْنَاهُ ابْنِي إِسْرَءِيلَ ٥٩

فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ٦٠
فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعِينَ قَالَ أَصْحَابُ
مُوسَىٰ إِنَّا لَمَدْرَكُونَ ٦١

(اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ٤٧

جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ٤٨

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم
اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو
جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو
گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے
کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ٤٩

انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے
پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ٥٠

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔

اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ٥١
اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو
رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا
تعاقب کیا جائے گا ٥٢

تو فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ٥٣

(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے ٥٤

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ٥٥

اور ہم سب باساز و سامان ہیں ٥٦

تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ٥٧

اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ٥٨

(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں
کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا ٥٩

تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا ٦٠
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے
ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ٦١

موسیٰؑ نے کہا ہر گز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ⑥۲

اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ⑥۳

اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ⑥۴
اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا ⑥۵

پھر دوسروں کو ڈبو دیا ⑥۶
بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان نہیں لانے والے ⑥۷

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ⑥۸
اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو ⑥۹
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ⑦۰

وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ⑦۱

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ⑦۲

یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ⑦۳
انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ⑦۴

(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ⑦۵

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ⑦۶

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ⑥۲

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أُصْرِبْ بَعْصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ⑥۳

وَأَرْزَقْنَاهُمُ الْآخَرِينَ ⑥۴
وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ⑥۵

ثُمَّ آخَرْنَا الْآخَرِينَ ⑥۶
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑥۷

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥۸
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ⑥۹
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ⑦۰

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُلُّ لَهَا عُكِفِينَ ⑦۱
قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمُ إِذْ تَدْعُونَ ⑦۲

أَوْ يَنْفَعُونَكُمُ أَوْ يَضُرُّونَ ⑦۳
قَالُوا بَلَىٰ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ⑦۴

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ⑦۵
أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ إِلَّا قَدَمُونَ ⑦۶

- فَاتَّهَمُ عَدُوِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ (77) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (77)
- الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ (78) جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی رستہ دکھاتا ہے (78)
- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ (79) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (79)
- وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ (80) اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (80)
- وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ (81) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (81)
- وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ (82) اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (82)
- رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقِيقِي بِالصِّدِّيقِ ۝ (83) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل کر (83)
- وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ (84) اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر (84)
- وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ (85) اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر (85)
- وَاعْفُ رَإِئِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِّينَ ۝ (86) اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے (86)
- وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ (87) اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو (87)
- يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ (88) جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے (88)
- إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ (89) ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) (89)
- وَأُزِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ (90) اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (90)
- وَبُرَزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ۝ (91) اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)
- وَقِيلَ لَهُمْ أَيُّكُمْ تَعْبُدُونَ ۝ (92) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)
- مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ هَلْ يَنْصُرُونَكُم (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ٩٣
فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ٩٤

وَجُنُودُ ابْلِيسَ اجْمَعُونَ ٩٥

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ٩٦

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ٩٧

اِذْ نُسَوِّدُكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٩٨

وَمَا اَصْلَنَا اِلَّا الْمَجْرُمُونَ ٩٩

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ١٠٠

وَلَا صَدِيْقٍ حَيِّمٍ ١٠١

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنُ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ ١٠٢

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَ مَا كَانَ

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٠٣

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٠٤

كَذَّبْتَ قَوْمًا نُّوحٍ الْمُرْسَلِيْنَ ١٠٥

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا

تَتَّقُوْنَ ١٠٦

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ١٠٧

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوْنَ ١٠٨

وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

اَجْرِيْ اِلَّا عَلَى رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٠٩

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوْنَ ١١٠

کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ٩٣

تو وہ اور گمراہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں

گے ٩٤

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں

گے) ٩٥

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ٩٦

کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے ٩٧

جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے

تھے ٩٨

اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ٩٩

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ١٠٠

اور نہ گرم جوش دوست ١٠١

کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو

جائیں ١٠٢

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے

والے نہیں ١٠٣

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ١٠٤

قوم نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ١٠٥

جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے

کیوں نہیں ١٠٦

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ١٠٧

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ١٠٨

اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب

العالمین پر ہے ١٠٩

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ١١٠

- قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَدُنْكَ وَاتَّبَعَكَ
الْأَرْدَلُونَ ﴿١١١﴾
قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾
إِنْ حَسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾
وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾
إِنَّا إِنَّا لَا نَذِيرُ الْمُبِينَ ﴿١١٥﴾
قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَنُوحُ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١١٦﴾
قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾
فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي
وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾
فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِّ
الْمُسْحُونِ ﴿١١٩﴾
ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾
كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾
إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ آلَا
تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾
- وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل
(غریب) لوگ ہوئے ہیں ﴿١١١﴾
(نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے
ہیں ﴿١١٢﴾
ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے
کاش تم سمجھو ﴿١١٣﴾
اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿١١٤﴾
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿١١٥﴾
انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے
جاؤ گے ﴿١١٦﴾
(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے
جھٹلادیا ﴿١١٧﴾
سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور
مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچالے ﴿١١٨﴾
پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں
(سوار) تھے انکو بچالیا ﴿١١٩﴾
پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿١٢٠﴾
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ﴿١٢١﴾
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٢٢﴾
عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾
جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے
نہیں؟ ﴿١٢٤﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِن

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِأْيَةٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

تُخْلَدُونَ ﴿١٢٩﴾

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج

وَاتَّقُوا الَّذِينَ آمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

آمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

وَجَنَّتِ وَعُيُونٌ ﴿١٣٤﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ

تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّيْنَ ج

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ع

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿١٢٥﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٢٦﴾

اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ)

رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٢٧﴾

بھلا تم ہر اونچی جگہ عبث نشان تعمیر کرتے ہو ﴿١٢٨﴾

اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿١٢٩﴾

اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو ﴿١٣٠﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿١٣١﴾

اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم

جانتے ہو ڈرو ﴿١٣٢﴾

اس نے تمہیں چار پائیوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿١٣٣﴾

اور باغوں اور چشموں سے ﴿١٣٤﴾

مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب

کا خوف ہے ﴿١٣٥﴾

وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

یکساں ہے ﴿١٣٦﴾

یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں ﴿١٣٧﴾

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا ﴿١٣٨﴾

تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

پیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے

والے نہیں تھے ﴿١٣٩﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلا
تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَوْيَاكُمْ ﴿١٤٤﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾
أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينِينَ ﴿١٤٦﴾

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾
وَدَّرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلَعَتْ مِنْهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾

وَتَنَجَّيُونَ مِنَ الْجِبَالِ يَيْوَتًا
فَرِهِينَ ﴿١٤٩﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَوْيَاكُمْ ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾
مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾
قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ

شِرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾
وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

(اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾

جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے
کیوں نہیں؟ ﴿١٤٢﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٤٣﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٤٤﴾

اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب
العالمین کے ذمے ہے ﴿١٤٥﴾

کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم
بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ﴿١٤٦﴾

(یعنی) باغ اور چشمے ﴿١٤٧﴾

اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک
ہوتے ہیں ﴿١٤٨﴾

اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے
ہو ﴿١٤٩﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو ﴿١٥٠﴾

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿١٥١﴾

جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں
کرتے ﴿١٥٢﴾

وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿١٥٣﴾

تم اور کچھ نہیں ہماری طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو
کوئی نشانی پیش کرو ﴿١٥٤﴾

(صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اسکی پانی
پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ﴿١٥٥﴾

اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

آ پکڑے گا ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوا هَآءَا فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ ﴿١٥٧﴾

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نام ہوئے ﴿١٥٧﴾
 سوان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿١٥٨﴾

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٥٩﴾

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

(اور) قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٦٠﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا

ڈرتے ﴿١٦١﴾

تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٦٢﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٦٣﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِيعُوْٓنِیْ ﴿١٦٣﴾

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ

وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٦٤﴾

اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٤﴾

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو ﴿١٦٥﴾

اَتَاْتُوْنَ الدُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٥﴾

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد

اَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿١٦٦﴾

قَالُوْا لَیْن لَّمْ تَنْتَهِ یٰ لُوطُ لَتَكُوْنَنَّ

وہ کہنے لگے کہ لوطؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ

مِّنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿١٦٧﴾

گے ﴿١٦٧﴾

(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقٰلِیْنَ ﴿١٦٨﴾

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلٰی مِّمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿١٦٩﴾

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿١٧٠﴾

فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهُ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٧٠﴾

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿١٧١﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰیْرِیْنَ ﴿١٧١﴾

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٧٢﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٧٢﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ
مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾

اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو
ڈرائے گئے تھے وہ بُرا تھا ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ﴿١٧٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

جب ان سے شعیبؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَمْرًا

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٧٩﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٨٠﴾

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿١٨١﴾

الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْتَقِيمَ ﴿١٨٢﴾

اور ترازو سیدھی رکھ کر تول لا کرو ﴿١٨٢﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ

تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

کرتے پھرو ﴿١٨٣﴾

وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ

اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خَلَقْتُ کو پیدا

الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

کیا ﴿١٨٤﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿١٨٥﴾

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

کہ تم جھوٹے ہو ﴿١٨٦﴾

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿١٨٧﴾

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

(شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے (188)

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا (189)

اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (190)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (191)

اور یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (192)

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُتر ہے (193)

(یعنی اس میں) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (194)

(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) (195)

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی ہے) (196)

کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں (197)

اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے (198)

اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے (199)

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا (200)

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے (201)

وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی (202)

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (188)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ
الْظُلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ (189)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ (190)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (191)
وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (192)
نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193)
عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (194)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (195)
وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (196)
أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ
عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ (197)
وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ (198)
فَفَرَّخَتْ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
مُؤْمِنِينَ (199)

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ (200)

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ (201)

فَيَأْتِيهِمْ بَغْثَةٌ ۖ وَ هُمْ
لَا يَشْعُرُونَ (202)

اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ (203)
 تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں (204)
 بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں (205)
 پھر ان پر وہ (عذاب) آواقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا
 جاتا ہے (206)
 تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے (207)
 اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت
 کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے (208)
 (تاکہ) نصیحت (کر دیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (209)
 اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے (210)
 یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں (211)
 وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر
 دیئے گئے ہیں (212)
 تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا
 جائے گا (213)
 اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (214)
 اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع
 پیش آؤ (215)
 پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ کہ میں تمہارے
 اعمال سے بے تعلق ہوں (216)
 اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو (217)
 جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے (218)
 اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی (219)
 بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (220)

فَيَقُولُوا أَهْلَ نَحْنُ مُنْظَرُونَ (203)
 أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (204)
 أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (205)
 ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206)
 مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ (207)
 وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا
 مُنْذِرُونَ (208)
 ذِكْرًا لِّمَا كُنَّا ظَالِمِينَ (209)
 وَمَا تَنْزِيلُ الْكِتَابِ بِإِذْنِ الشَّيْطَانِ (210)
 وَمَا يُبْغِي لَهُمْ وَمَا يُسْتَعْجِلُونَ (211)
 إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (212)
 فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ
 مِنَ الْمُعَذِّبِينَ (213)
 وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)
 وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)
 فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا
 تَعْمَلُونَ (216)
 وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)
 الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (218)
 وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدِينَ (219)
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (220)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ (221)
 تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222)
 يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَذِبُونَ (223)
 وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224)
 أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ (225)
 وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (226)
 إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ (227)

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٩٣ آيَاتُهَا ٧ رُكُوعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ①

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②
 الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ③

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّالُهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ④
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں (221)
 ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں (222)
 جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں (223)
 اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (224)
 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں (225)

اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (226)
 مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں (227)

سورۃ نمل کی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ط۔س۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ①

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ②
 وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ③

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ④
 یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ⑤
وَإِنَّكَ لَتَتَقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ
حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑥

إِذْ قَالَ مُوسَى لَأَهْلِيهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا ۖ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ
أَتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ⑦

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَى أَنْ بُورِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَنَ
اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧

يُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑨

وَأَلْقَى عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ
كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ
يُعَقِّبْ ۖ يُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي
لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ⑩

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
سُوِّ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪

وَأَدْخَلَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوِّ ۖ فِي تَسْمِعِ
آيَةٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑬

میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤
اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا
ہے ⑥

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ
دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلکتا
ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ⑦

جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں
(تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد
ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ⑧

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ⑨

اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح)
ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے
مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ ہمارے
پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩

ہاں جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا
تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ⑪

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان
دو معجزوں کے ساتھ جو) نومعجزوں میں (داخل ہیں) فرعون
اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ
ہیں ⑫

جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے
لگے یہ صریح جادو ہے ⑬

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا
أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُظْمًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان
کے دل ان کو مان چکے تھے سودیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا
انجام کیسا ہوا ۝۱۴

وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵
وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ عَلِمْنَا مَقْطِعَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّا هَذَا لَهُوَ
الْقُضْلُ الْمُبِينُ ۝۱۶

اور ہم نے داؤد اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا
کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن
بندوں پر فضیلت دی ۝۱۵
اور سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو
ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے
اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل
ہے ۝۱۶

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِبِّ
وَالْإِنِّسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝۱۷
حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمُكُمُ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۸
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝۱۹

اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے
لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے ۝۱۷
یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک
چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا
نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر
بھی نہ ہو ۝۱۸

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے
پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا
اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے
نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی
رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ۝۱۹

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الْهُدُودَ ۚ أَمْ كَانُ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝۲۰
لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب
ہے کہ ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ۝۲۰
میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے

لَا اَذْبَحُهَا اَوْ لِيَا تَيْبِي سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ②١

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِيَّ اَيُّقِيْنَ ②٢

اِنِّيْ وَجَدْتُ اِمْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ②٣

وَجَدْتُهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ②٤

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ②٥

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ②٦

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصْدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ②٧

اِذْهَبْ بِكِتٰبِيْ هٰذَا فَالِقَهُ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ②٨

قَالَتْ يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ اِنِّيْ اُلْقِيَ اِلَى كِتٰبٍ كَرِيْمٍ ②٩

سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے ②١

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ②٢

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے ②٣

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے ②٤

(اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں ②٥

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ②٦

(سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے ②٧

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ②٨

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ②٩

إِلَّا مَرَّتْ سَلِيمٌ وَإِلَّا تَسْمِعُ اللَّهُ

وہ شخص کی طرف سے ہے اور اس میں سے ہے کہ اس میں

الْخَمْسِينَ الرَّحْمِيمُ ۝

ان کا نام ہے کہ وہ اس میں سے ہے کہ اس میں

الْأَعْلَى مِنْ دَاوُدَ فَسَلِيمٌ ۝

اور اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

اللَّهُ سَلِيمٌ ۝

فَلَمَّا تَبَايَعُوا الْمَلَائِكَةُ فَعَلُوا فِي

(اور اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

أَخْبَرُوا إِسْمَاعِيلَ فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

سوائے اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

خَبَرَهُ فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

سوائے اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

قَالُوا الرِّضَىٰ أُولَٰئِكَ أَهْلُ الْإِيمَانِ

وہ سوائے اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

شَرِيبُوا ۝ الْإِيمَانُ الْإِيمَانُ فَلَمَّا

کے تھے ہے کہ وہ سوائے اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا تَبَايَعُوا

کے تھے ہے کہ وہ سوائے اس میں سے ہے کہ اس میں

قَالُوا الرِّضَىٰ أُولَٰئِكَ أَهْلُ الْإِيمَانِ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

أَفْسَدُواهَا وَجَعَلُوا أَعْرَافَهُمْ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

أَدْنَىٰ ۝ وَكَرِهُوا أَنْ يَكُونَ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

وَإِنْ فَتَنَّا الزُّهْمَ بِهَرَمٍ

اور اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

وہ سوائے اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

فَلَمَّا بَلَغَ أَهْلَهُ

اس میں سے ہے کہ اس میں سے ہے کہ اس میں

قرآن کریم ملنے کے پتہ جات
=====:

جنرل مشینری کارپوریشن

{ خورشید احمد }

50 عمر مارکیٹ نزد اسٹریلیا مسجد۔

ریلوے اسٹیشن = لاہور

فون: 042-37651400
042-37660636

قرآن سوسائٹی پاکستان

{ ناصر محمود غنی }

جلال پور جٹاں (گجرات)

موبائل: 0300-6268174